إن أمثل ما تداويتم به الحجامة.
(بخاری: ۵۷۹۷)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامہ لگانا ہے۔

علاج بھی، سنّت بھی

جمع وترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi

إن أمثل ما تداويتم به الحجامة. (صحيح بخاری)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامہ لگانا ہے۔

اَلْحِجَامَة

"حِجامہ" علاج بھی، سنّت بھی

جمع وترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
(Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi)

مکتبۃ البشریٰ
کراچی، پاکستان۔

کتاب کا نام : الحجامہ، علاج بھی سنت بھی
جمع و ترتیب : ڈاکٹر امجد احسن علی
تعداد صفحات : 146
اشاعت اول : ۱۴۲۷ھ - ۲۰۰۶ء
اشاعت جدید : ۱۴۳۱ھ - ۲۰۱۰ء
قیمت برائے قارئین : =/50 روپے
ناشر : مکتبۃ البشریٰ
چودھری محمد علی رفاہی وقف (رجسٹرڈ)
Z-3 اوورسیز بنگلوز، گلستانِ جوہر، کراچی، پاکستان
فون : 34541739 - 37740738-21-92+
ای میل : al-bushra@cyber.net.pk
ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk

ملنے کے پتے :

مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ 021-37740738
مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ 0321-4399313
المصباح، 16 اردو بازار لاہور۔ 042-7124656
بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 051-5773341
دارالاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ 091-2567539
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ 0333-7825484

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

حجامہ لگانا آپ ﷺ کی سنت ہے اور ایک بہترین علاج بھی ہے۔
رسول اللہ ﷺ نے خود حجامہ لگوایا اور دوسروں کو ترغیب دی۔
امام بخاری رحمہ اللہ اپنی صحیح میں حجامہ پر پانچ ابواب لائے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے اُن سے عرض کیا کہ اپنی اُمت سے کہیں کہ وہ حجامہ کروائیں۔

حجامہ ایک قدیم علاج ہے جو کہ بہت مفید ہے۔ یہ گرم اور سرد دونوں علاقوں میں مفید ہے۔ چین کا یہ قومی علاج ہے اور پورے ملک میں یہ علاج کیا جاتا ہے۔
یہ عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔
امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلباء کو جو کہ آلٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔
ہر ڈاکٹر (مرد ہو یا عورت) کو چاہیے کہ وہ اس کو سیکھے اور اس کے ذریعے سے علاج کرے، تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے، از خود تجربہ نہ کرے۔
اس مختصر کتابچے میں ہم چاہتے ہیں کہ حجامہ کا تعارف کرائیں۔ شروع میں ہم نے آپ ﷺ کی صحیح احادیث کو نقل کیا ہے، پھر ہم نے ان امراض کو جن میں یہ استعمال

ہوتا ہے اور جن میں نہیں ہوتا ذکر کیا ہے اور اس کا عملی طریقہ بھی لکھ دیا ہے۔

آخر میں تصاویر کی مدد سے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں مختلف امراض میں حجامہ لگانے چاہئیں۔

طریقہ کار بہت آسان ہے اور سہولت سے انسان ایک گھنٹے میں سیکھ سکتا ہے۔

الحمدللہ! بغیر کسی مضرات (Side Effect) کے ہم نے پچھلے دس سالوں میں ہزاروں مریضوں کو حجامہ لگائے ہیں۔

ڈاکٹر امجد احسن علی

اظہارِ تشکر

اللہ جل جلالہ کا شکر و احسان ہے جس نے مجھے توفیق دی کہ میں نے حجامہ کو سیکھا اور اُس کے ذریعے سے علاج کیا اور صلاۃ وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر جو رحمت اللعالمین ہیں اور انسانیت کے لئے روحانی وجسمانی شفاء لے کر آئے ہیں۔

میں شکرگزار ہوں ڈاکٹر ہاشم صاحب کا (ممبر امریکن بورڈ، امراض معدہ) جن سے میں نے پہلے حجامہ سیکھی۔ یہ ایک حاذق طبیب ہیں جنہوں نے حجامہ اور (Acupuncture) چین میں جا کر سیکھا۔

اسی طرح سے میں شکرگزار ہوں ڈاکٹر نور الدین صاحب کا جنہوں نے ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی میں (M.B.B.S) کی سند حاصل کرنے کے بعد حجامہ سیکھی۔ اس وقت وہ تھائی لینڈ میں صرف حجامہ کرتے ہیں اور اس فن کے ماہرین میں سے ہیں۔

میں اُن سب عرب اُستادوں کا بھی شکرگزار ہوں جن سے میں نے استفادہ کیا۔

اسی طرح میں مولانا بلال احمد اور مولانا سلمان صاحب (اُستاد مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما) کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے احادیث کی تخریج کا کام کیا۔ مولانا یوسف صاحب، مفتی سعد بخاری صاحب اور جنہوں نے اس کتابچہ کی تیاری میں مفید رائے دیں ان کا بھی، خواجہ عاصم صاحب اور ان کے والد خواجہ خالد ظہیر صاحب کا بھی جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں مدد کی۔

ڈاکٹر امجد احسن علی
۶ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

فہرست مضامین

حجامۃ کا علاج ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں

۱. عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي ﷺ قال: الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي شَرطةِ مِحْجَمٍ أو شَرْبَةِ عَسَلٍ، أو كَيَّةٍ بِنَارٍ، وأنهى أمتي عن الكَيِّ.
[رواه البخاري، الطب رقم: ۵۷۸۱]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے۔

۱۔ حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگوانے میں ۲۔ شہد کے استعمال میں
۳۔ آگ سے داغنے میں۔ تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔

۲. عن جابر رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيءٍ من أدويتكم شفاء، ففي شَرطةِ مِحْجَمٍ، أو شَرْبَةِ عَسَلٍ، أو لَذْعَةٍ بِنَارٍ، وافق الداءَ وما أُحِبُّ أن أكتوي. [رواه البخاري، الطب ۵۷۸۴]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے تو حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اُس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

۳. عن أنس ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: إن أمثل ما تداويتم به الحجامةُ، والقُسط البحري. [رواه البخاري، الطب ۵۷۹۷]

حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ حجامہ لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔

٤. عن جابر بن عبد الله أنه عاد المقنّع، ثم قال: لا أبرَح حتى تحتجم؛ فإني سمعت رسول الله ﷺ: إن فيه شفاء. [رواه البخاري، الطب ۵۷۹۷]

حضرت جابر ؓ نے حضرت مُقنّع ؓ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم حجامہ نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا۔ اس لئے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ حجامہ لگوانے میں شفاء ہے۔

٥. عن سمرة بن جندب، قال: دخل أعرابي من بني فزارة على رسول الله ﷺ. وإذا حجام يحجمه له من قرون، فشرطه بشفرة، فقال: ما هذا يا رسول الله؟ قال: هذا الحجم، وهو خير ما تداوَى به الناس. [رواه النسائي و احمد ۲۰۰۹٤ وقال محققه: إسناده صحيح]

حضرت سَمُرة بن جُندب فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس بنی فَزارة قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا۔ اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام حجامہ کر رہا تھا، پس حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا اے اللہ کے رسول ! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حجامہ ہے۔ یہ اُن سب علاجوں سے بہتر ہے، جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔

٦. عن مالك بن صعصعة ؓ، قال: قال رسول الله ﷺ: ما مررت ليلة أسري بي على ملأ من الملائكة إلّا أمروني بالحجامة.

[رواه الطبراني في الأوسط والكبير وقال الهيثمي رجاله رجال الصحيح]

حضرت مالک بن صَعْصَعَہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، انہوں نے مجھے حجامہ سے علاج کرانے کو کہا۔

اور اسی مفہوم کی ایک حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے نقل کی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

٧. عن ابن مسعود ؓ، قال، حدّث رسول الله ﷺ عن ليلة أسري به "أنه لم يمرّ على ملإ من الملائكة، إلا أمروه أن مُرْ أمّتك بالحجامة".

[رواه الترمذي، وقال حديث حسن غريب، ۲۰۵۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اُس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنھوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ اپنی امت کو حجامہ سے علاج کا حکم فرمائیں۔

٨. عن ابن عباس ؓ قال: قال نبيّ الله ﷺ: نعم العبد الحجّام، يَذْهَبُ بالدم، ويُخِفُّ الصُّلْبَ، ويَجْلُو عن البَصَر، وقال: إن رسول ﷺ حين عُرِج به: ما مر على ملإ من الملائكة إلا قالوا: عليك بالحجامة.

[رواه الترمذي وقال حسن غريب ۲۰۵۳]

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجامہ

سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے، اور ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ حجامہ کو لازم پکڑیں۔

۹. عن أبي هريرة ؓ عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيء مما تَدَاوَوْن به خير، فالحجامة.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له ابو داود كلاهما في الطب ٣٤٧٦ وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو ہریرہ ؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو اُن میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ حجامہ لگوانا ہے۔

۱۰. عن أبي كبشة الأنماري ؓ أنه حدثه، أن النبي ﷺ كان يحتجم على هامته وبين كتفيه، ويقول: مَنْ أهْرَاق منه هذه الدماء فلا يضره أن لا يتداوى بشيء لشيء.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له وابو داود كلاهما في الطب ٣٤٨٤،
وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو کبشہ انماری ؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سر مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامہ لگوایا کرتے تھے اور فرماتے: جس شخص نے (حجامہ کے ذریعے) اپنا خون نکلوا دیا تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔

۱۱. عن عبد الرحمن بن أبي انعم، قال: دخلت على أبي هريرة ؓ

وهو يحتجم، فقال لي: يا أبا الحكم، احتجم، قال فقلت: ما احتجمت قط، قال: أخبرني أبو القاسم ﷺ أن الحجم افضل ما تداوى به الناس.

[رواه الحاكم، وقال صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي]

عبد الرحمن ؒ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ ؓ کے پاس آیا تو وہ حجامہ لگوا رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ اے ابوالحکم! (ان کی کنیت ہے): تم بھی حجامہ لگوالو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی حجامہ نہیں لگوایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرہ ؓ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے طریقہ علاج میں سے حجامہ لگوانا بہترین طریقہ علاج ہے۔

۱۲. وعن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: من احتجم لسبع عشرة من الشهر، كان له شفاء من كل داء.

[رواه الحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي]

حضرت ابو ہریرہ ؓ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو چاند کی سترہ تاریخ کو حجامہ لگوائے تو یہ حجامہ لگوانا ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

حجامہ سے جادو کا علاج

قال ابن القيم في زاد المعاد [٤/١٢٥]: وقد ذكر أبو عبيد في كتاب "غريب الحديث" له بإسناده عن عبد الرحمن بن أبي ليلى: أن النبي ﷺ احتجم على رأسه بقرن حين طُبَّ، قال أبو عبيد: معنى "طُبَّ" أي: سُحِر.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامہ لگوایا۔

ابن قیم جوزی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الطب النبوی" صفحہ نمبر ۱۴۶ میں لکھتے ہیں۔

وقد أشكل على هذا من قلّ علمه، وقال: ماللحجامة والسحر؟ وما الرابطة بين هذا الداء وهذا الدواء؟ ولو وجد هذا القائل بقراط أو ابن سينا أو غيرهما - قد نصّ على هذا العلاج - لتلقّاه بالقبول والتسليم، وقال: قد نص عليه من لا يُشَكُّ في معرفته وفضله.

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو! اور کیا تعلق ہے اس بیماری اور اس دواء کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والا ابقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو دیکھتا کہ وہ حجامہ سے جادو کا علاج کہتے ہیں، تو وہ ضرور اس کو مان جاتا۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حجامہ کے ذریعہ جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا (یعنی حجامہ کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)

عورتوں کا حجامہ لگانا اور لگوانا

مردوں کی طرح عورتوں کا حجامہ لگانا اور لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت مرد، نامحرم عورت کو حجامہ لگا سکتا ہے اور عورت، نامحرم مرد کو حجامہ لگا سکتی ہے۔

عن جابر رضي الله عنه أن أم سلمة استأذنت رسول الله ﷺ في الحجامة، فأمر النبي ﷺ أبا طيبة أن يحجمها. قال حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلاماً لم يحتلم.

[صحيح: رواه أحمد: ٣/٣٥٠، وابن ماجه: ٣٤٨٠]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے حجامت (حجامہ لگوانے) کی اجازت چاہی، تو آپ ﷺ نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حجامہ لگائے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے ابوطیبہ نے کہا کہ وہ اُم المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہیں، یا وہ نابالغ تھے۔

ضرورت کے تحت عورتوں کیلئے نامحرم مردوں کا علاج معالجہ کرنا اور اسی طرح مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ کرنا جائز ہے۔ بخاری کی درج ذیل روایت سے اس کے جواز کا ثبوت ملتا ہے۔

عن الرُّبَيِّعِ بنت مُعَوِّذِ بن عفراء قالت: كنا نغزو مع رسول الله ﷺ نَسْقي القوم ونخدمهم ونَرُدّ القتلى والجرحى إلى المدينة.

حضرت رُبَیِّع بنت مُعَوِّذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ

میں رسول ﷺ کے ساتھ تھیں۔ صحابہ کرام کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور شہداء اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری جلد (۱۰) صفحہ نمبر (۱۱۱) میں فرمایا کہ مذکورہ حدیث "ونداوي الجرحى ونرد القتلى" (یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں) کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔ اس حدیث سے عورتوں کیلئے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے تاہم مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے ثابت کیا جائے گا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا عورت کا علاج معالجہ جائز ہے اور ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا دیکھنا اور ہاتھ لگانا جائز ہے، شرعی عذر کے بغیر حرام ہے۔

حجامہ کن تاریخوں میں لگانا چاہیے؟

قمری مہینے کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخوں میں حجامہ لگانا چاہیے۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما، أنه قال: إن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين.

[صحيح: رواه الترمذي، صحيح الجامع: ۲۰۶۶]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! بہترین دن جن میں تم حجامہ لگواتے ہو، وہ (قمری مہینے کے) سترہویں، انیسویں اور اکیسویں کے دن ہیں۔

روزہ کی حالت میں حجامہ لگوانا

عن ابن عباس رضي الله عنه قال: احتجم النبي ﷺ وهو صائم.

[صحيح البخاري، رقم: ۱۹۳۹]

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامہ لگوایا۔ جبکہ آپ ﷺ روزے سے تھے۔

حجامہ لگانے پر اجرت لینا

حجامہ لگانے کے عوض اجرت لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول ﷺ کے عمل سے واضح ہے۔

أخبرنا حميد الطويل عن أنس رضي الله عنه: أنه سئل عن أجر الحجام، فقال: احتجم رسول ﷺ، حجمه أبو طيبة، وأعطاه صاعين من طعام وكلّم مواليه، فخففوا عنه وقال: إن أمثل ما تداويتم به الحجامة ...... الخ.

[رواه البخاري، رقم: ۵۶۹۶]

حضرت حمید رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حجامہ لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامہ لگوایا اور حجامہ ابو طیبہ نے لگایا۔ آپ ﷺ نے (معاوضہ کے طور پر) اُسے دو صاع (3½ سیر) وزن کے برابر اجناس دیئے اور آپ ﷺ نے ابو طیبہ کے آقا (مالک) سے ابو طیبہ کی آمدنی کا جو حصہ ان کے آقا کے لئے تھا اس کے بارے میں گفتگو فرمائی تو انہوں نے ابو طیبہ کی آمدنی سے اپنے حصے میں کمی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو حجامہ لگانا ہے۔

حجامۃ کے عام فوائد

۱۔ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز (medulla) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔ شریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۵۔ سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، درد شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بیماریوں اور (conjunctivitis) میں مفید ہے۔

۷۔ رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہوجانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کیلئے مفید ہے۔

۸۔ گٹھیا اور عرق النساء نقرس کے دردوں میں مفید ہے۔

۹۔ فشارِ خون میں آرام پہنچاتا ہے۔

۱۰۔ کندھوں، سینہ اور پیٹھ کے درد میں مفید ہے۔

۱۱۔ کاہلی، سستی اور زیادہ نیند آنے کی بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ ناسور (ulcers)، دنبل (Boil)، مہاسوں (pimples) اور خارش میں مفید ہے۔

۱۳۔ دل کے غلاف (pericarditis) اور گردہ (nephritis) میں مفید ہے۔

۱۴۔ زہر خورانی (Food Poisoning) میں مفید ہے۔

۱۵۔ مواد بھرے زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ الرجی میں مفید ہے۔

۱۷۔ جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو اس جگہ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۸۔ صحت یاب لوگ بھی کرا سکتے ہیں، کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے نیز اس سے طبیعت میں نشاط آجاتا ہے۔

ہمارے تجربے میں جن امراض میں [illegible] شفاء حاصل ہوئی درج ذیل ہیں

جیسا کہ ہر علاج میں ایک معروف بات ہے کہ بعض مریضوں کو مکمل فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو عارضی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ شفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۱۔ خاص طور پر درد سر۔

۲۔ ٹینشن کی وجہ سے درد سر۔

۳۔ ڈپریشن۔

۴۔ شقیقہ۔ (Migraine)

۵۔ کندھوں کا درد۔

۶۔ گردوں کا درد۔

۷۔ بلڈ پریشر۔

۸۔ سر میں چکر آنا۔

۹۔ کان کے اندر آوازیں آنا۔

۱۰۔ کمر کا درد۔

۱۱۔ عرق النساء۔

۱۲۔ ایڑی کا درد۔

۱۳۔ لاتوں کا درد۔

۱۴۔ نفسیاتی مرض۔

۱۵۔ سحر (جادو)۔

۱۶۔ برص کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔

۱۷۔ گھٹنوں کا درد۔

۱۸۔ الرجی۔

■۔ کسی بھی مقام پر درد ہو، وہاں حجامۃ لگایا جائے انتہائی مفید ہے۔

حجامہ لگانے کیلئے ضروری اشیاء

۱۔ دستانے (صرف ایک مرتبہ استعمال کریں)۔

۲۔ ٹشو پیپر۔

۳۔ نیا بلیڈ صرف ایک بار استعمال کیا جائے۔

۴۔ گلاس، حجامہ لگانے کے لئے۔

حجامہ لگانے کا طریقہ

۱۔ ہاتھوں پر دستانے چڑھا لیں، اور دے متاثرہ جلد کو اچھی طرح صاف کریں۔ بال ہوں تو انہیں سیفٹی ریزر سے صاف کر دیں ورنہ گلاس جلد پر نہیں چپکے گا۔ گلاس کے اندر چھوٹا سا ٹشو پیپر جلا کر ڈال دیں اور گلاس فوراً ہی جلد پر رکھ کر ہاتھ سے دبائے رکھیں۔ ٹشو پیپر کے جلنے سے گلاس کے اندر کی آکسیجن ختم ہو جائے گی، اندر خلا ہوگا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کے باعث گلاس جلد پر چپک جائے گا، اندرونی دباؤ کے باعث مریض کی جلد ابھر کر گلاس کے اندر نصف کرہ کی شکل میں چلی جائے گی، جسم کا خون جلد کی طرف کھنچ کر جمع ہو جائے گا۔

۲۔ گلاس کو ایسے ہی 5 منٹ چپکا رہنے دیں اور پھر انگلی کی مدد سے اسے الگ کر دیں۔

۳۔ جلد کے ابھرے ہوئے حصہ پر تھوڑے تھوڑے فاصلے سے بلیڈ سے چھوٹے چھوٹے چیرے لگا دیں، لیکن یہ چیرے نسوں اور رگوں کے قریب نہ لگائیں۔

۴۔ جب بلیڈ کو اس کے غلاف سے نکالیں تو اس کی دھار کو ہاتھ نہ لگنے دیں اس معاملہ میں مکمل احتیاط کریں۔

۵۔ اب ایک مرتبہ پھر ٹشو پیپر میں آگ لگا کر گلاس کے اندر رکھ دیں، تاکہ آکسیجن کے جلنے سے اس کے اندر خلا پیدا ہو جائے۔ گلاس کو اسی سرخ ابھری ہوئی جلد پر دوبارہ چپکا دیں، خلا کے دباؤ کے باعث چیرہ کے اندر سے خون نکل نکل کر گلاس میں جمع ہونے لگے گا، گلاس کو اسی حالت میں پانچ منٹ تک رہنے دیں، یہاں تک کہ اس کے اندر خون جمع ہو کر جمنے لگے پھر گلاس کو نکال دیں۔

۶۔ بہتر یہ ہے کہ حجامہ انہی دنوں میں لگایا جائے، جو حضور رسول ﷺ نے بتائے ہیں، یعنی چاند کی ۱۷، ۱۹، اور ۲۱ تاریخ کو، تاہم ضرورت کے تحت کسی دن بھی لگایا جا سکتا ہے۔

۷۔ حجامہ صبح سویرے کا بہتر ہے، تاہم ضروری ہے کہ انسان خالی پیٹ ہو۔ کھانے کے 4 گھنٹے بعد اور مشروبات پینے کے 1½ گھنٹے بعد انسان کا معدہ خالی ہو جاتا ہے لہذا اگر اس کا خیال کر لیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۸۔ حجامہ کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد دستانے، ریزر، بلیڈ اور گلاس کو احتیاط کے ساتھ ضائع کر دیں اور انہیں دوبارہ استعمال نہ کریں، اور بہتر یہ ہے کہ انہیں زمین میں نیچے دبا دیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔

۹۔ حجامہ لگنے کے بعد غسل کر لیں، یہ مستحب ہے اور ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔

۱۰۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو، اس لیے ہم اپنے مریضوں کو تلقین کرتے ہیں کہ کچھ صدقہ کر دیں، اور شکرانے اور شفا کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

تنبیہ: اس کا اہتمام کیا جائے کہ گلاس جو استعمال کیا گیا ہے کسی دوسرے فرد پر نہ استعمال کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے ہیپاٹائیٹس B اور C اور ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہے۔ حجامہ لگانے کیلئے کئی قسم کے آلات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، اگر ان کو استعمال کریں تو ان کے گلاس کو صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔

حجامہ کے لئے احتیاطی تدابیر

۱۔ کمزور اور بہت زیادہ دبلے افراد حجامہ نہ لگوائیں۔

۲۔ معمر افراد جو کہ بہت کمزور ہیں اس وقت تک حجامہ نہ لگوائیں، جب تک شدید ضرورت نہ ہو۔

۳۔ پانی کی کمی کا شکار (dehydration) بچوں کو حجامہ نہ لگوائیں۔

۴۔ جگر کے شدید امراض میں مبتلا اشخاص حجامہ نہ لگوائیں۔

۵۔ اسقاط کی مریضہ حجامہ نہ لگوائیں۔

۶۔ غسل کے فوری بعد حجامہ نہ لگوائیں۔

۷۔ قئے ہو جانے کے فوری بعد حجامہ نہ لگوائیں۔

۸۔ گردہ کی صفائی کروانے والے مریض حجامہ نہ لگوائیں۔

۹۔ دل کا (Valve) تبدیل کروانے والے حضرات حجامہ نہ لگوائیں، البتہ کسی ماہر کی نگرانی میں ایسا کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ حجامہ لگوانے کے فوری بعد (ایک گھنٹے تک) کچھ کھانے سے احتراز کریں۔

۱۱۔ گھٹنے پر سوجن ہونے کی صورت میں حجامہ اس کے اوپر نہیں بلکہ ہٹا کر لگانا چاہئے۔

۱۲۔ پیر کی رگیں سوجی ہوں تو حجامہ اس حصہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں۔

۱۳۔ (hemophilia) اور خون کی بیماریوں میں جن میں خون رکتا نہیں حجامہ نہیں لگانا چاہیے۔ (اس فن کے ماہرین اس کا علاج کر سکتے ہیں)

۱۴۔ کم فشارِ خون (low blood pressure) کے مریضوں کی صورت میں کمر کے قریب کی ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب حجامہ نہیں لگانا چاہیے۔ حجامہ وقفہ وقفہ سے لگانا چاہیے، ایسے مریض کو ایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ حجامہ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۵۔ خون کی کمی کے مریضوں کو ایک کے بعد دوسرا حجامہ لگاتے وقت ان کی جسمانی کیفیت اور قوت برداشت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ بے ہوشی کی حالت میں حجامہ کے تمام آلات ہٹا دیں اور مریض کو میٹھا مشروب پلائیں۔

۱۶۔ کسی نئے مریض کو حجامہ لگانے سے پہلے اسے نفسیاتی طور پر تیار کر لینا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے مریض کو حجامہ لگتے دکھائیں اور حجامہ کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

۱۷۔ حاملہ عورت کو ابتدائی تین مہینوں میں حجامہ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۸۔ حجامہ لگانے سے قبل مریض سے اس کی مندرجہ ذیل بیماریوں کے بارے میں تحقیق ضرور کر لیں۔ ذیابیطس، دل کے امراض، جگر کے امراض، سرطان، دبط

حجامت کے ذریعہ جرمن طریقہ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی
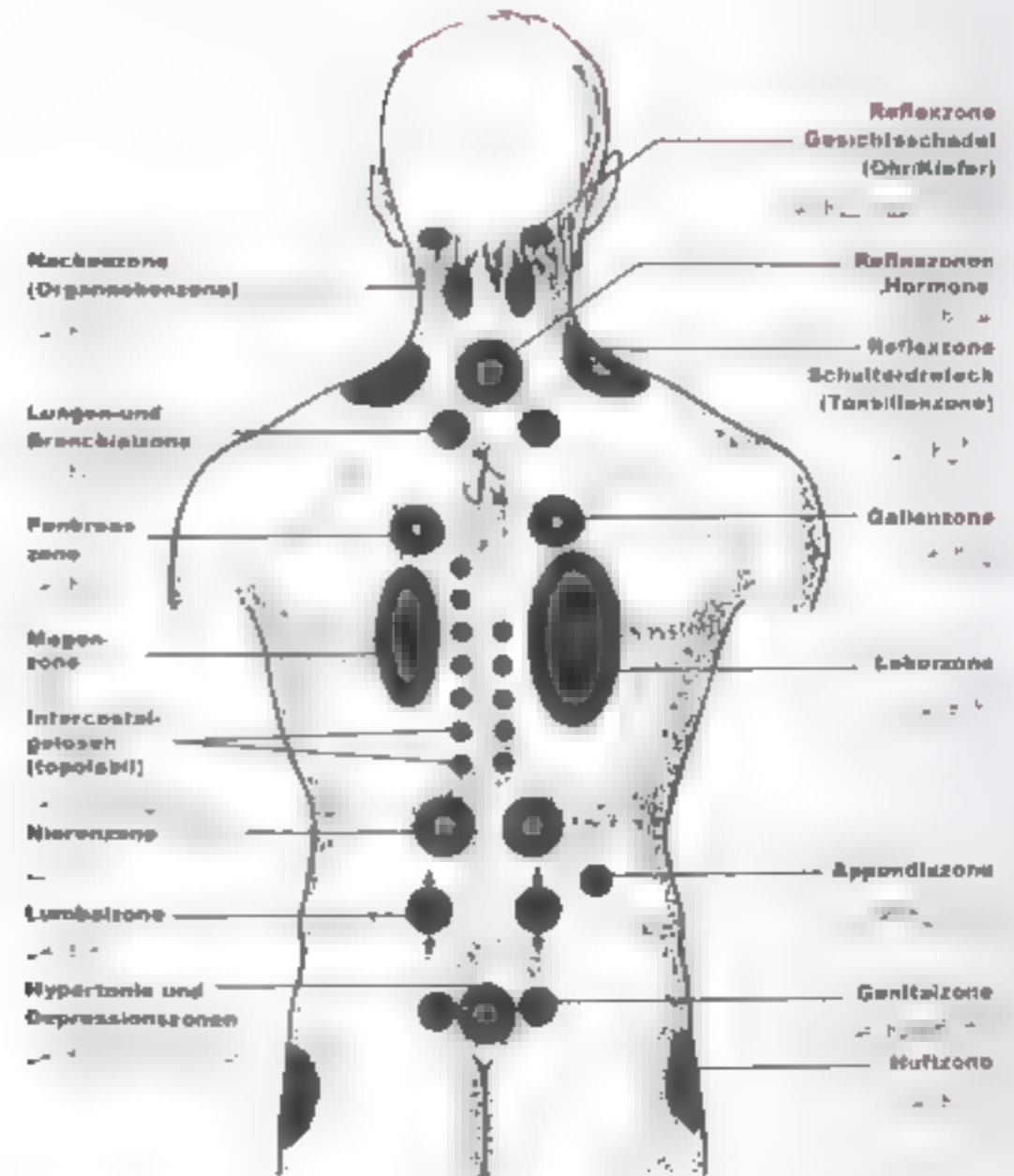
تنبیہ: نشانات تجویز کے درجہ میں ہیں جو کہ مصطفی محمد إمام کی کتاب "الحجامة علاج نبوي" سے لئے گئے ہیں، سب جگہوں میں لگانا ضروری نہیں اور کئی دفعہ ایک دو مقامات پر لگانے سے مریض کو شفامل جاتی ہے۔ طبیب کو اختیار ہے کہ وہ ان مقامات میں سے جتنی جگہ پر مناسب سمجھے حجامہ لگائے۔

Quadriplegia

Rheumatism & Joint Inflammation

عرق النّساء

Sciatica
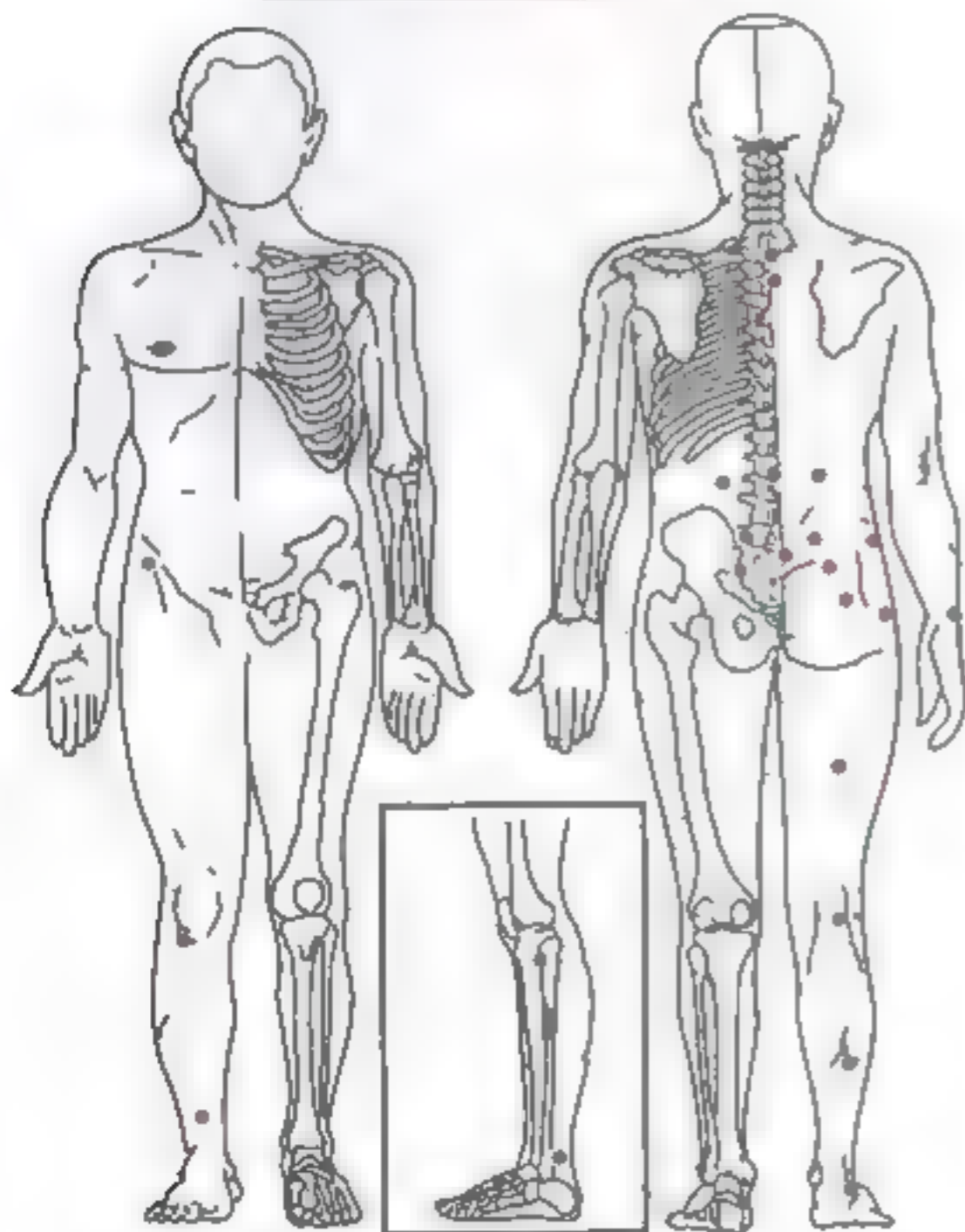
گردن اور کندھے کا درد
Neck & Shoulder Pain
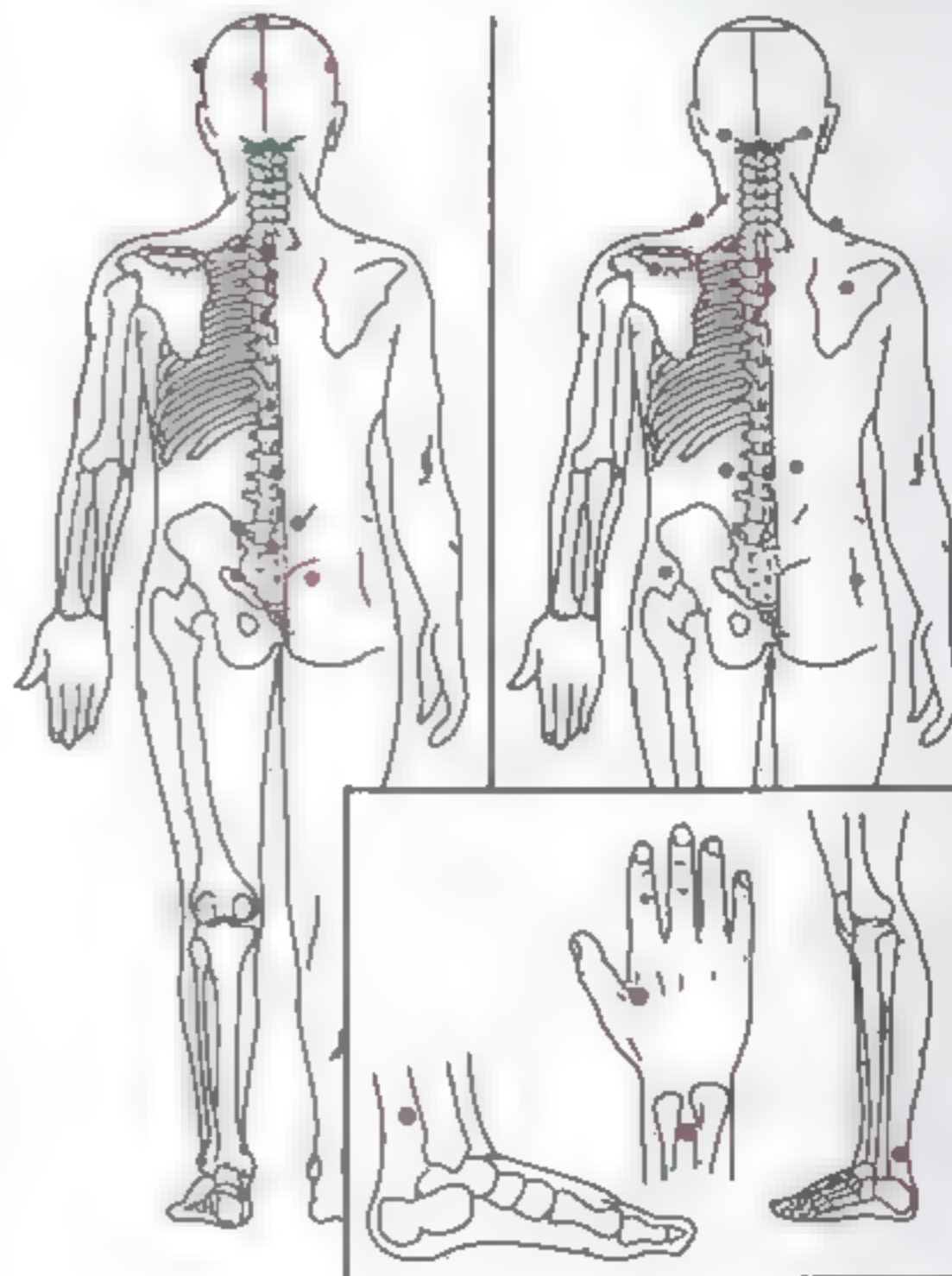
کمر کا درد
Back Pain

روماٹاوڈ

Rheumatoid Arthritis
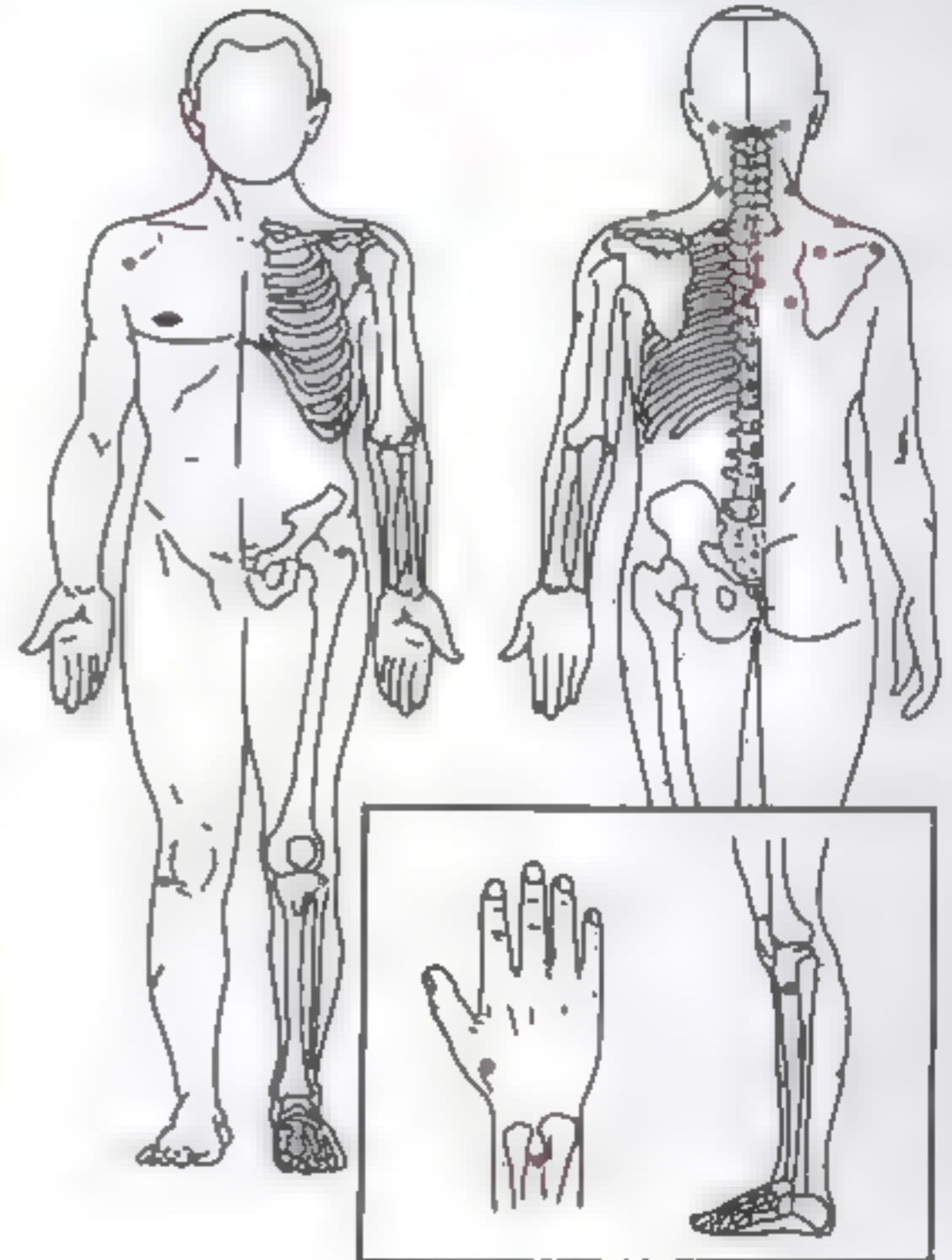
نقرس (uric acid)

یورک ایسڈ بڑھنے کی وجہ سے جوڑوں کا درد

Gout
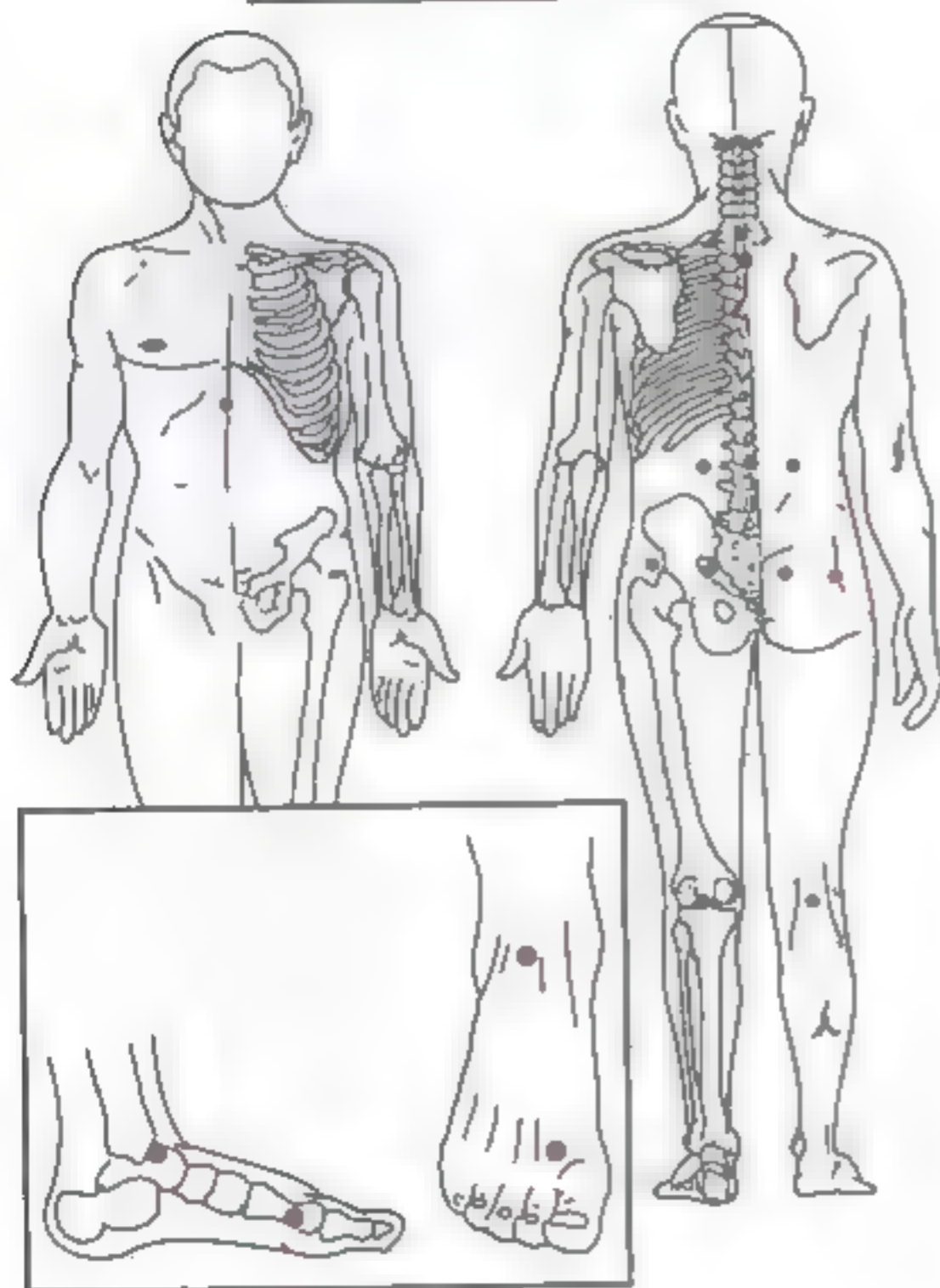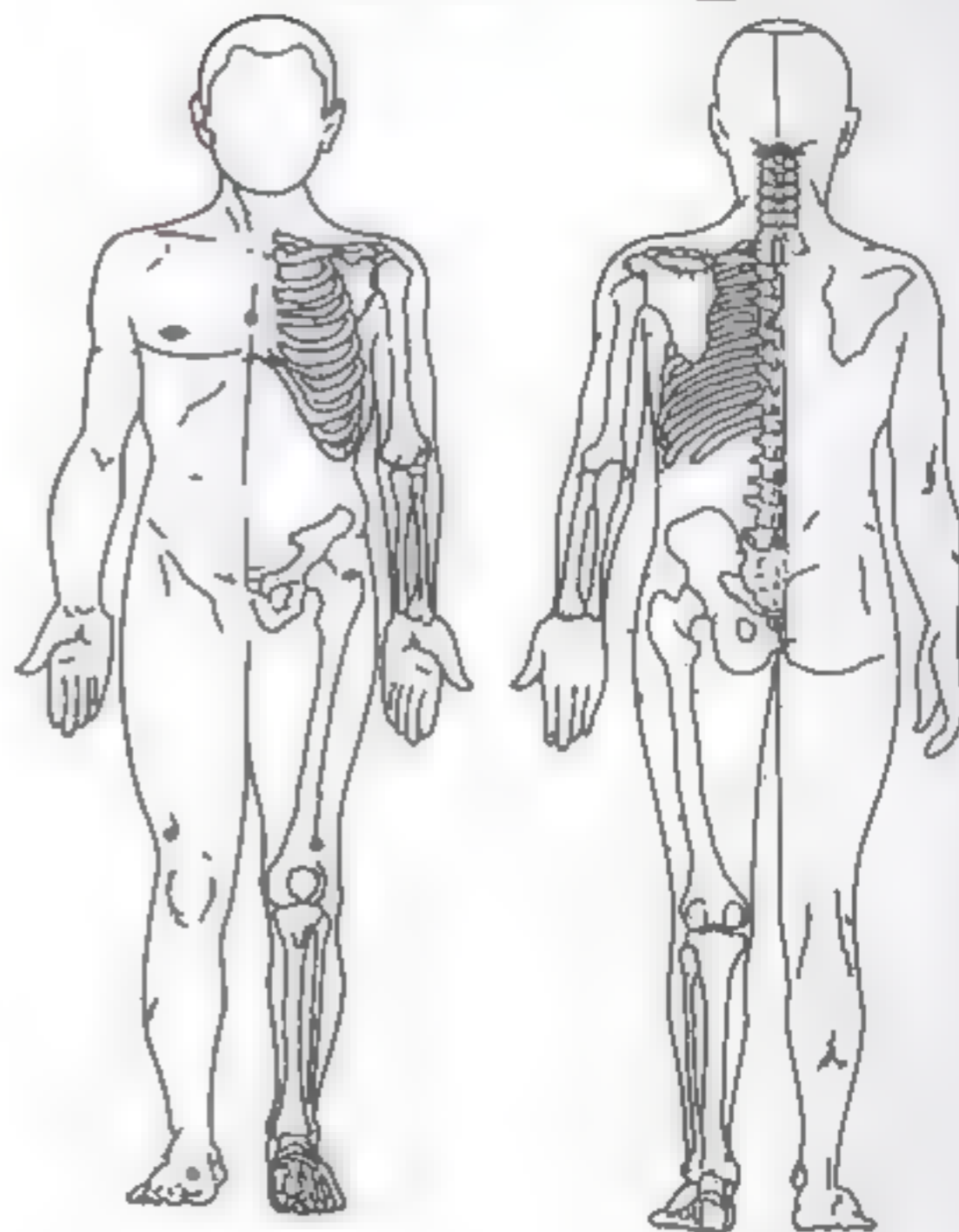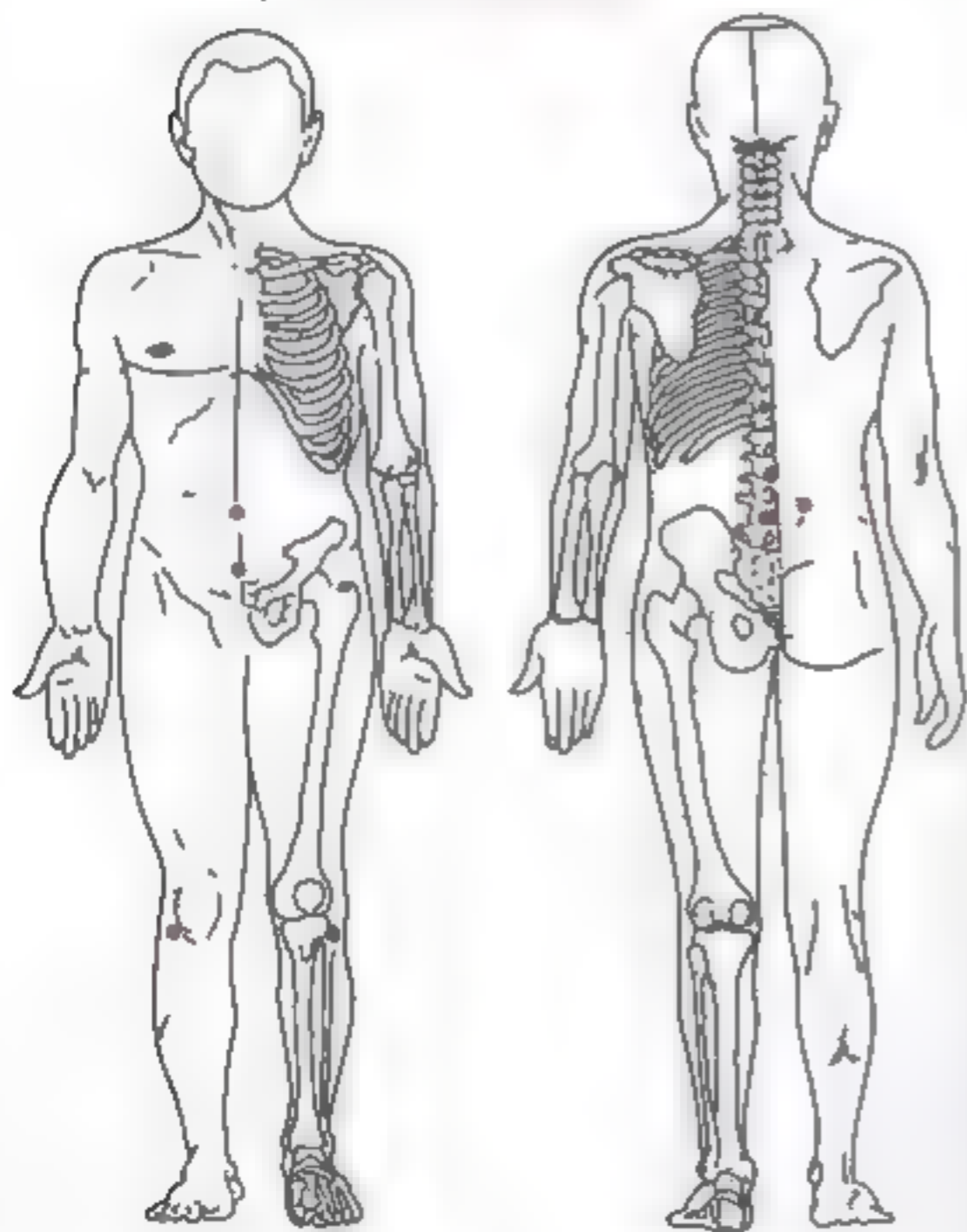
Hemiplegia or Paraplegia as a result of an accident or stroke
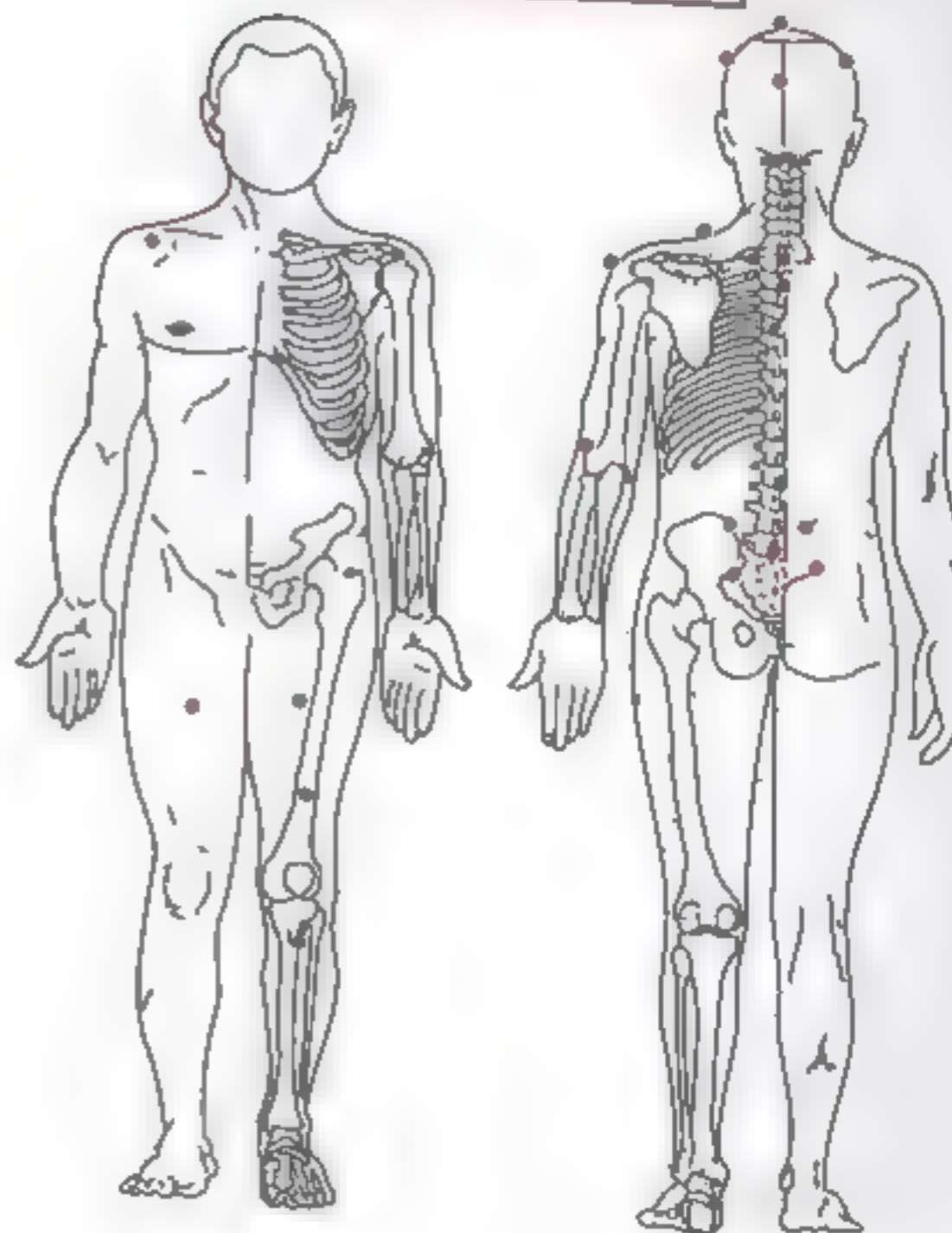
Fatigue
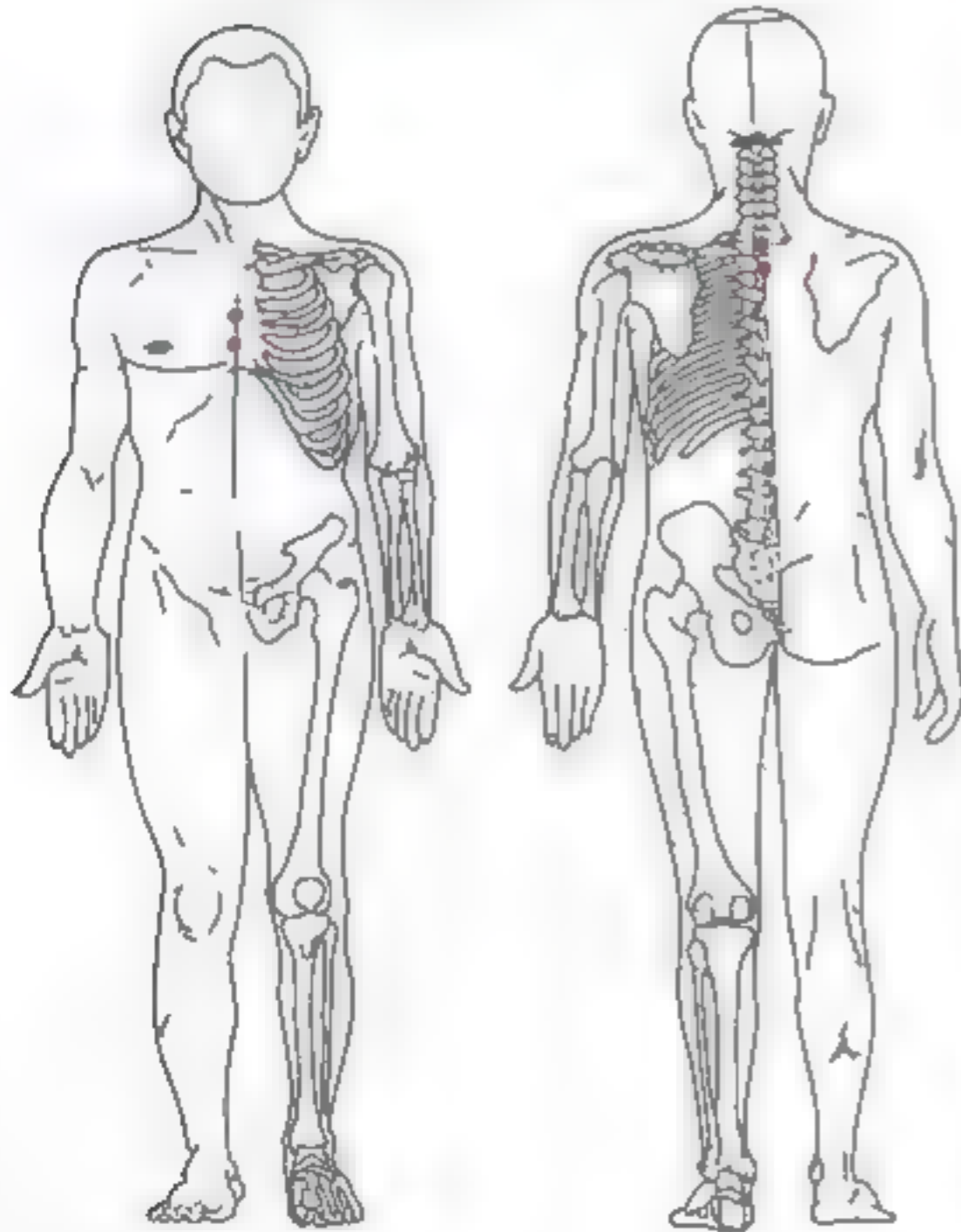
لاتوں کا درد

Leg Cramp
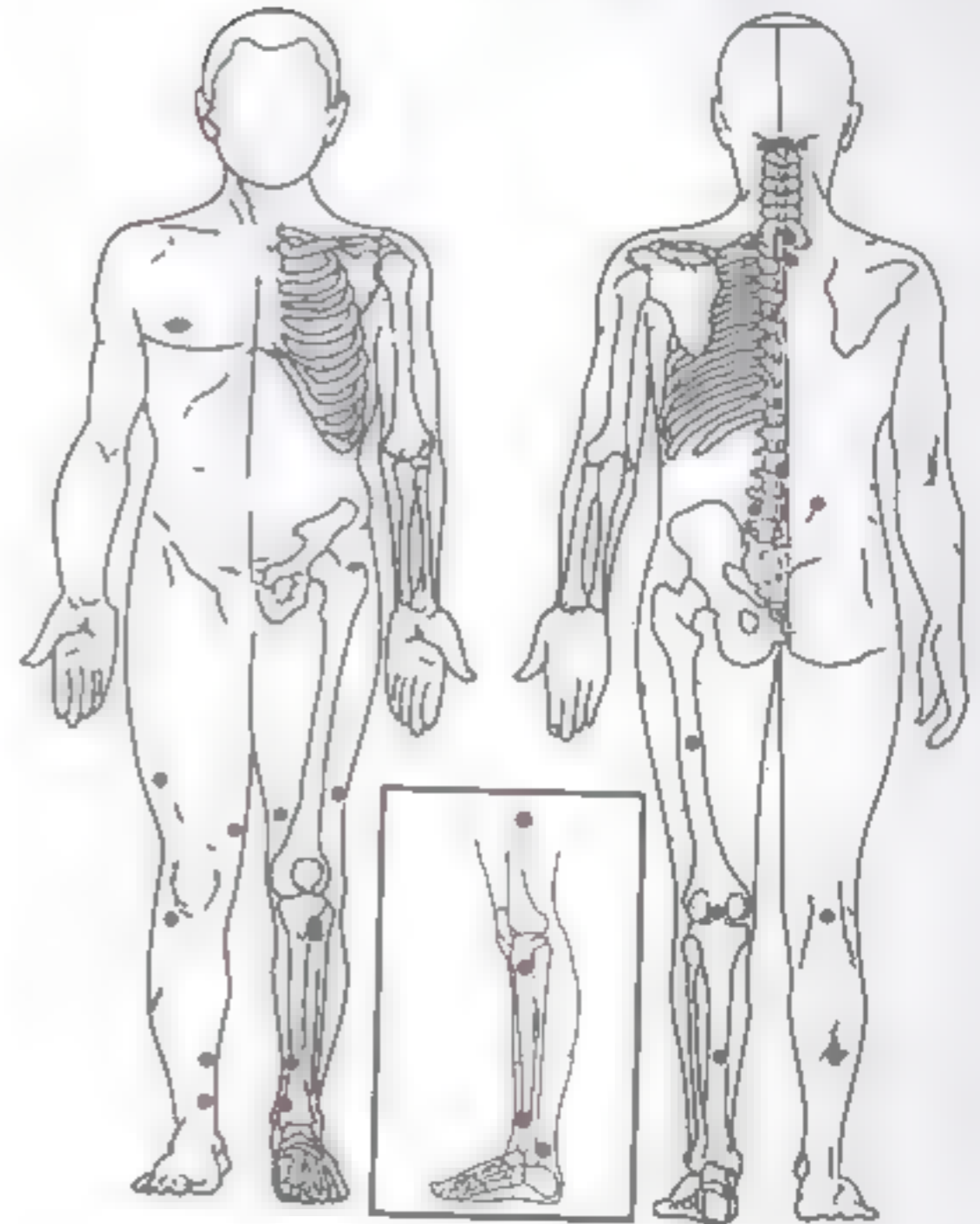
Blood Circulation Activation
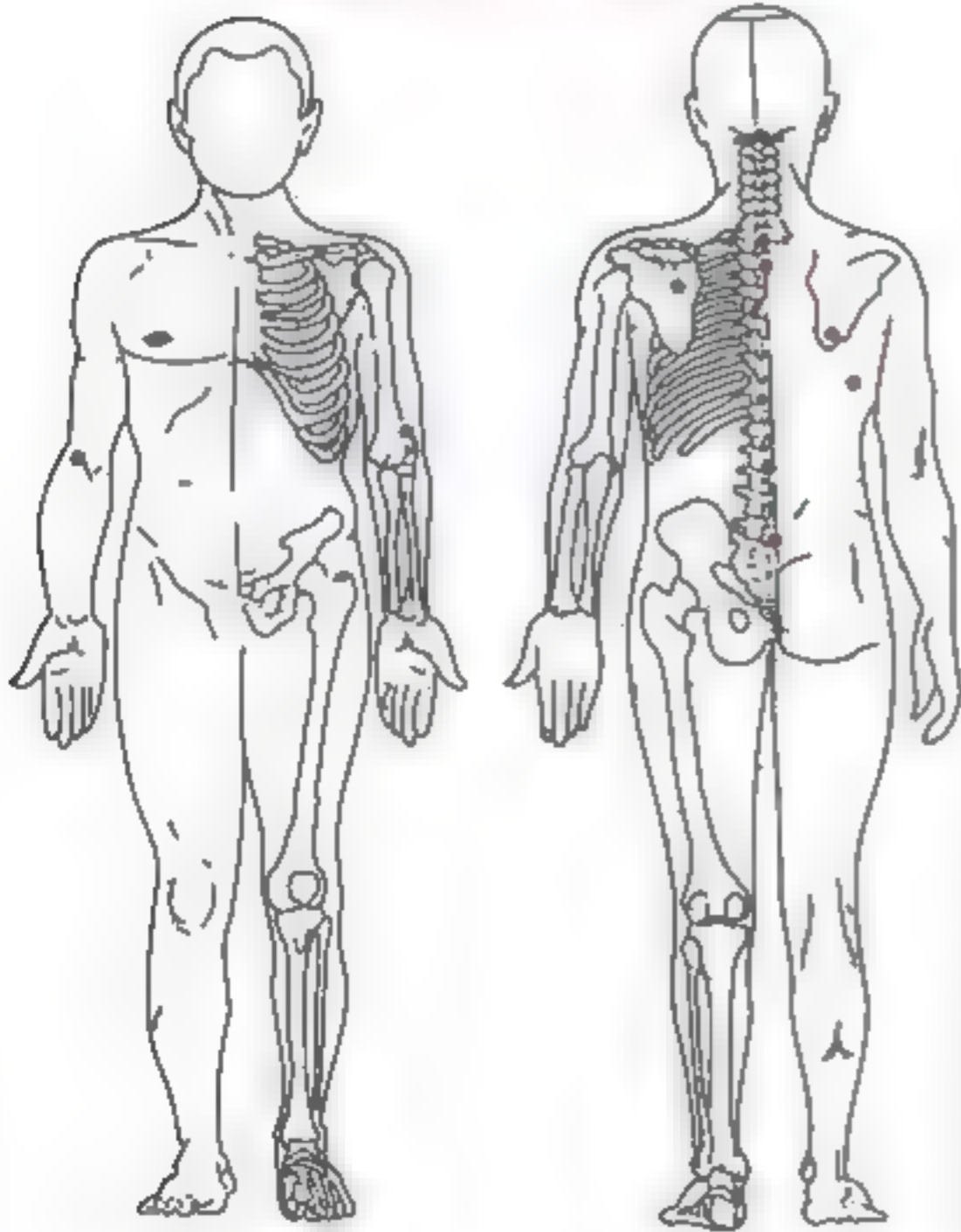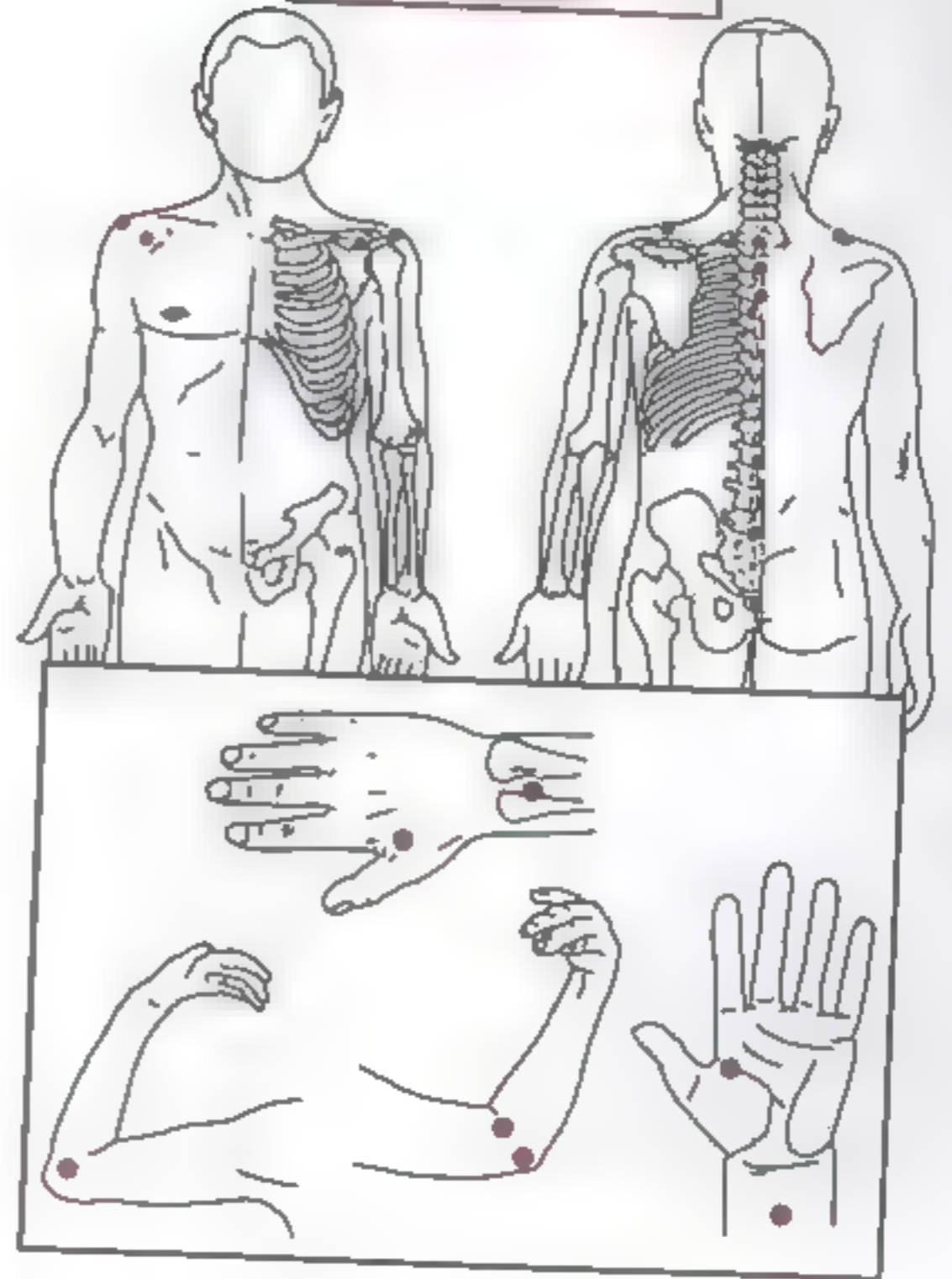
سن لاتیں اوران میں درد

Leg Pain and Numbness
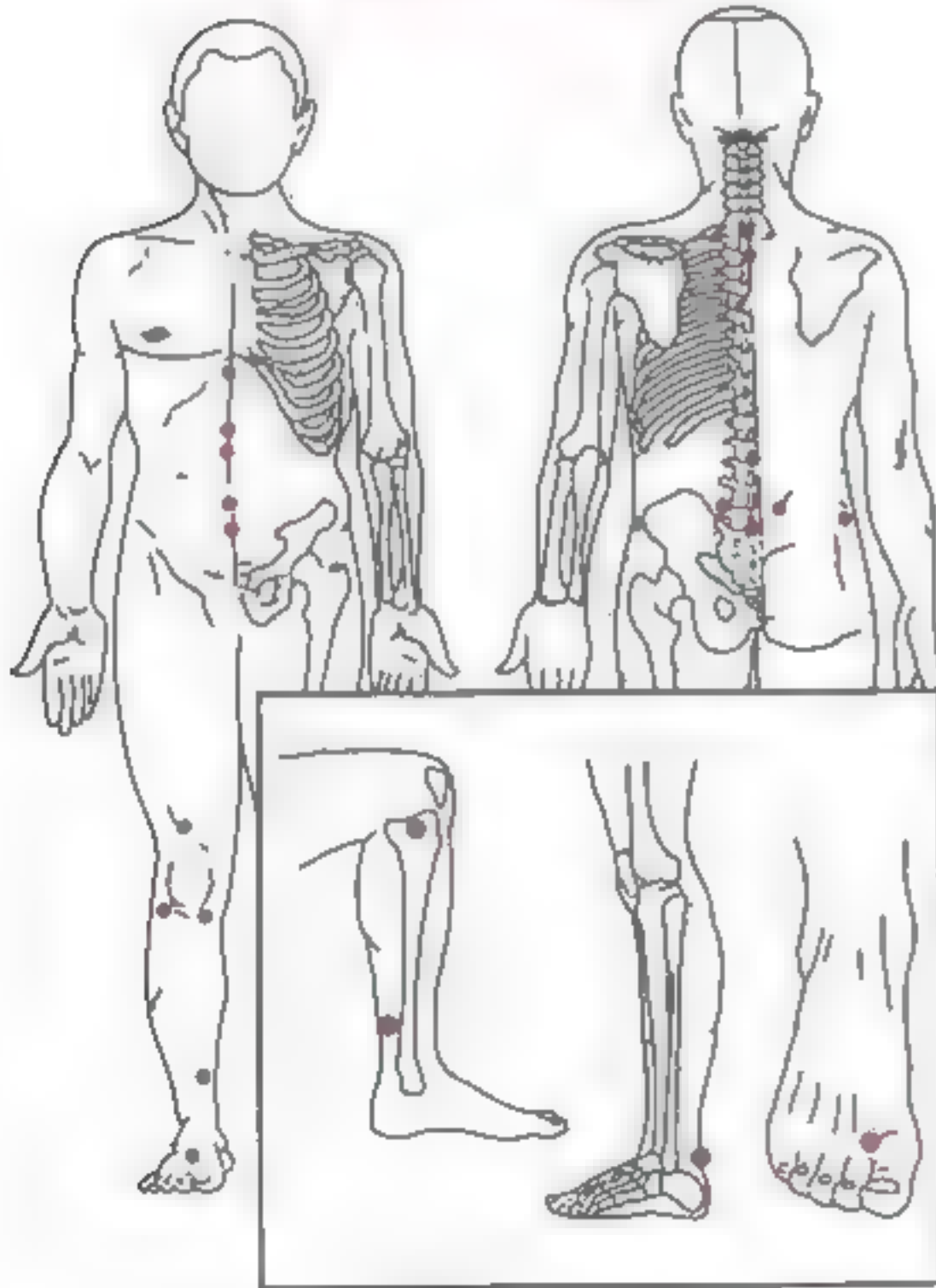
ناف کا ہرنیا
Umbilical Hernia
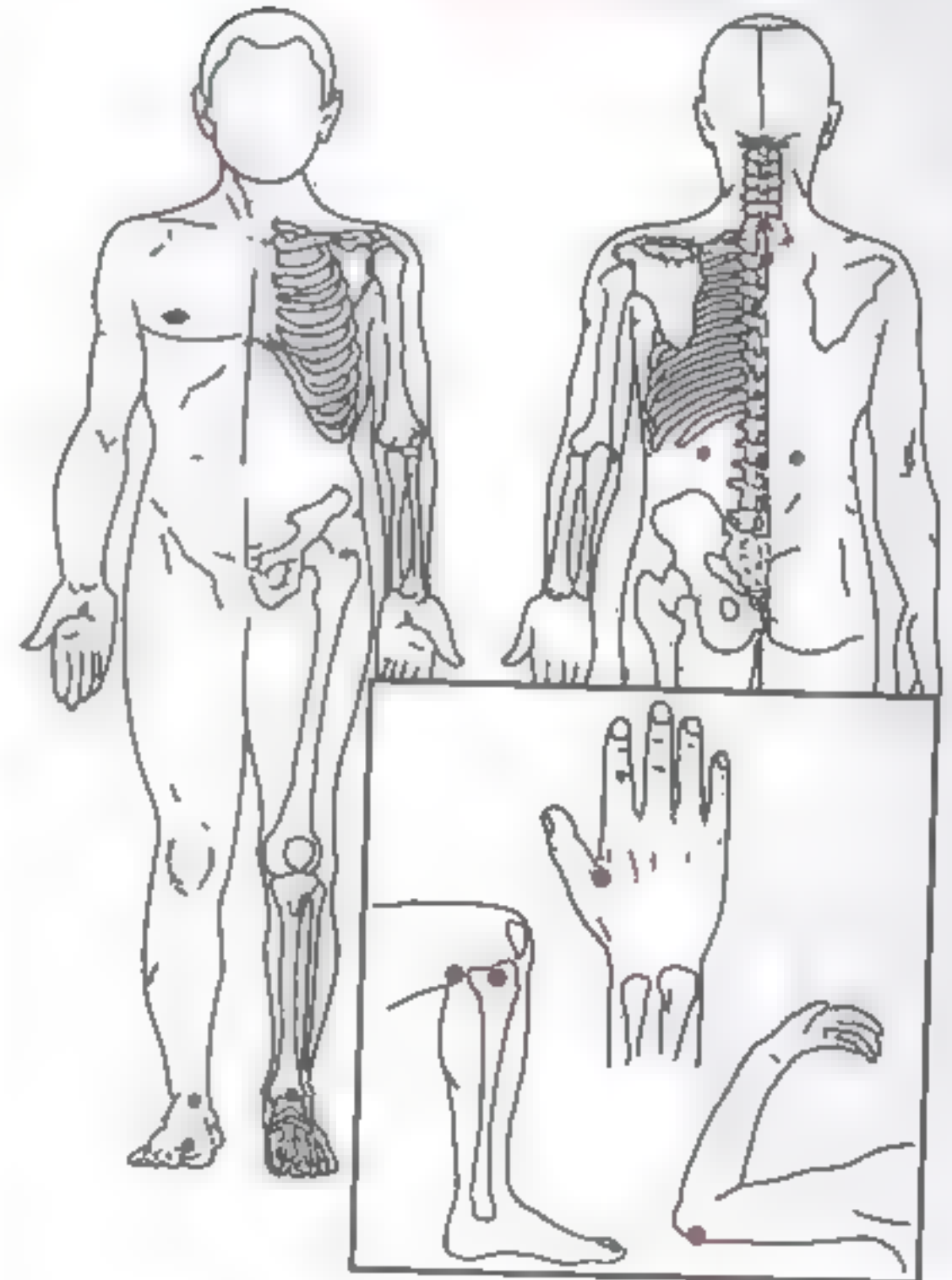
پیٹ کا درد
Abdominal Pain
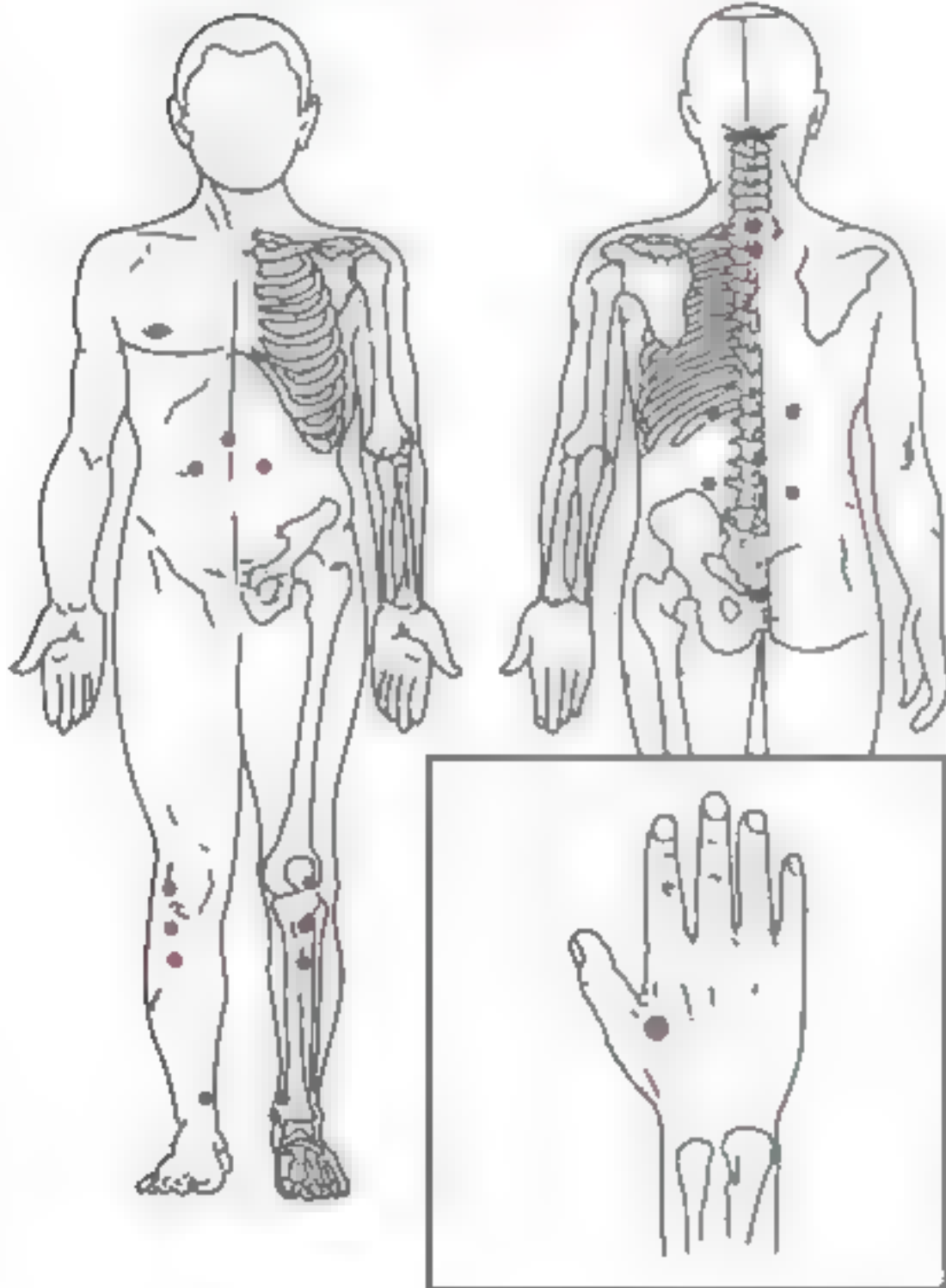
سینے کا درد
Chest Pain

رانوں کا درد
Thigh Pain

بواسیر، فشر، مقعد سے انتڑی باہر آجائے
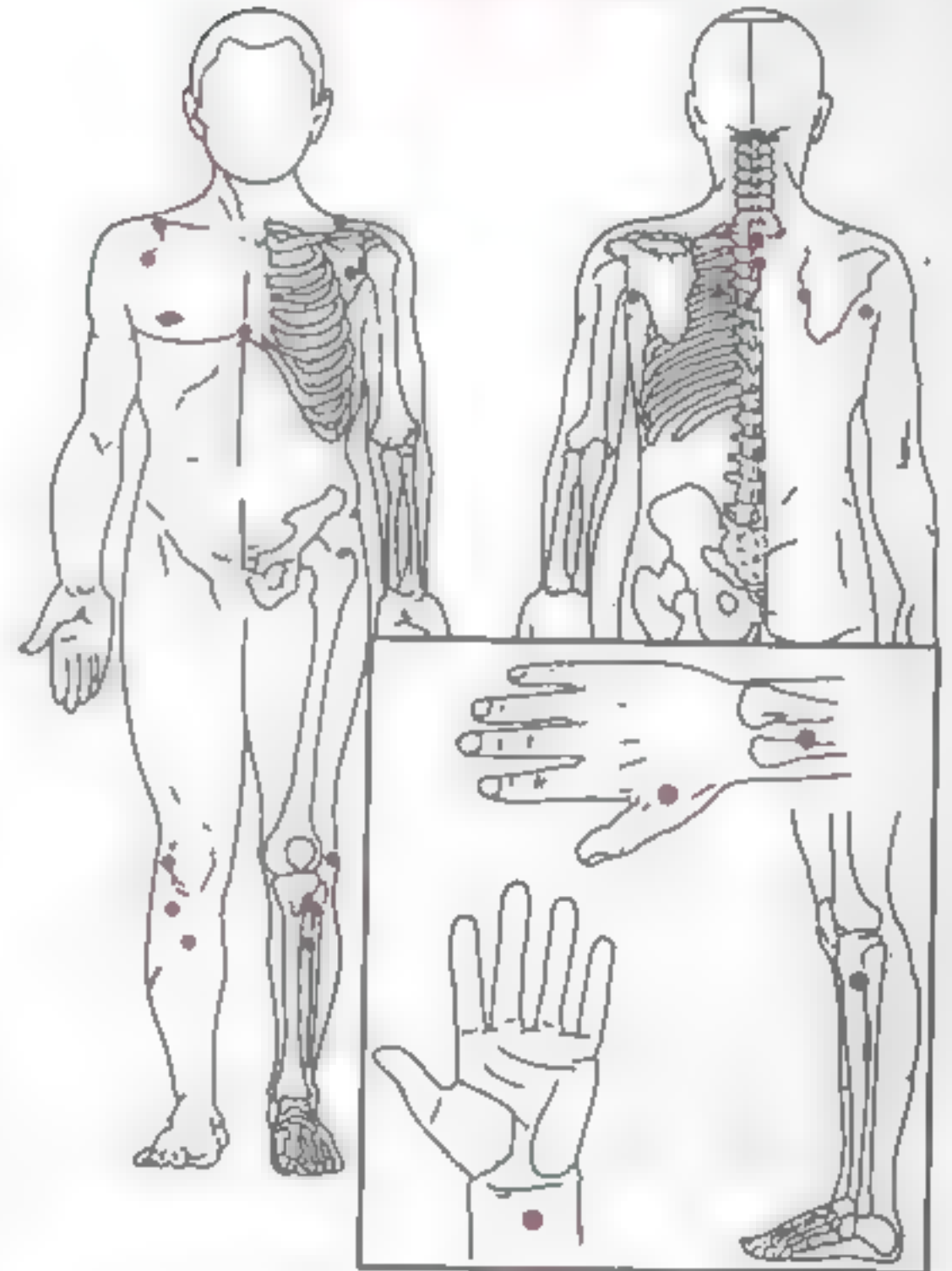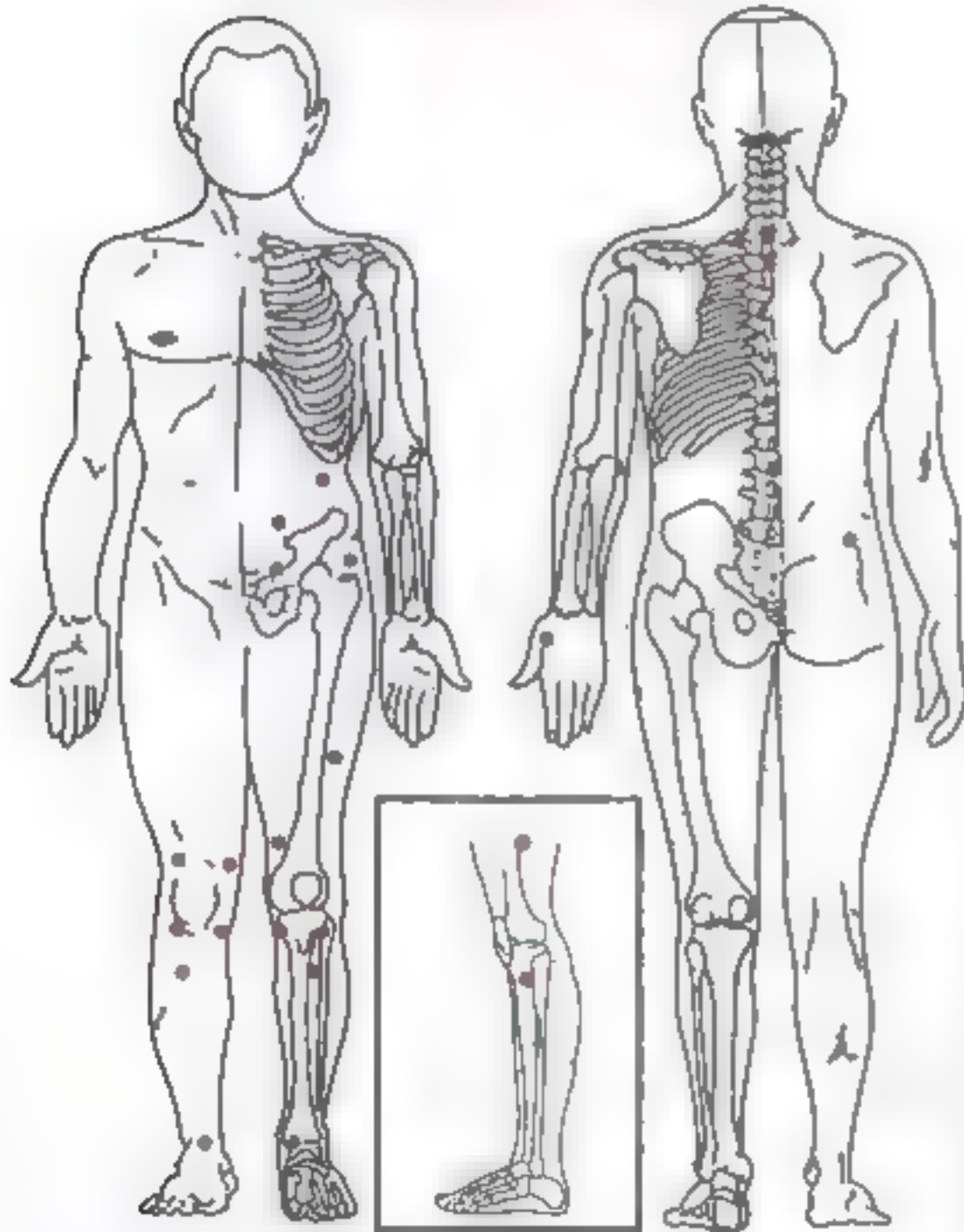
Haemorrhoids, Anal Fissure, Rectal Prolapse
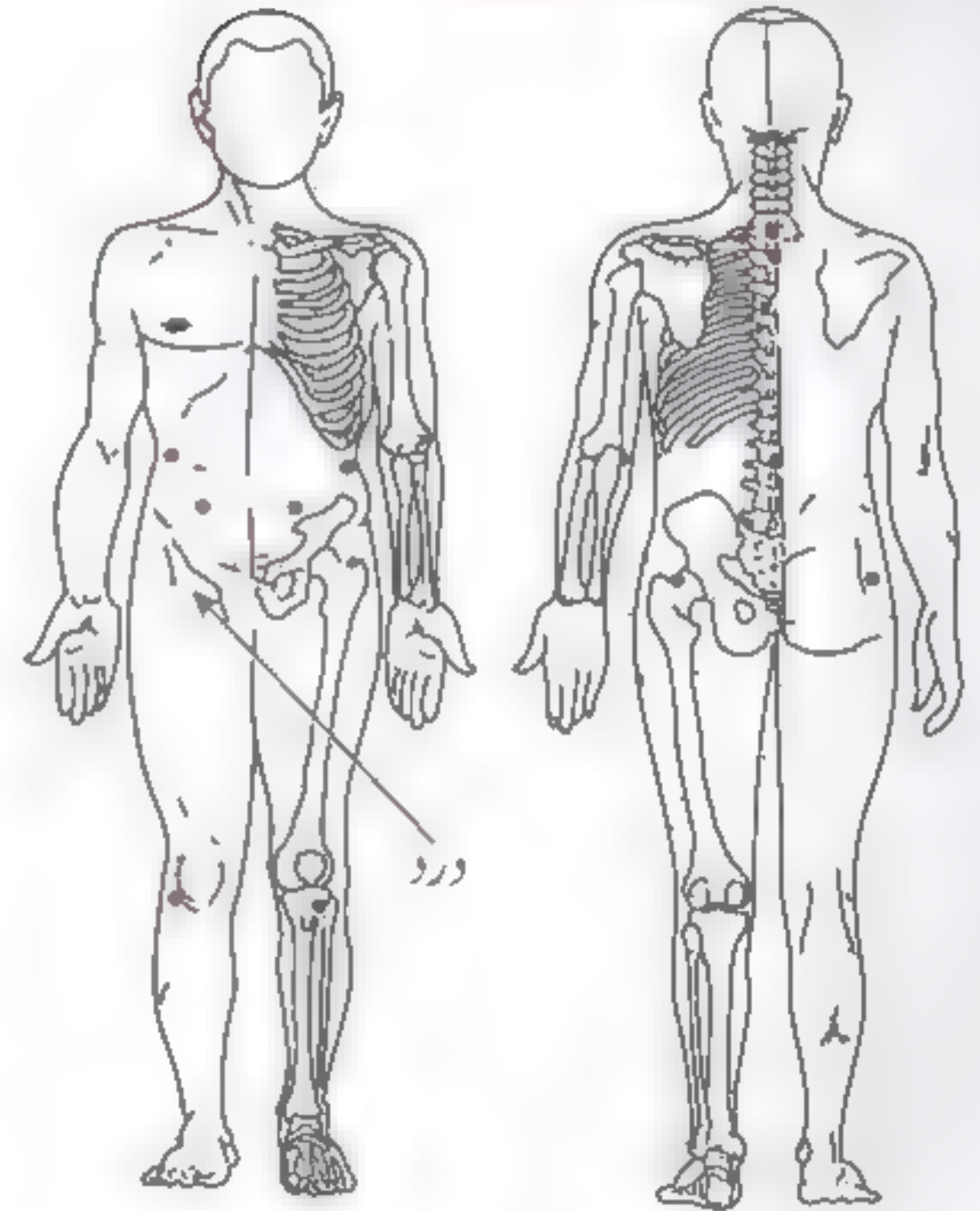
کمر کا درد

Disc Hernia "Lumbago"
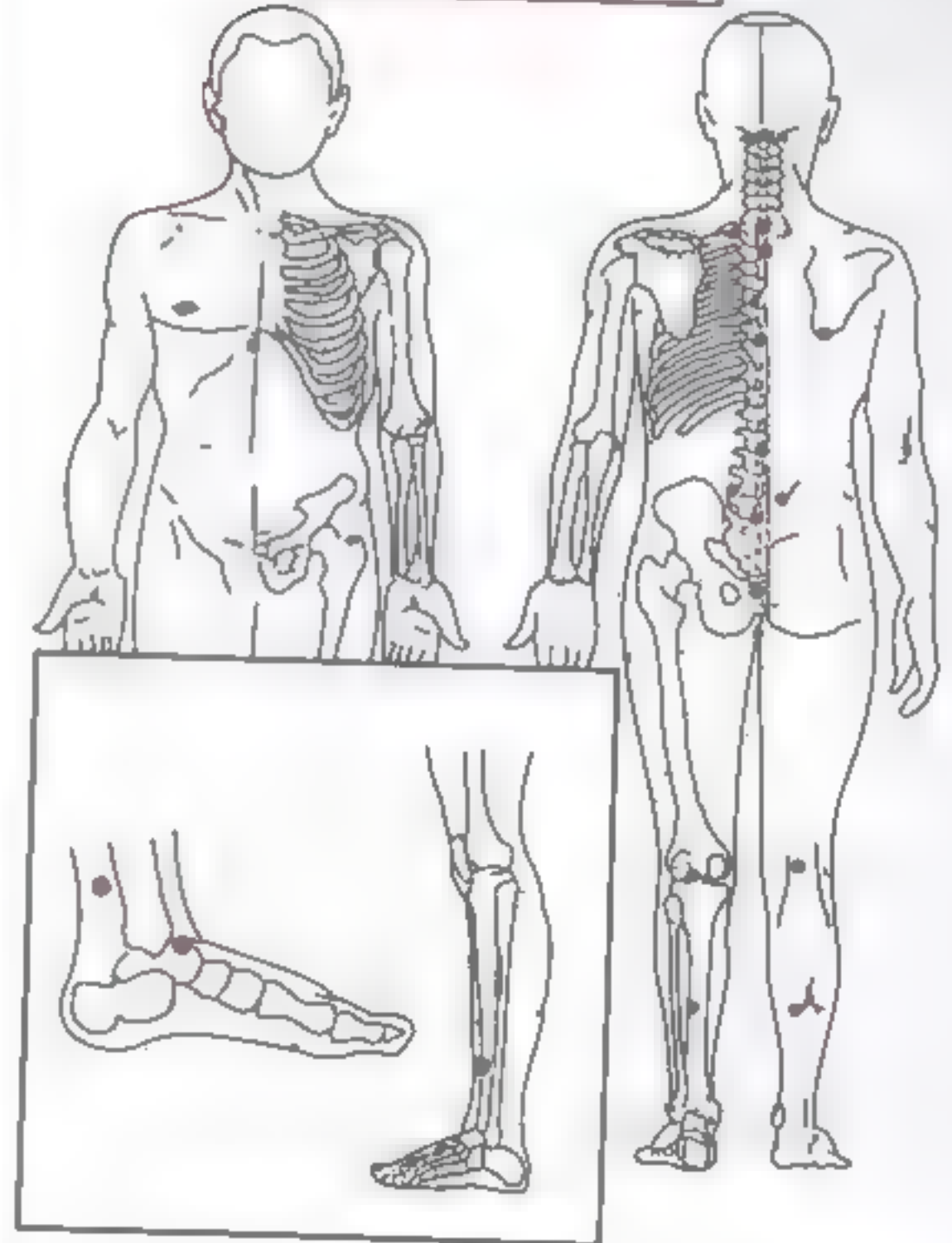
ناسور، پاخانہ کی جگہ
Fistula
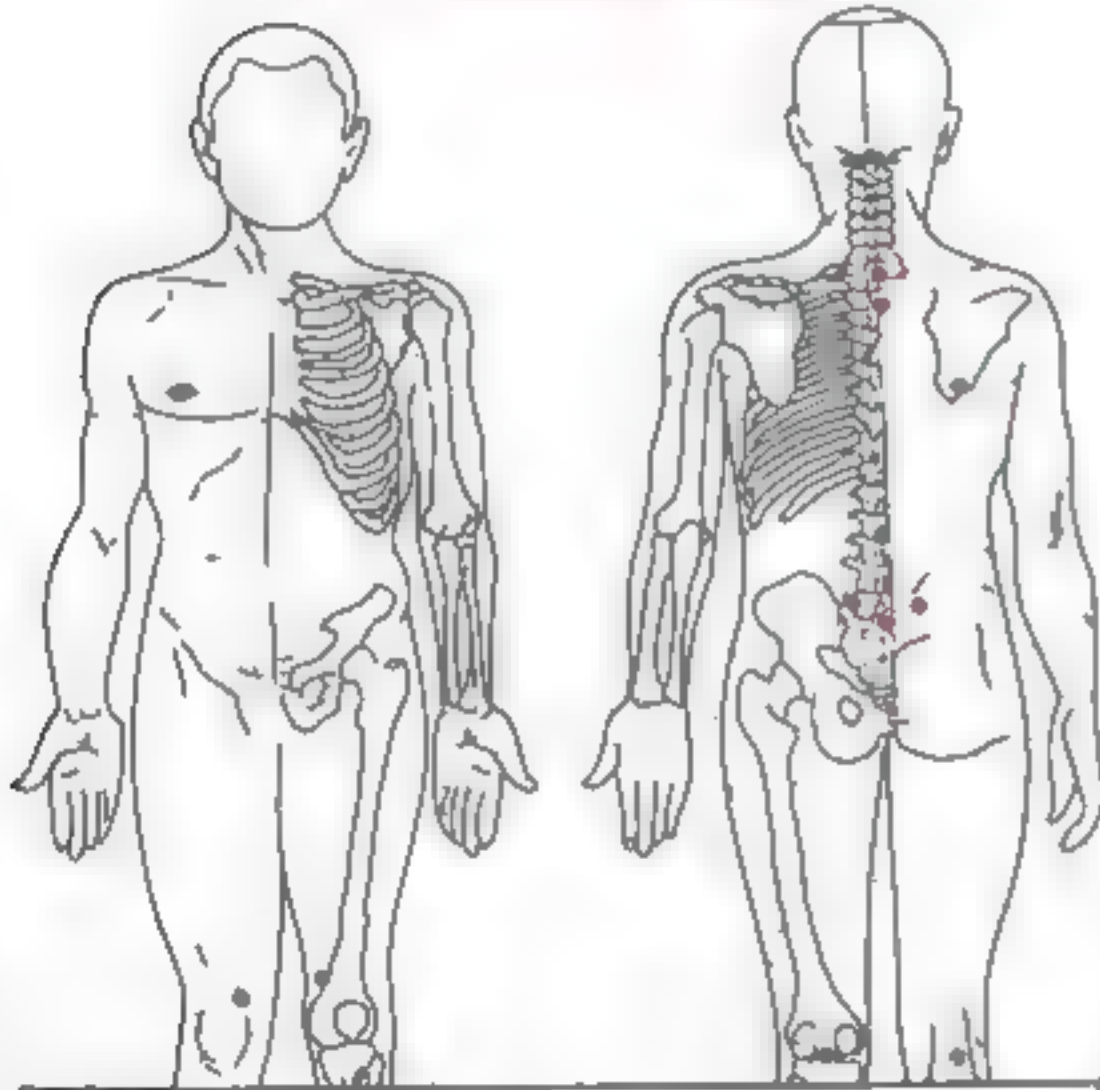
پیشاب کے غدود کے مسائل
Prostatic Problems
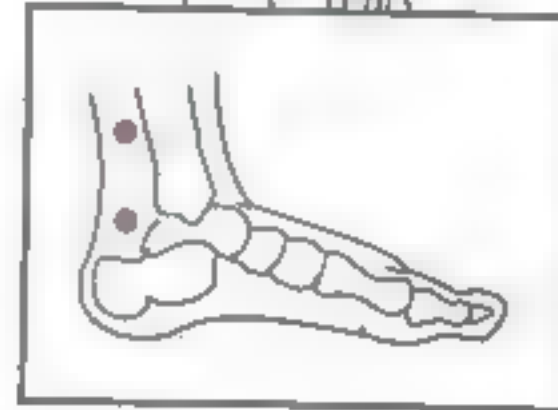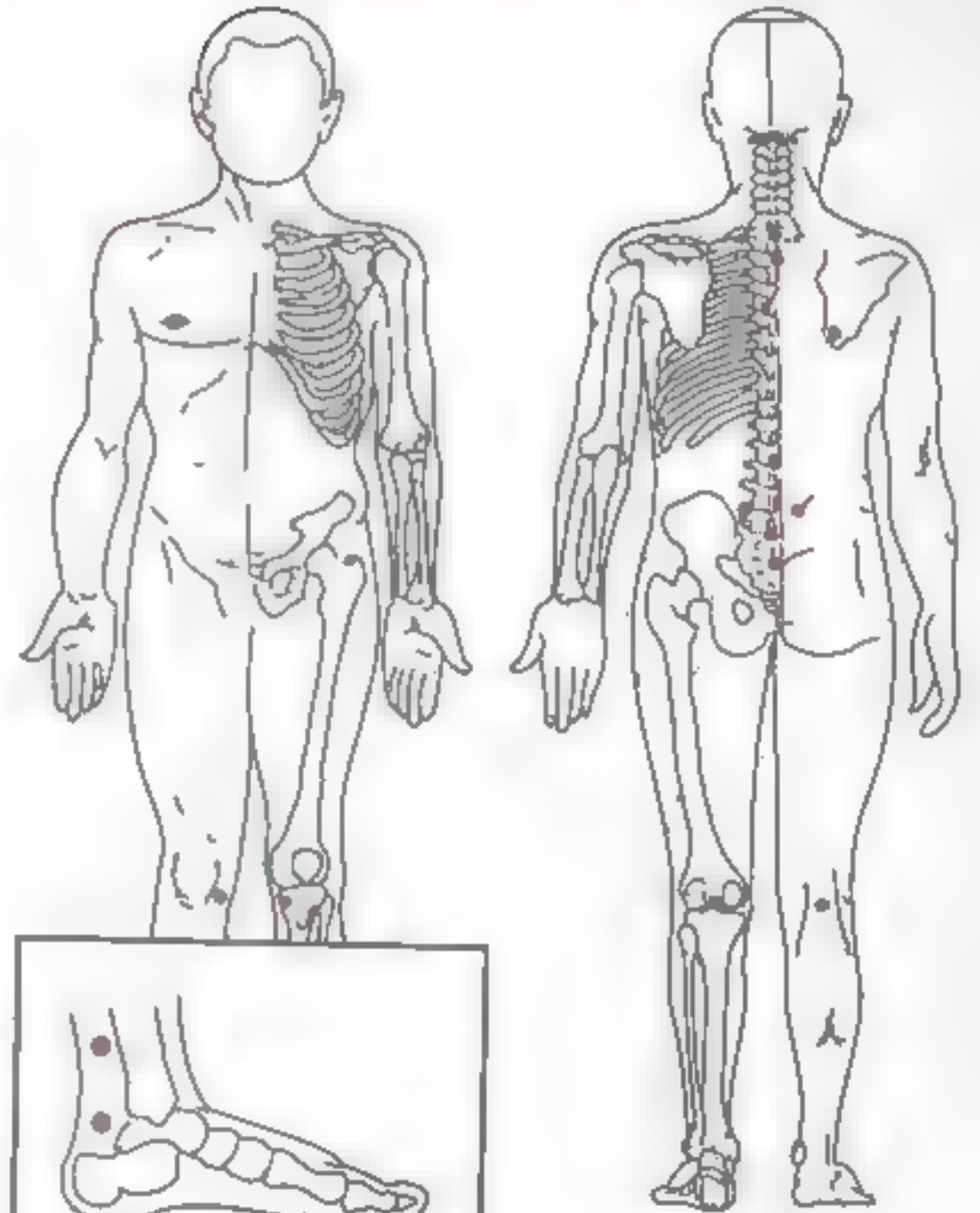
قوت باہ و مردانہ طاقت کمزور پڑجائے

Loss of Sexual Desire and impotence "Genital Problems"
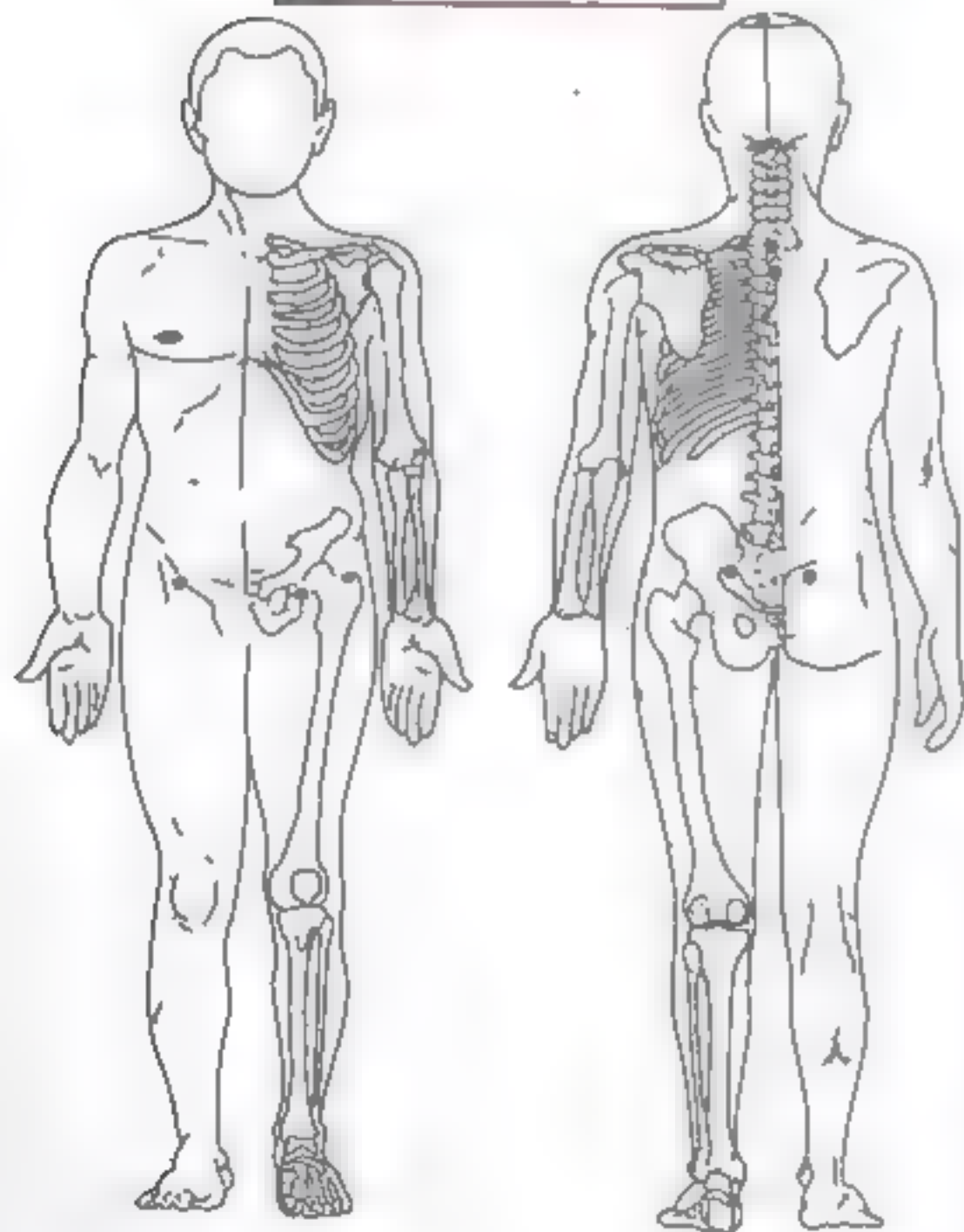
کھانسی

Cough
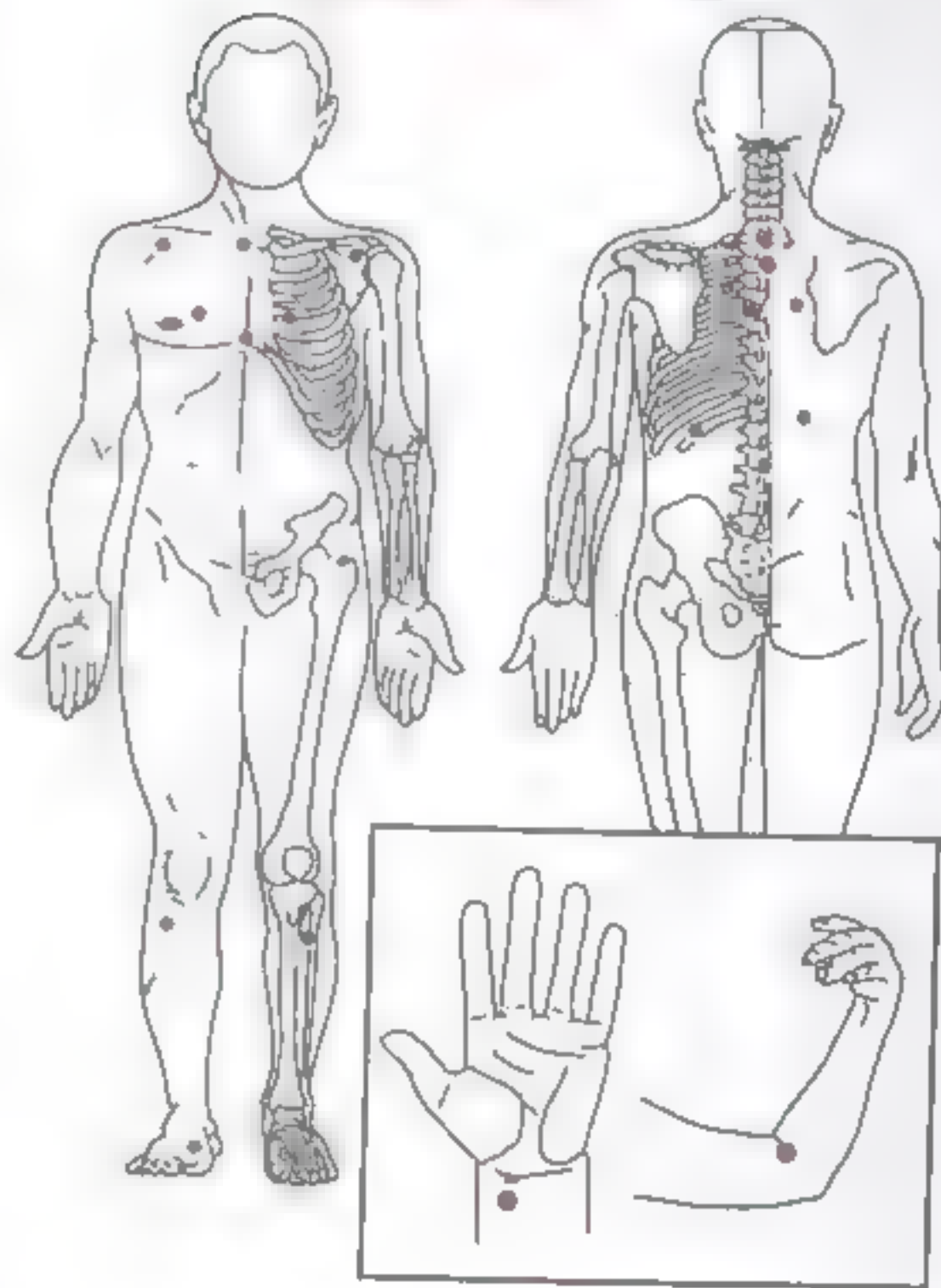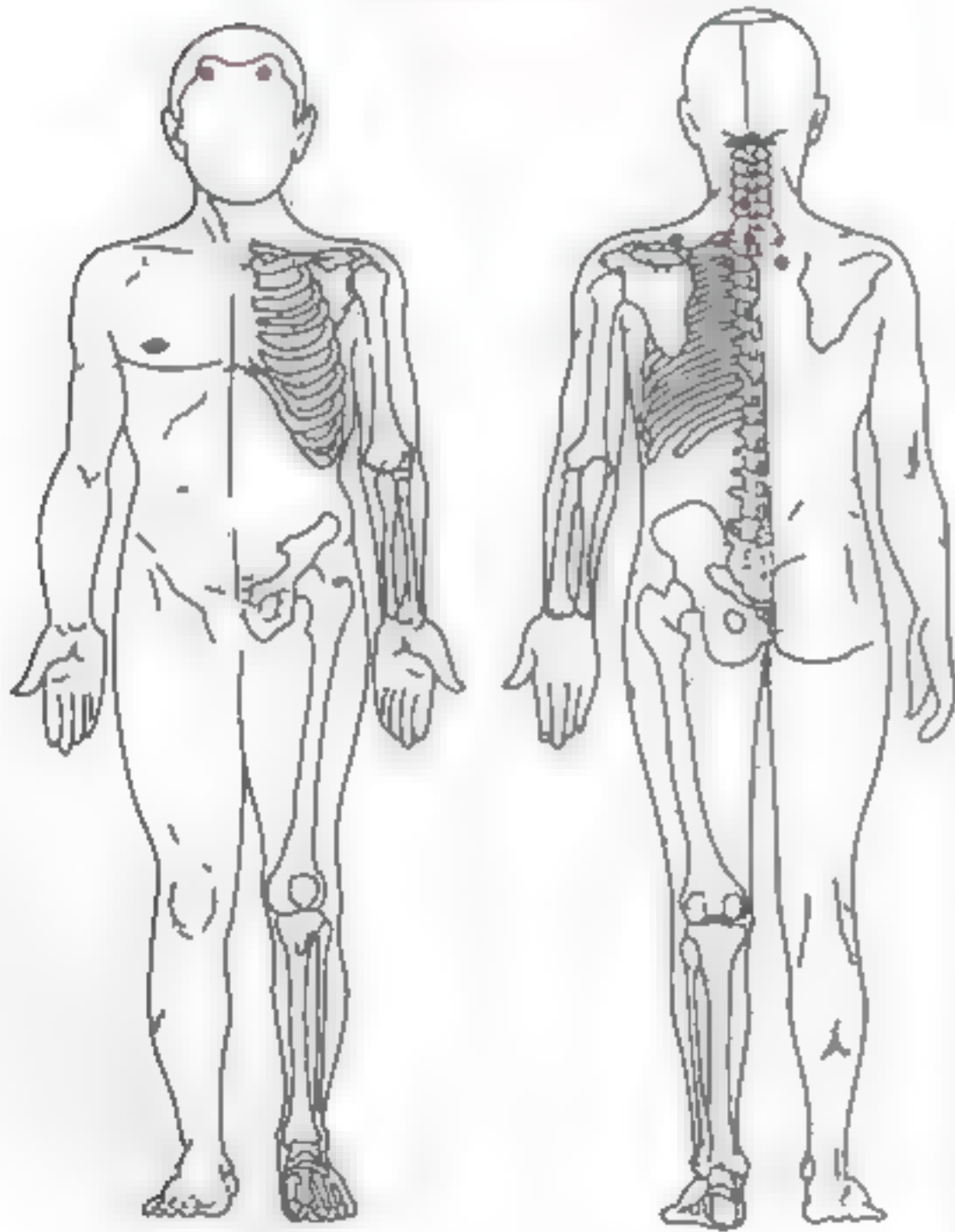
T.B. نمونیہ اور سینہ کی بیماریاں

Breast Conditions
Pneumonia & Tuberculosis

انفلوائنزا

Influenza
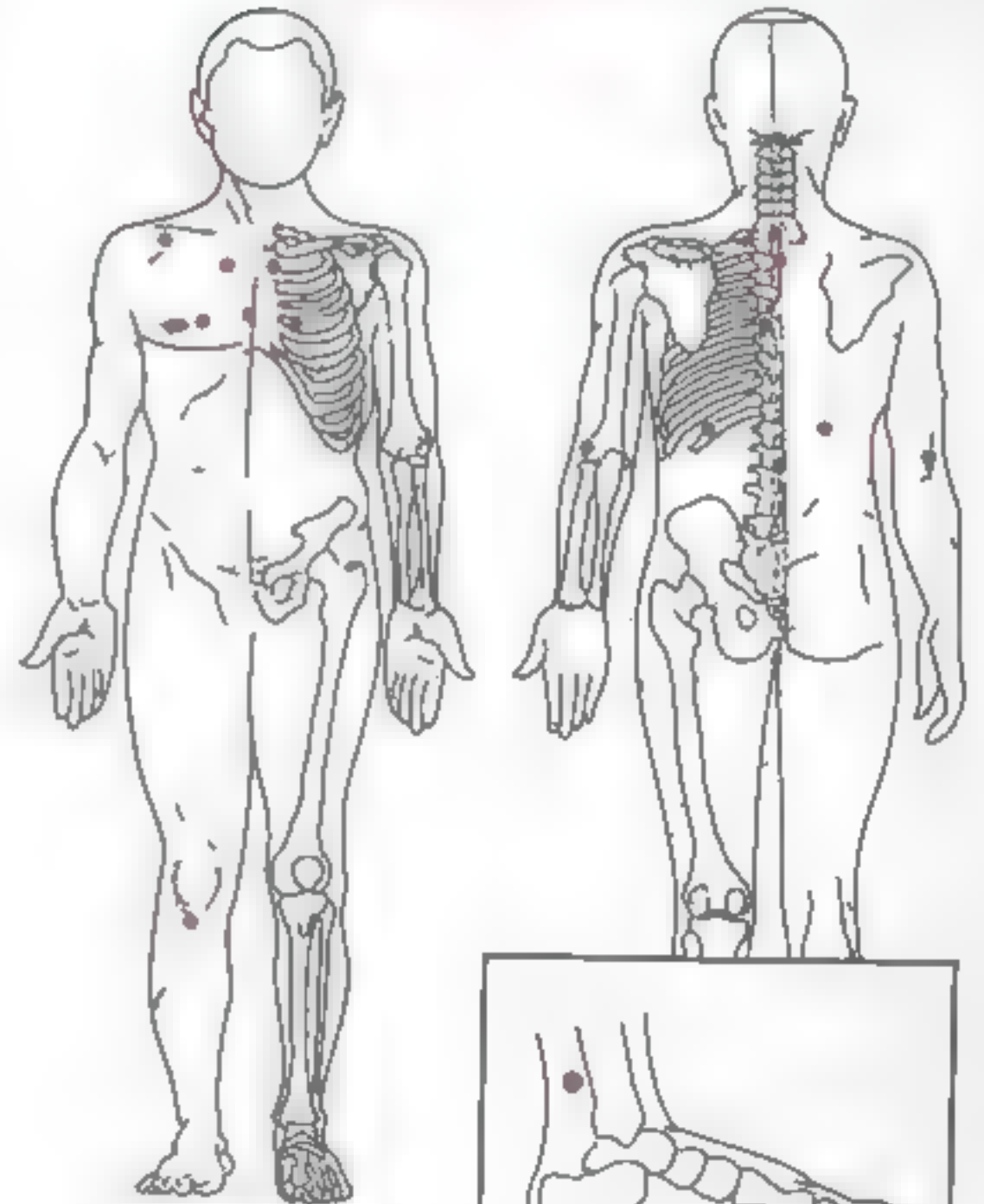
B.P. بلڈ پریشر

High Blood Pressure
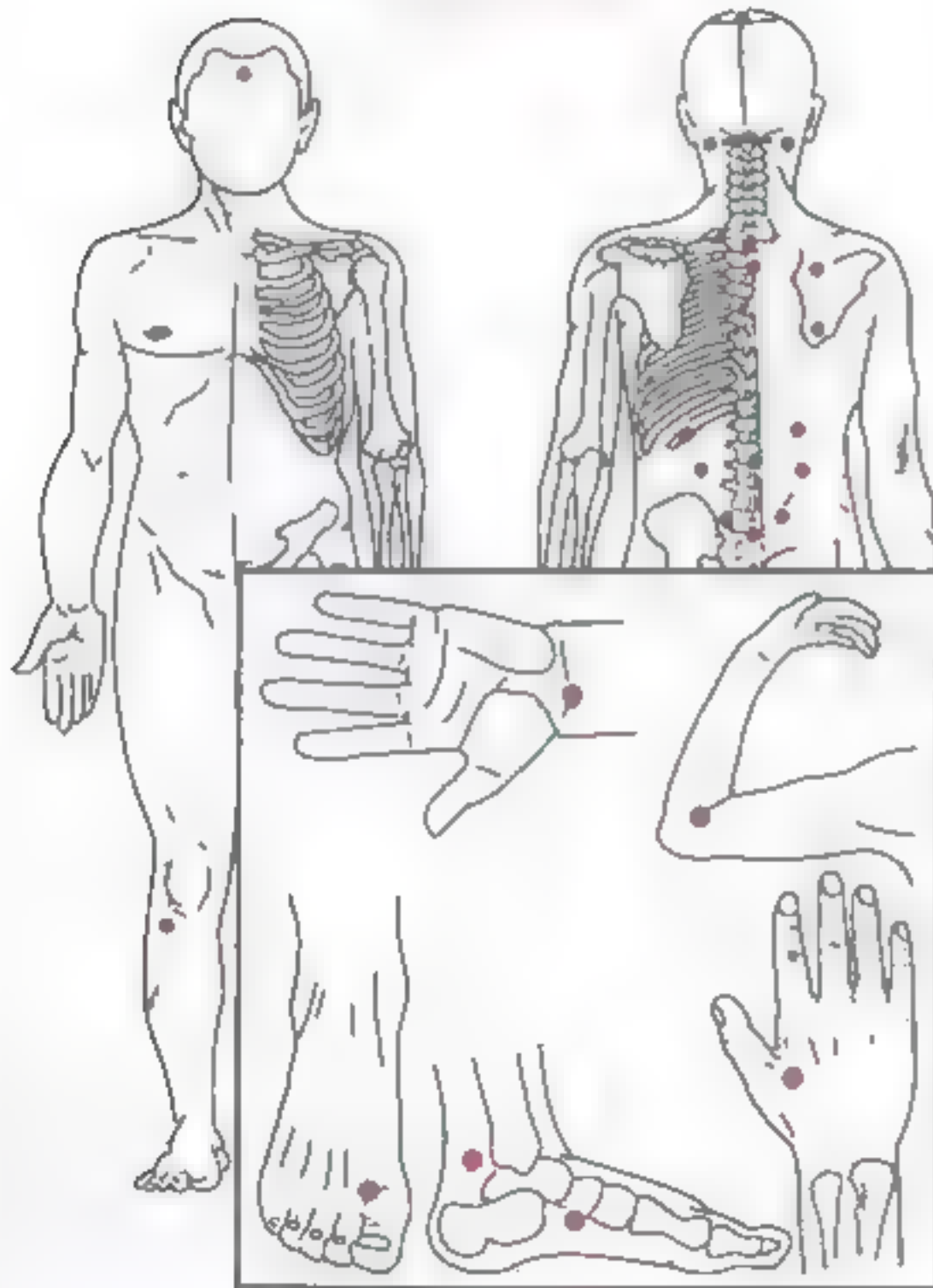
Nocturnal Enuresis and Urinary Incontinence

B.P بلڈ پریشر کم ہونا

Hypotension Low Blood Pressure

گردے کا درد

Kidney Conditions
"Renal Colic"
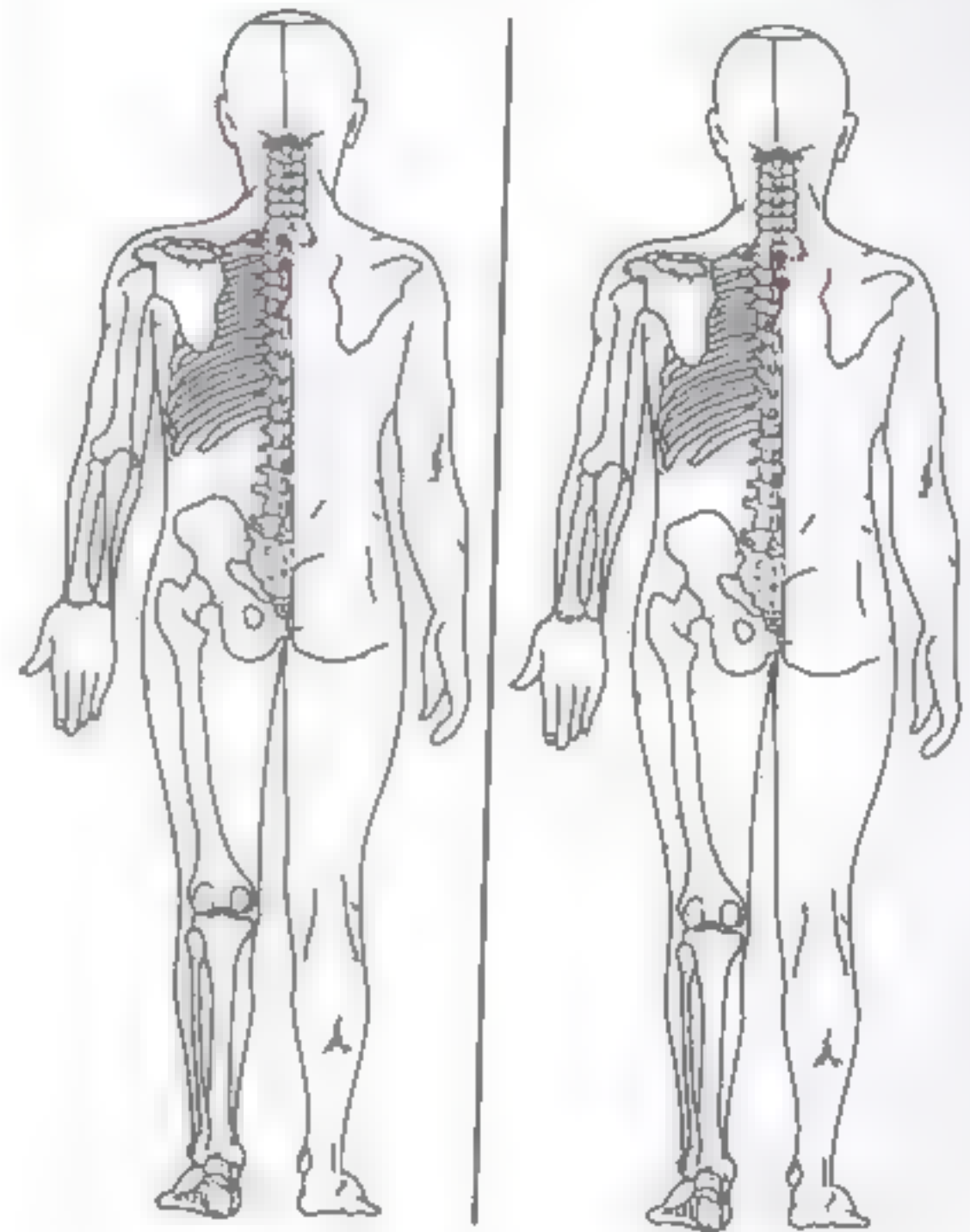
پیٹ کی جلن، بدہضمی، پیٹ کا السر

Peptic Ulcer, Heart burn and Indigestion abdominal Distention

بڑی آنت کے مسائل

Colon Problems
Irritable Colon
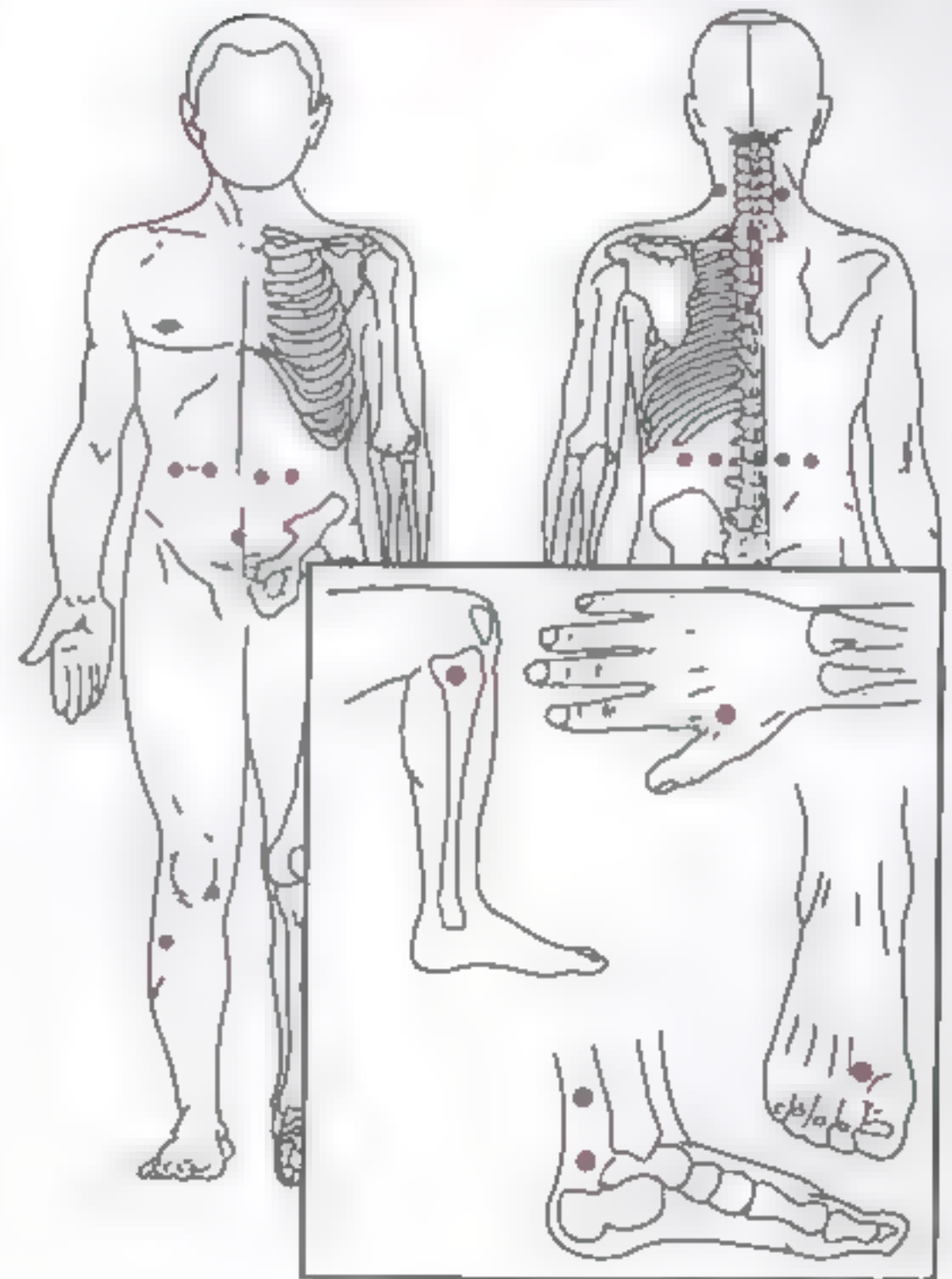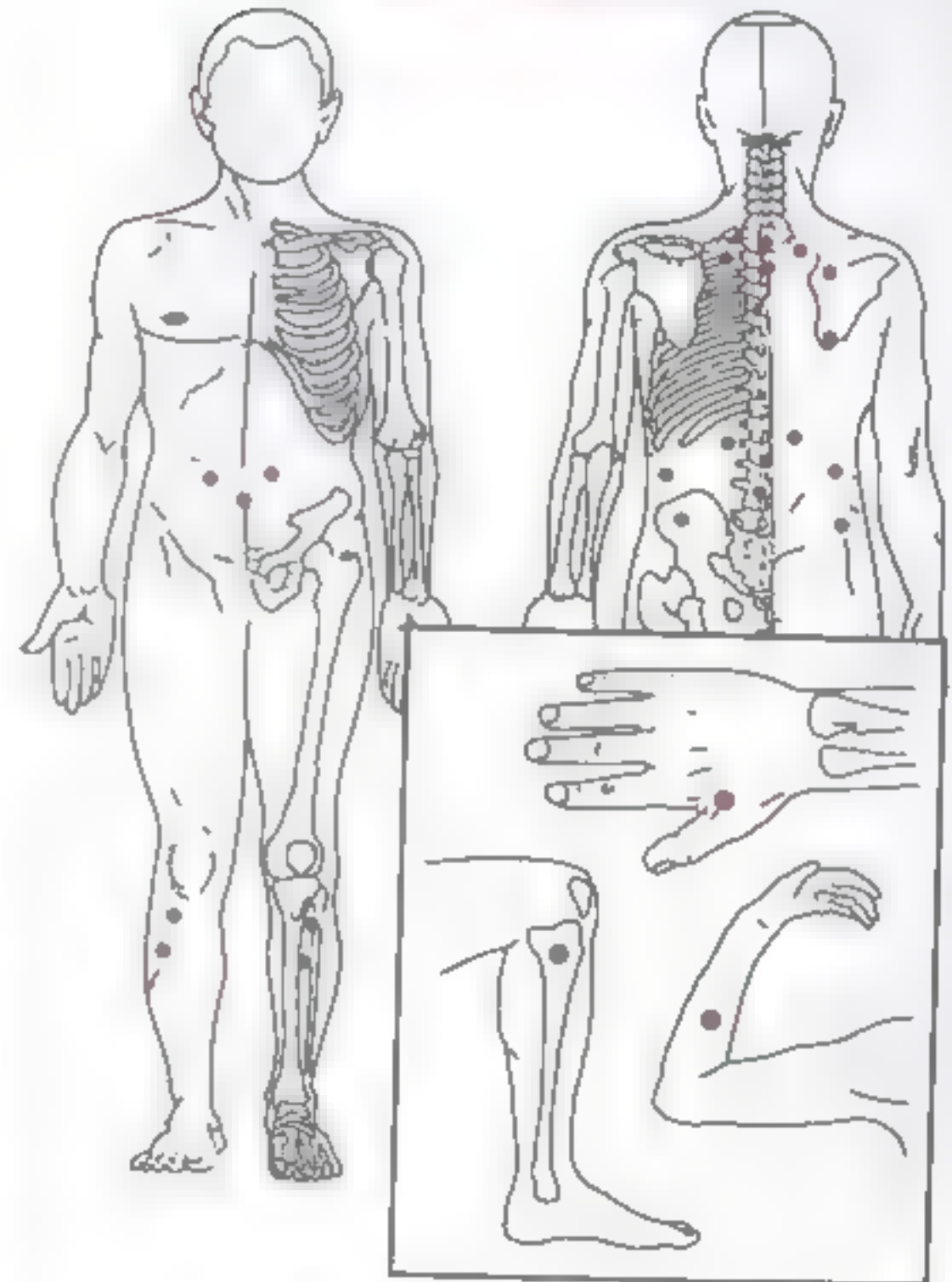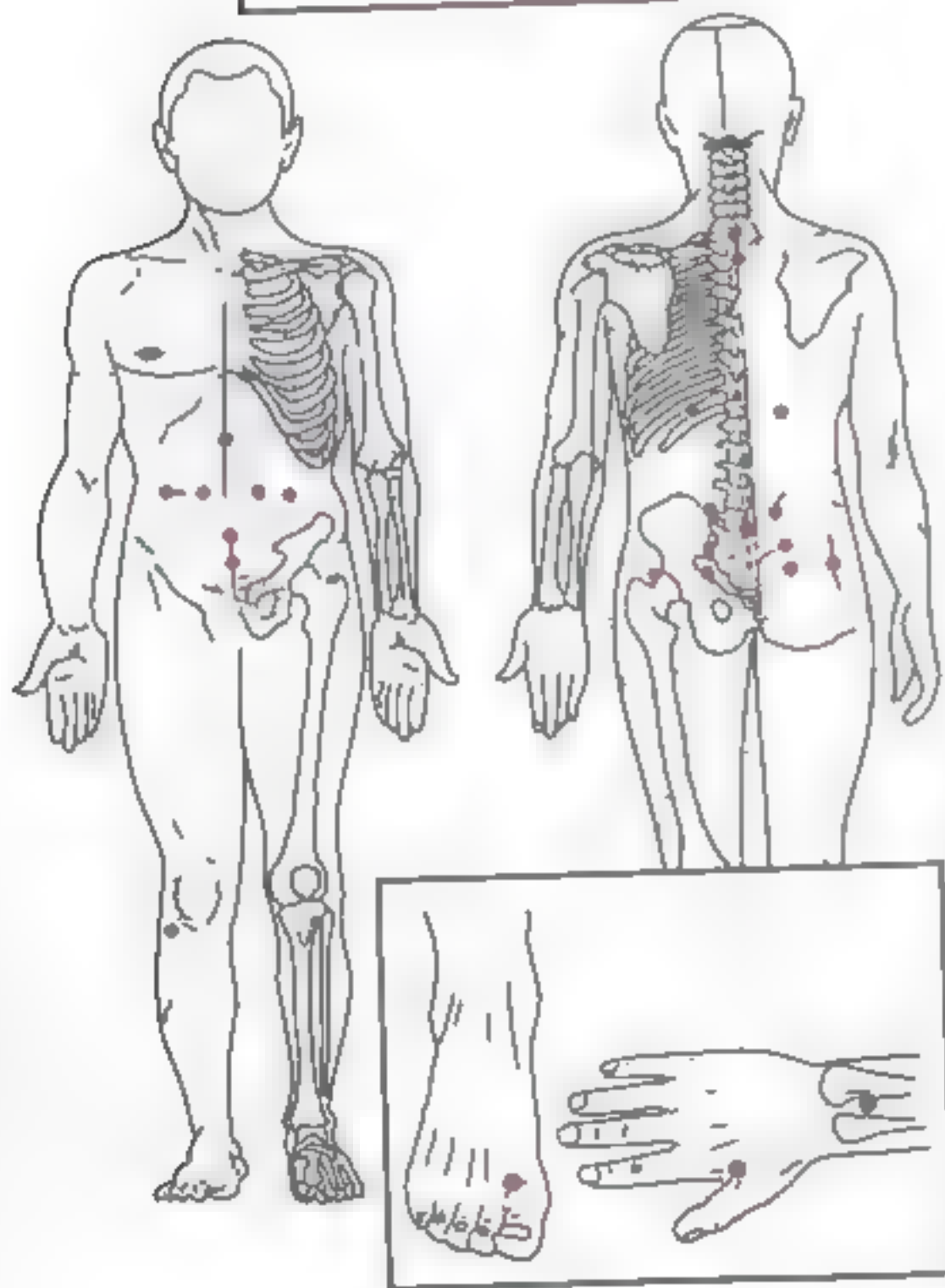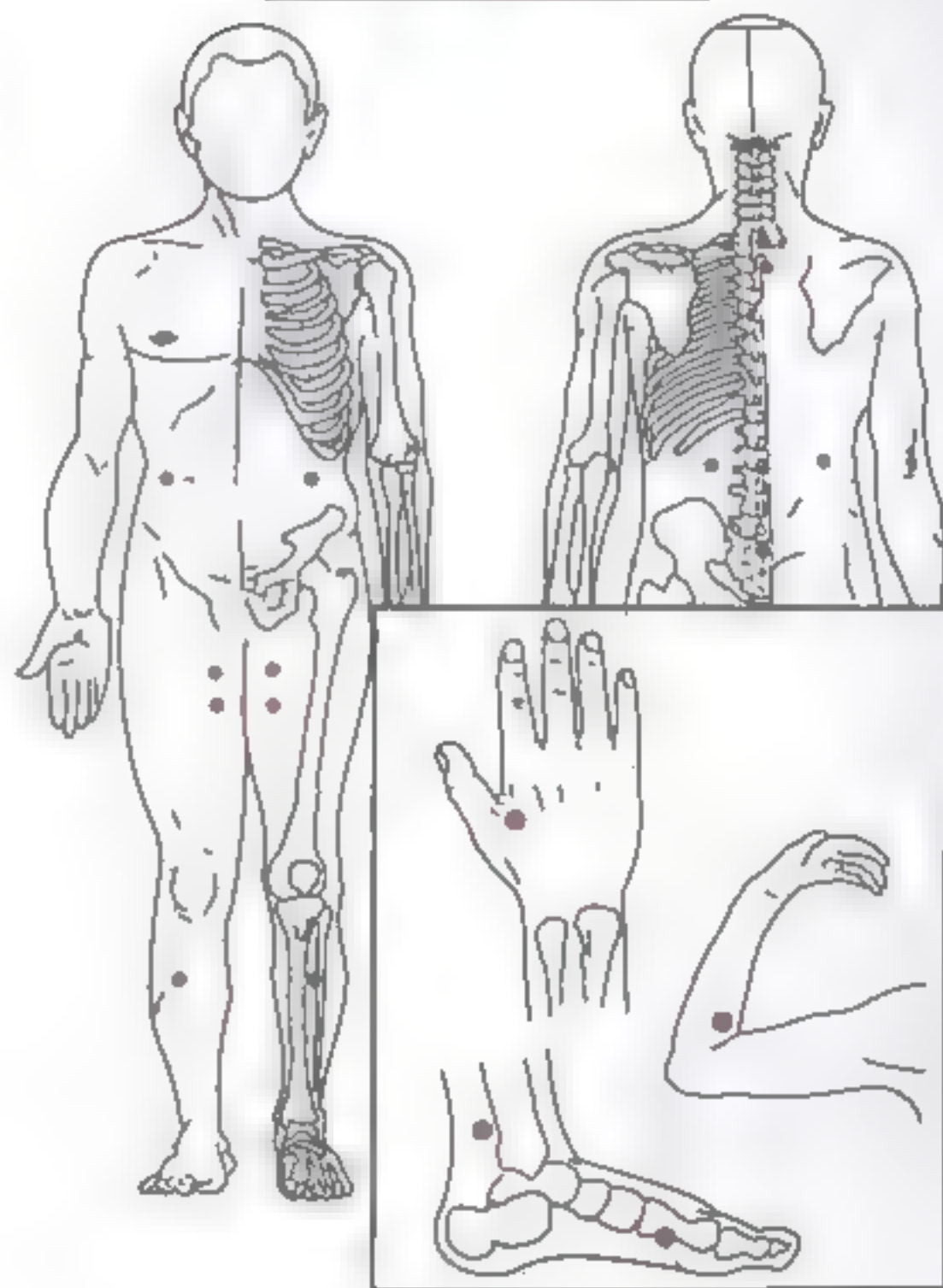
گردے کی پتھری

Kidney Stones

دست، پیچش

Diarrhea

قبض

Constipation
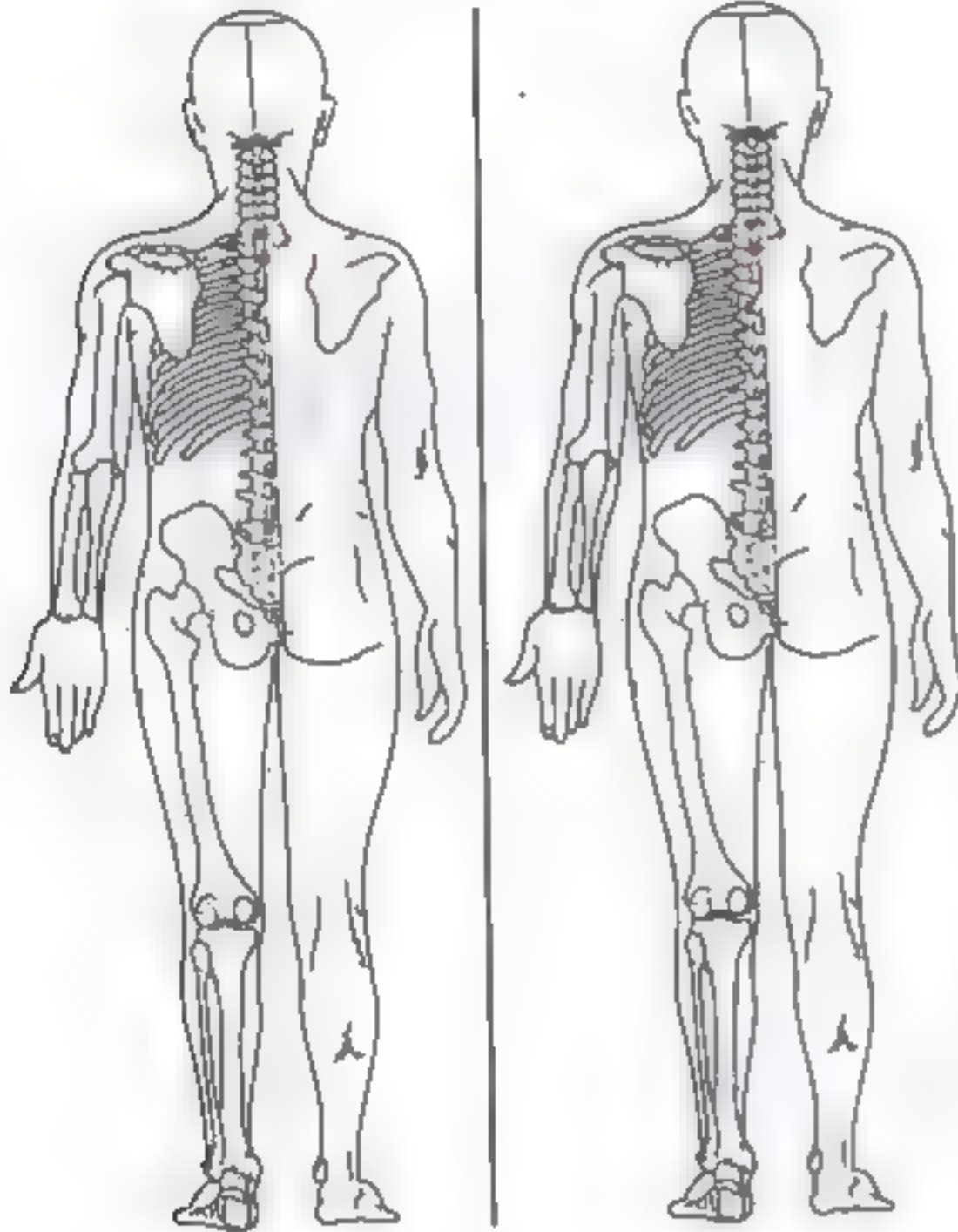
مثانہ میں ورم

Cystits
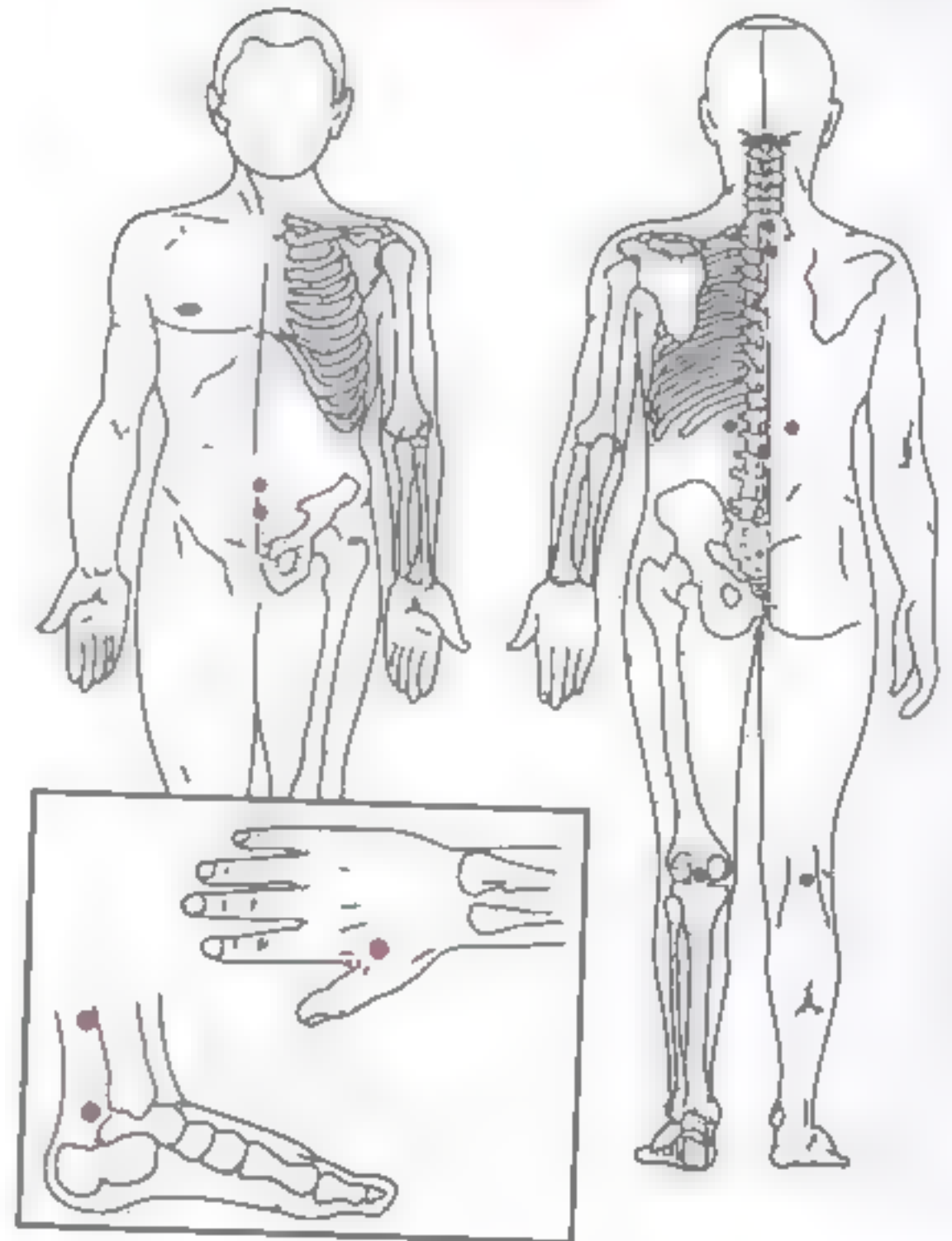
بے خوابی
Insomnia

غم، ذہن کا اضطراب
Depression Anxiety Stress

نیند کا زیادہ آنا
Excessive Sleepiness
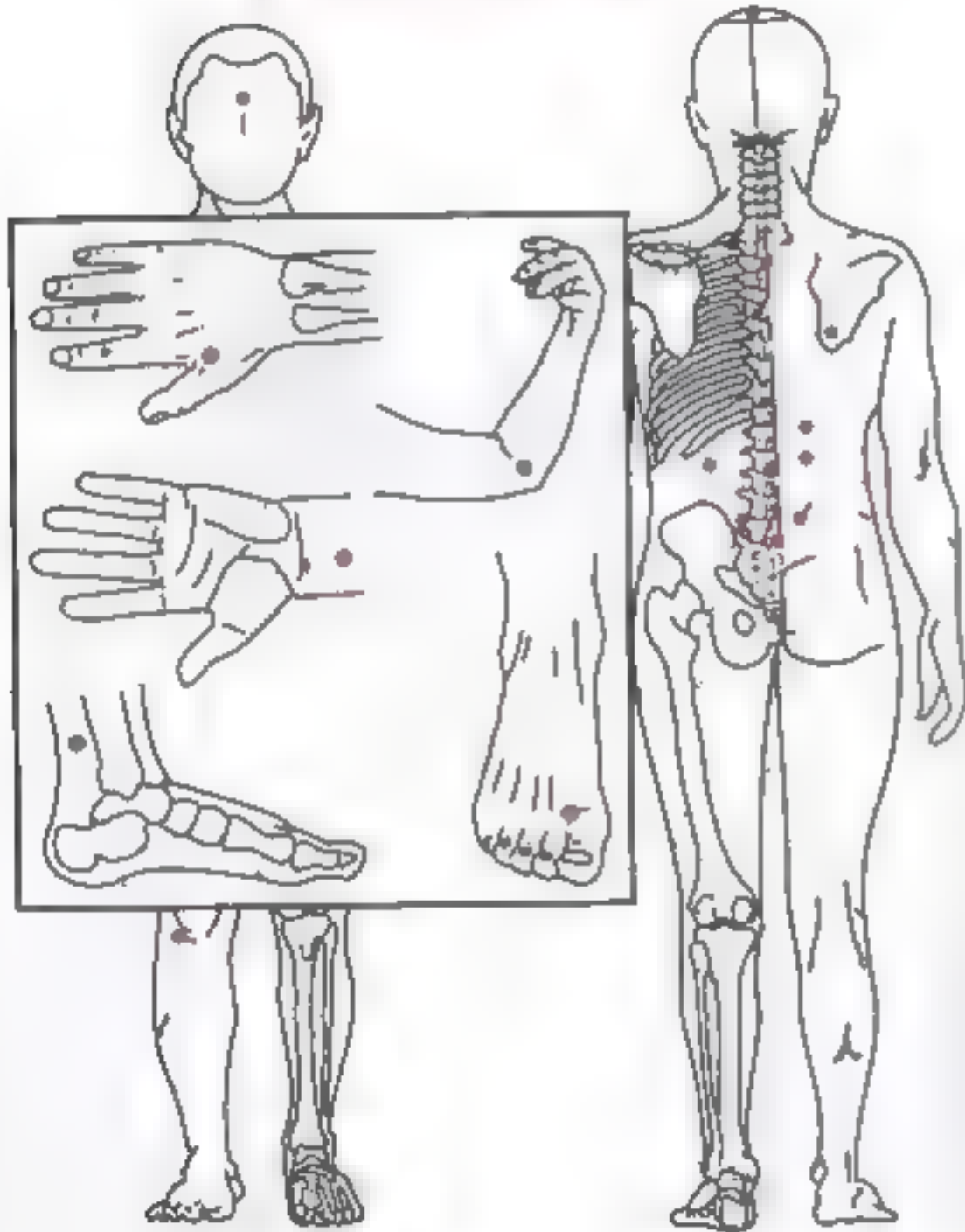
ایڑیوں کے درد کیلئے
Heel Pain
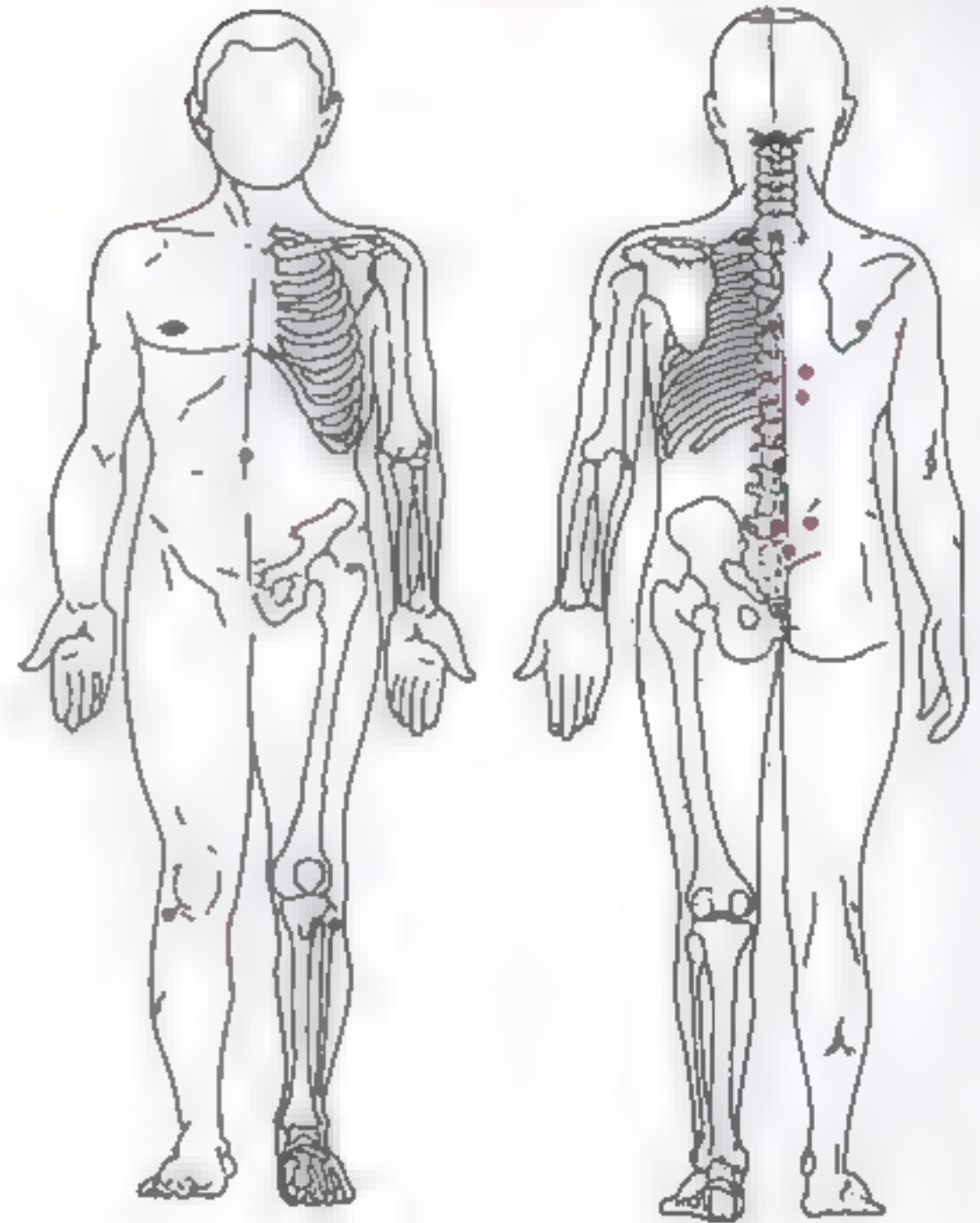
متلی، اُلٹی
Nausea Vomiting
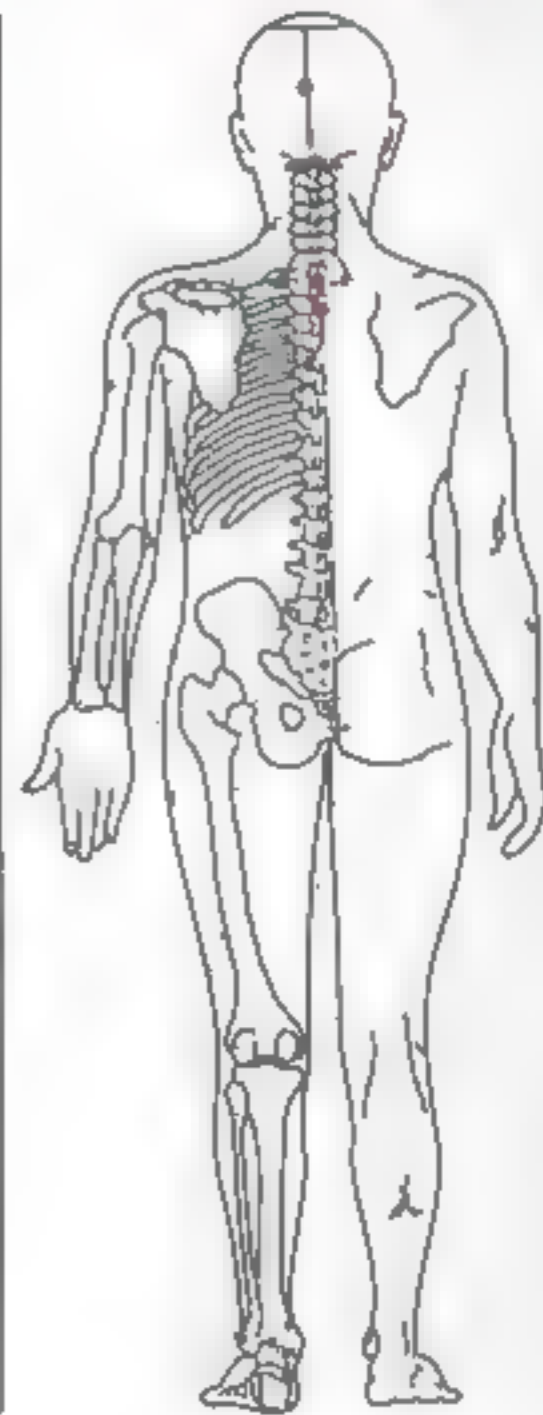
Heart Diseases
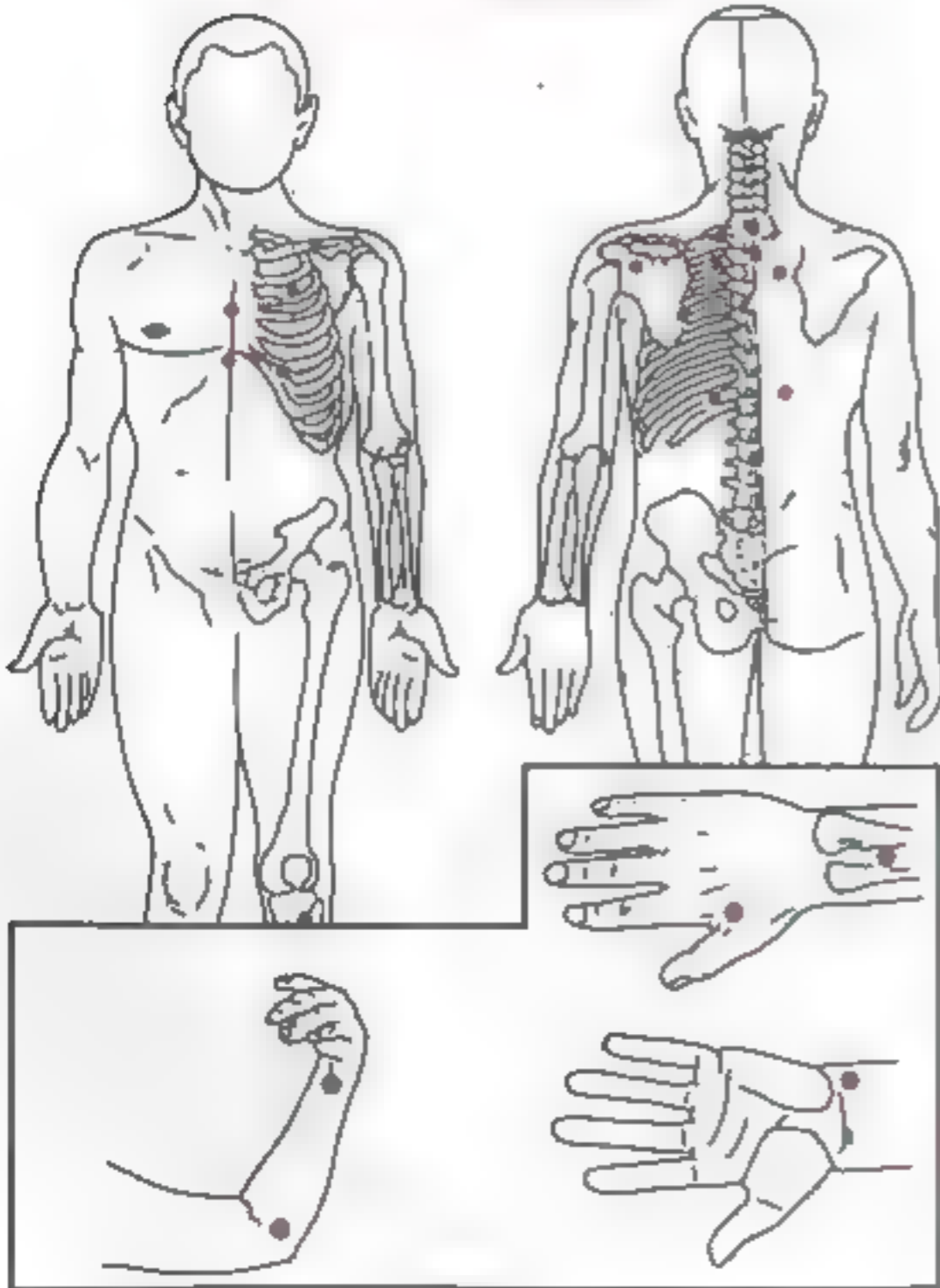
شوگر کا کم ہونا
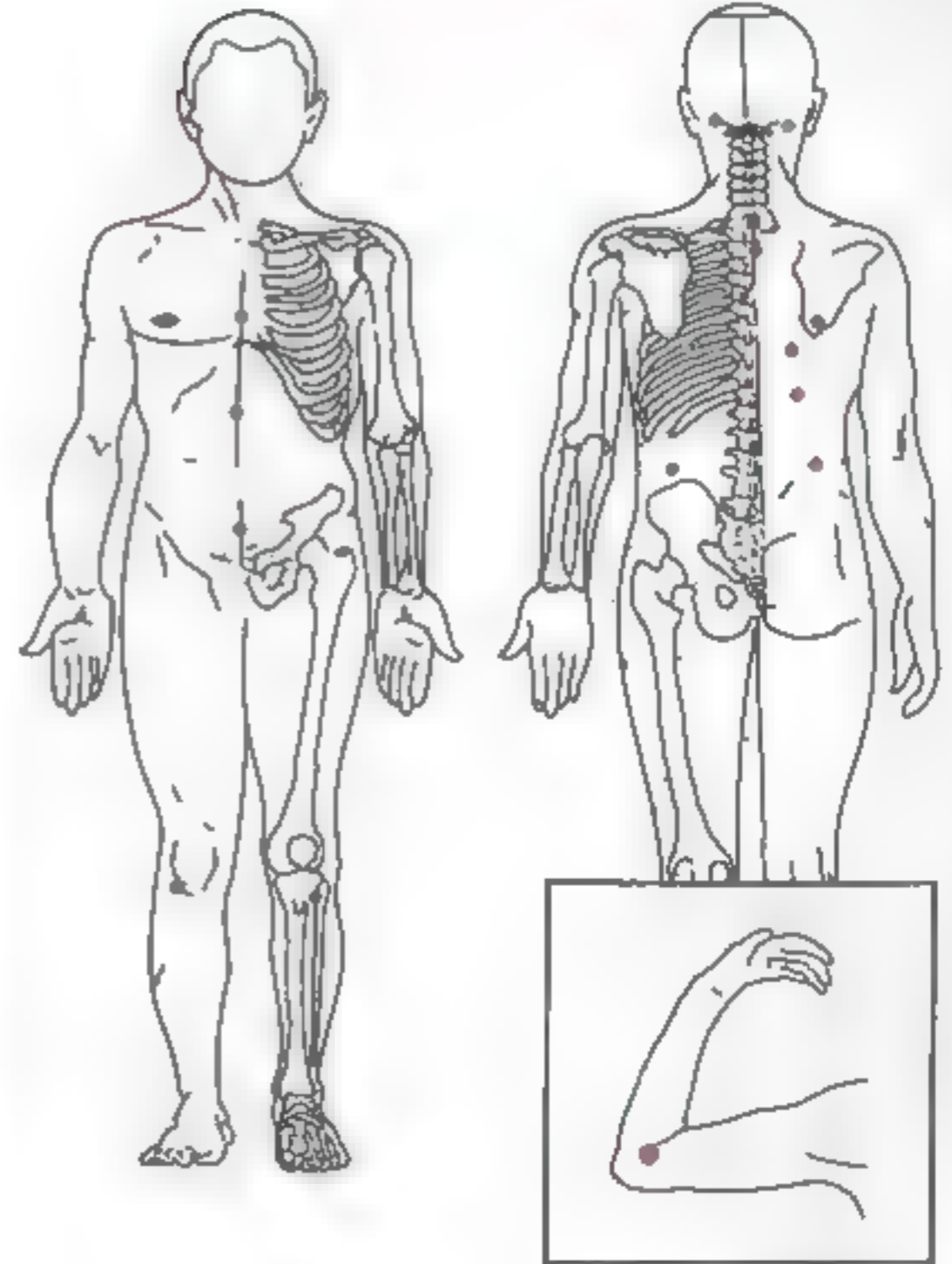
Hypoglycemia

لبلبہ کی بیماری

Pancreatitis

یرقان
Jaundice
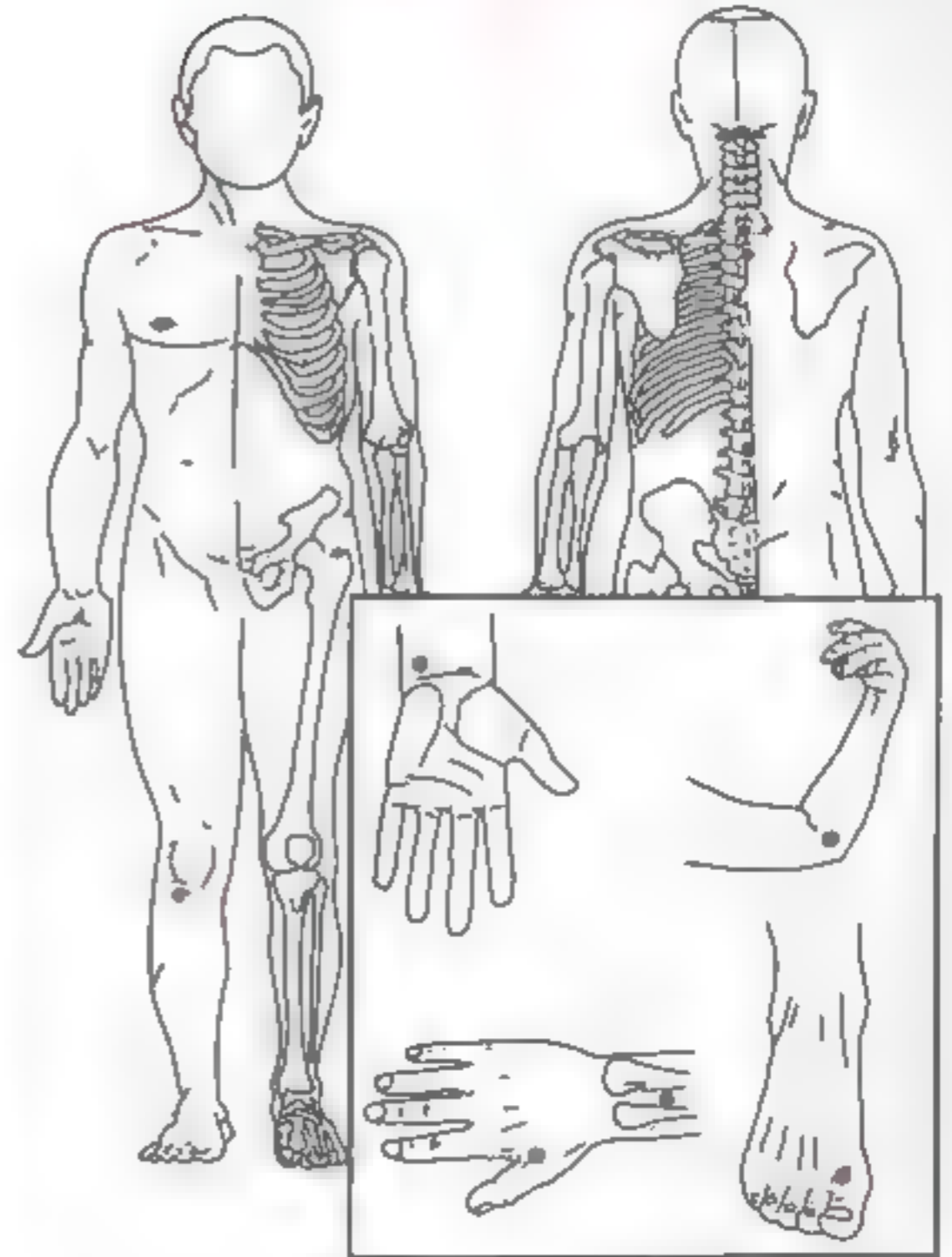
پتہ کی پتھری
Biliary Stones

High Cholesterol
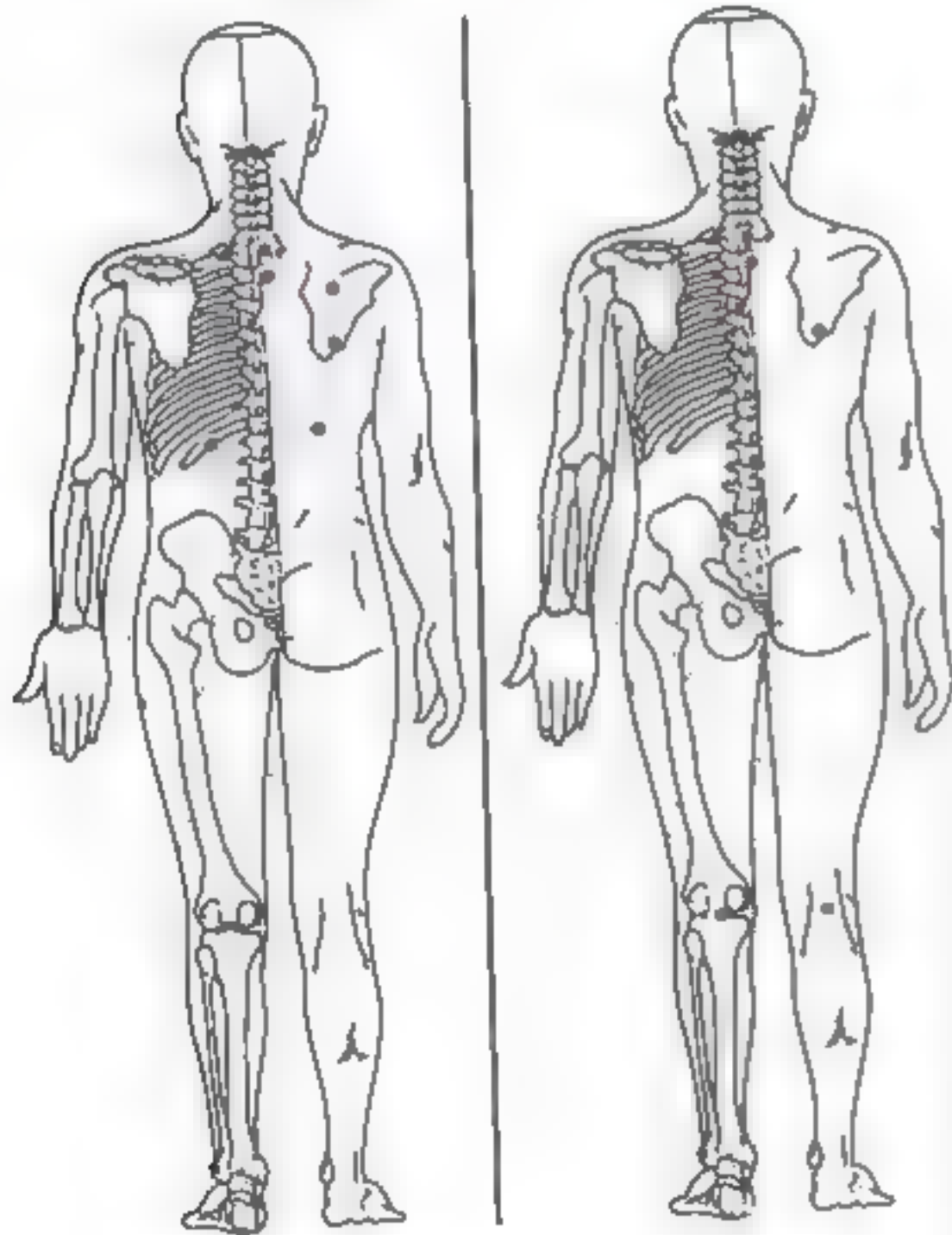
جگر کی بیماریاں
Liver Problems
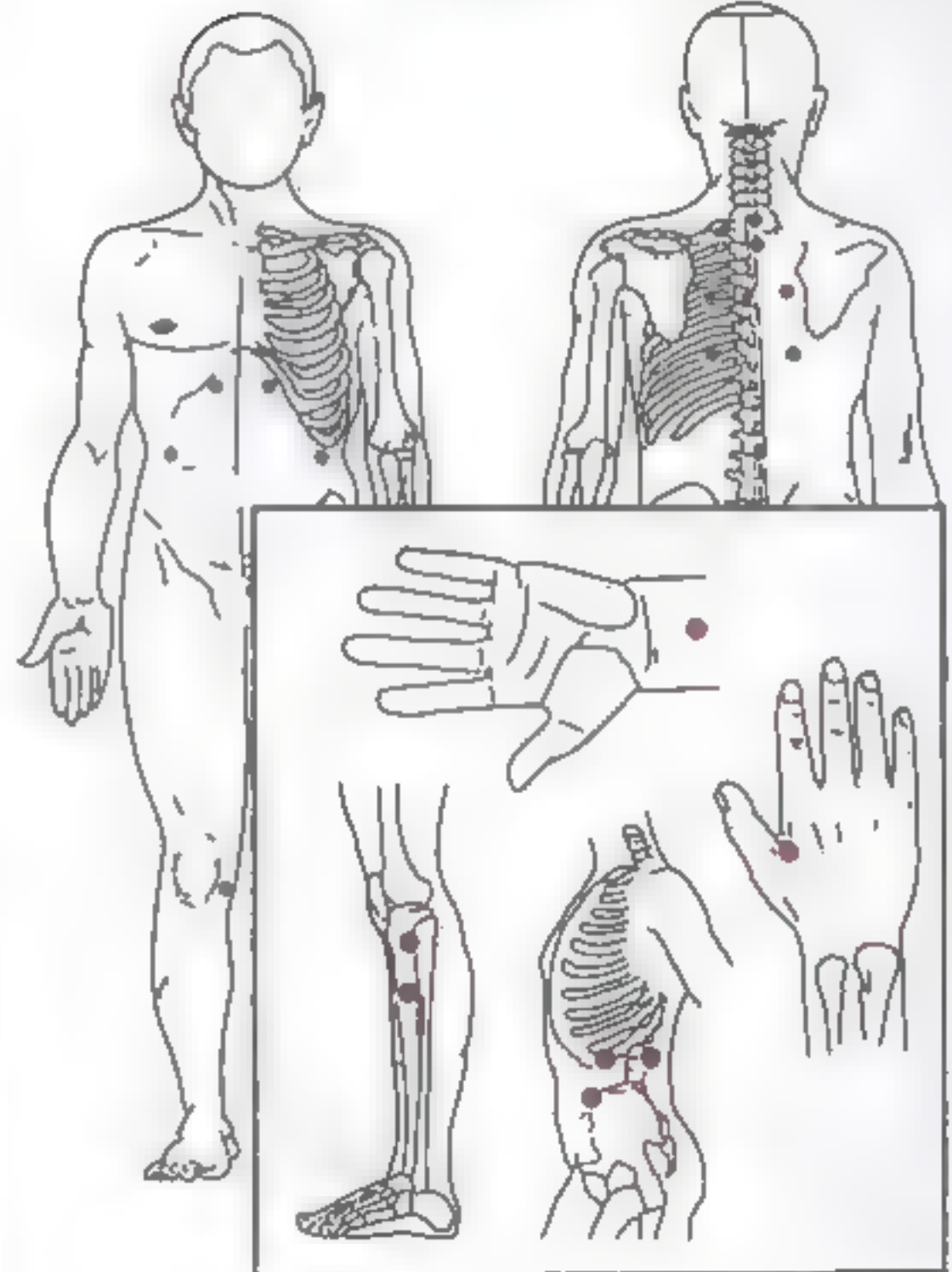
پتہ کی بیماری اور پتہ کا درد
Gallbladder Condition
Biliary Colic

یرقان وائرس C
Virus C

جگر ہیپاٹائٹس
Hepatitis
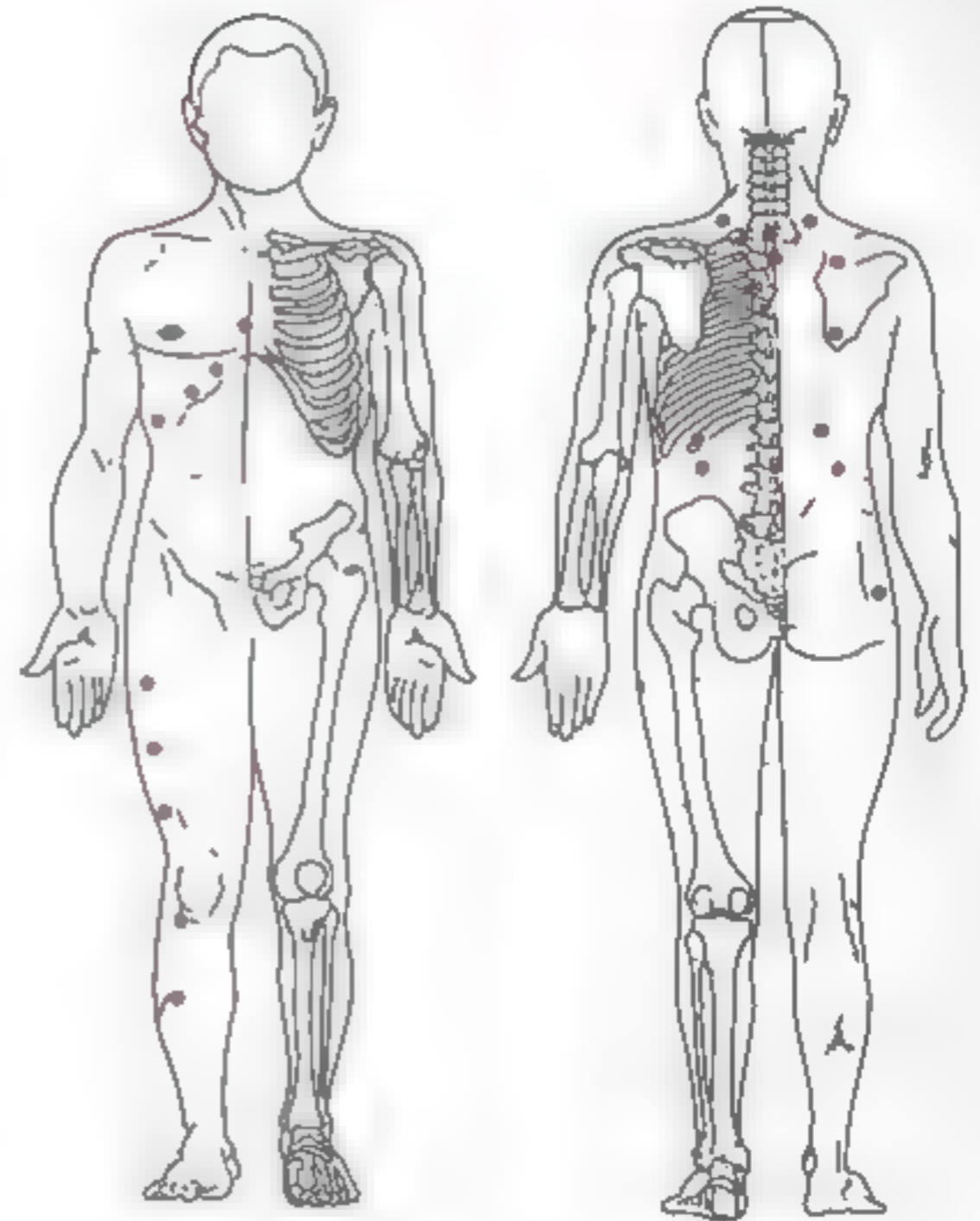
پاؤں کی رگوں کا پھول جانا
Varicose Veins
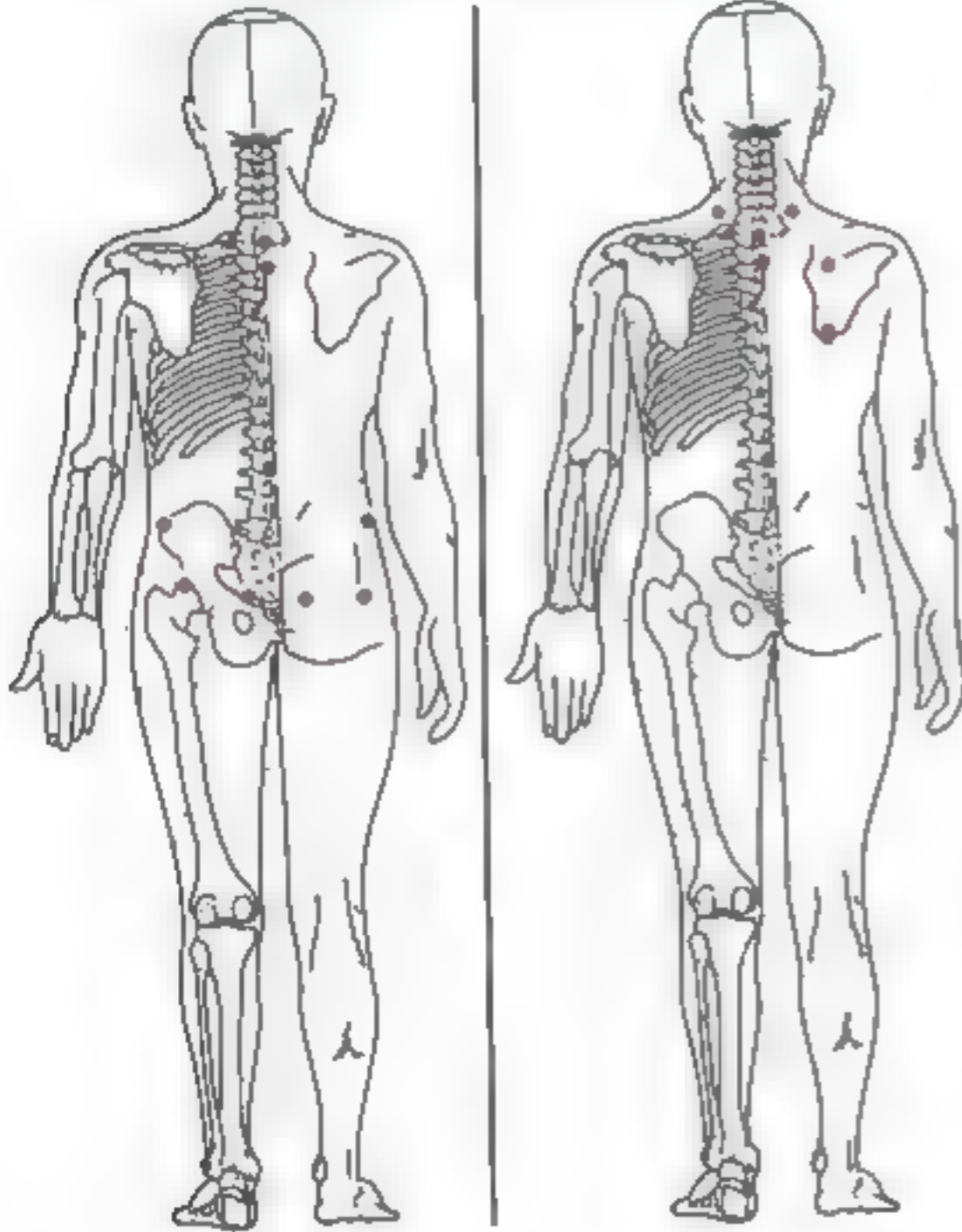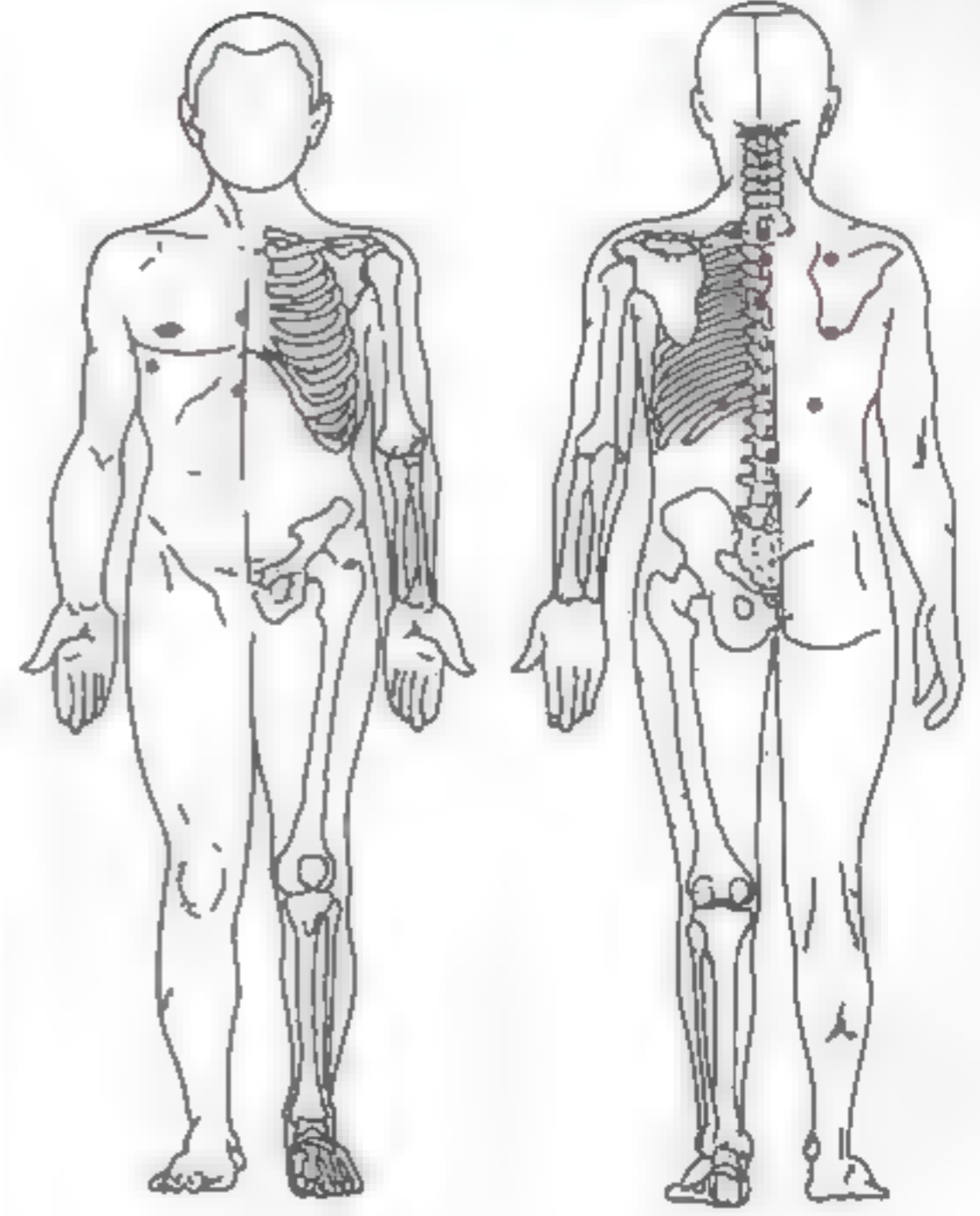
فوطوں کی رگوں کا پھول جانا

Varicocele of Testis

دفاعی طاقت میں کمی کی وجہ سے بیماری
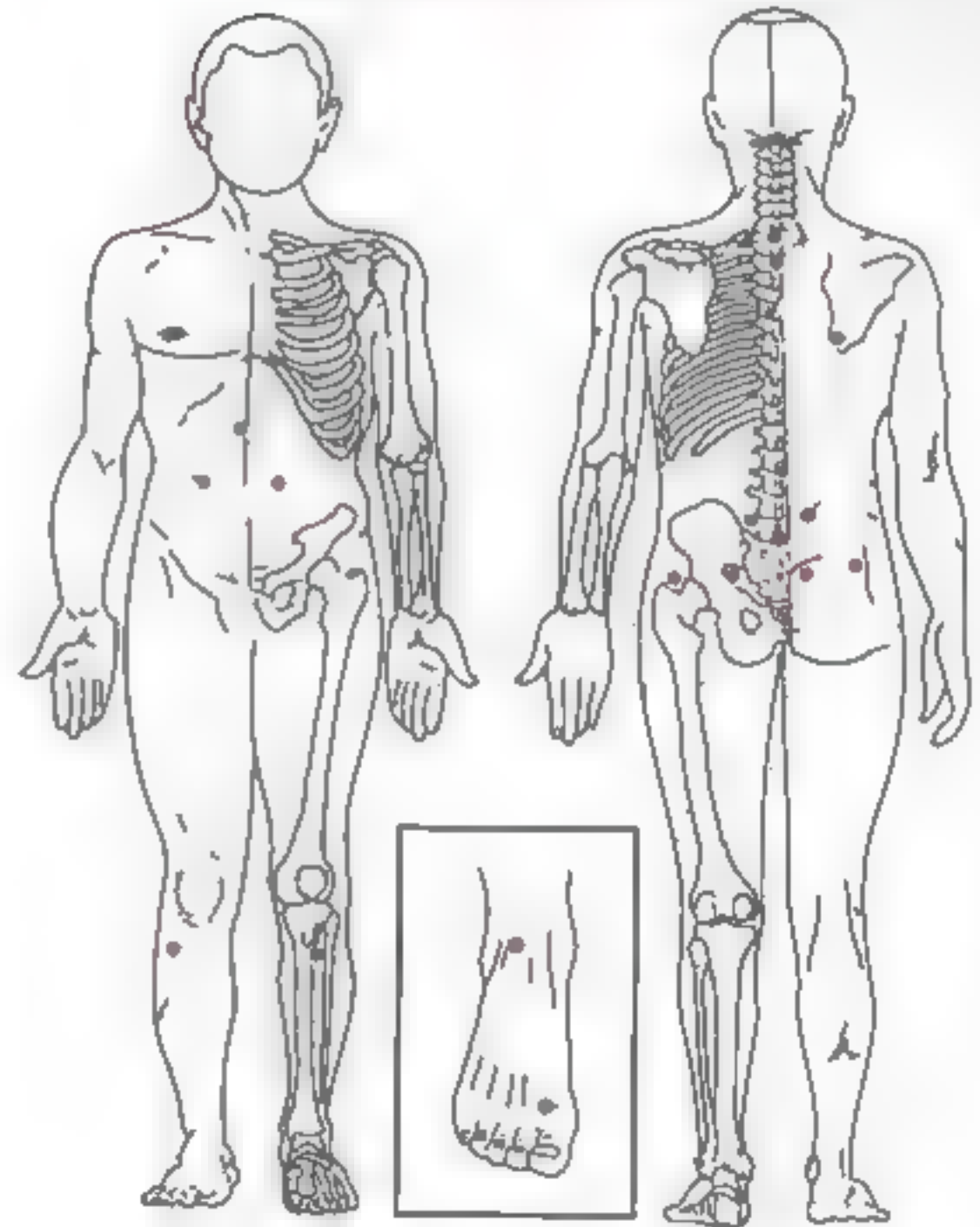
Immunity Diseases
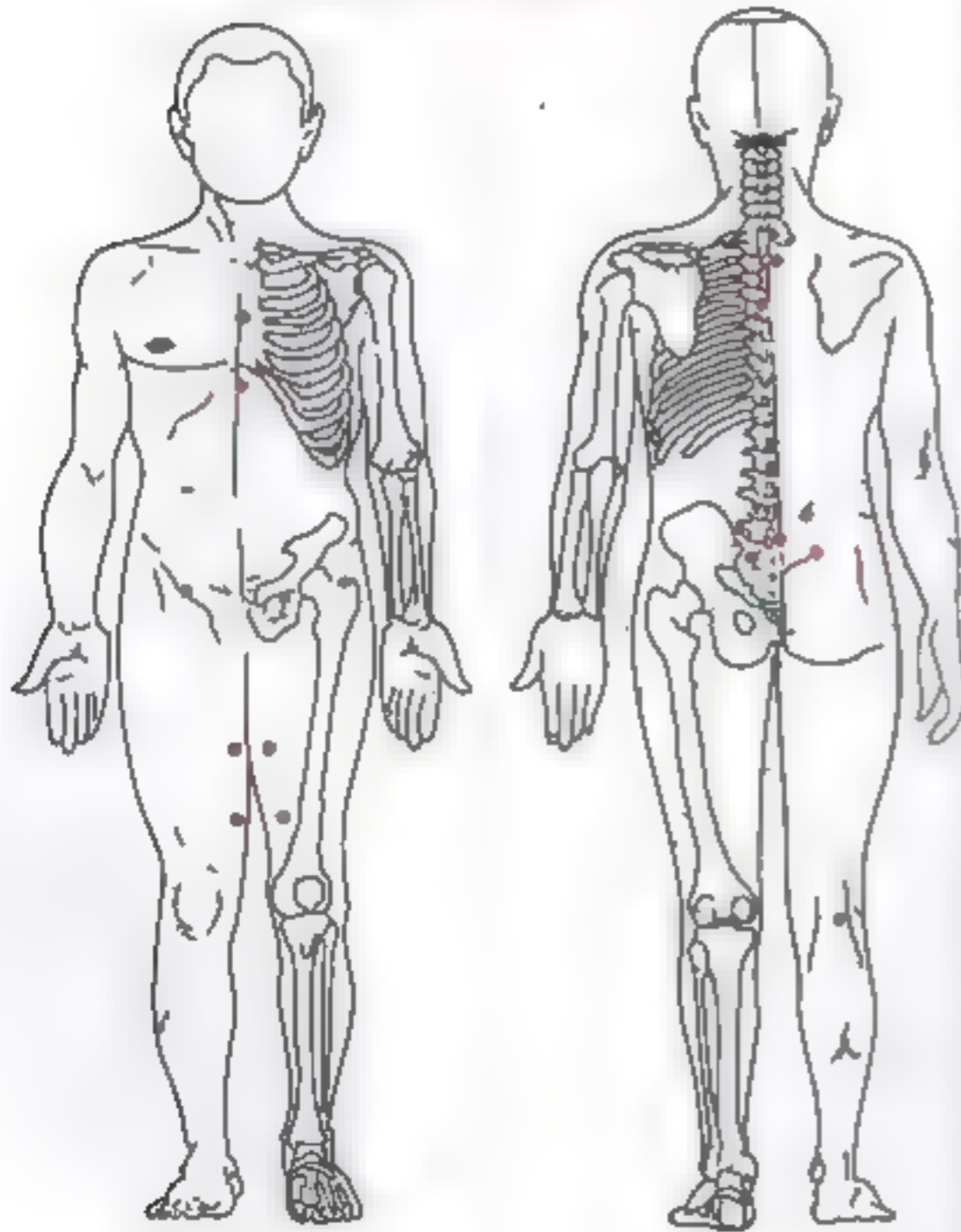
جلد کی بیماری اور جلد میں خارش

Skin Diseases & Itching
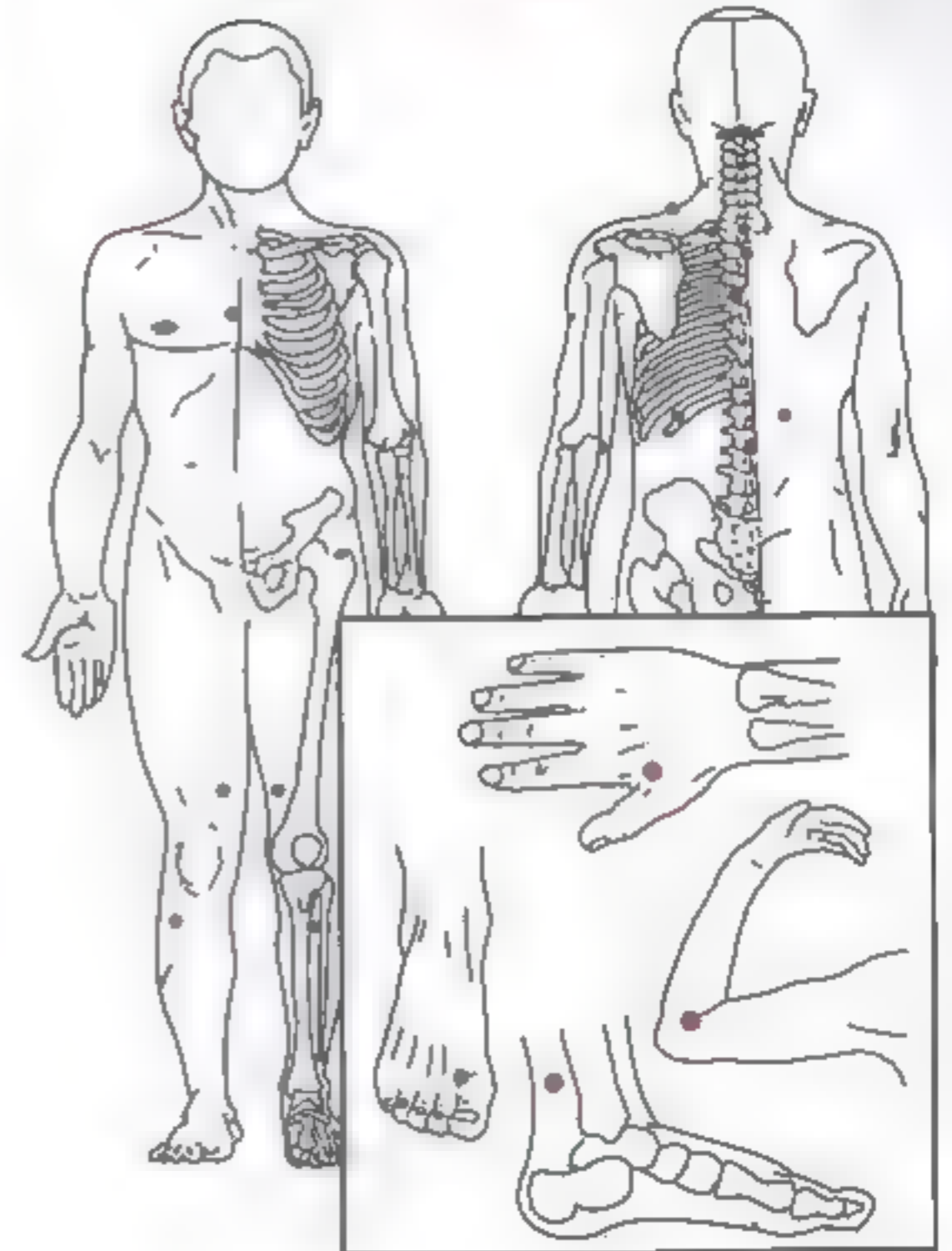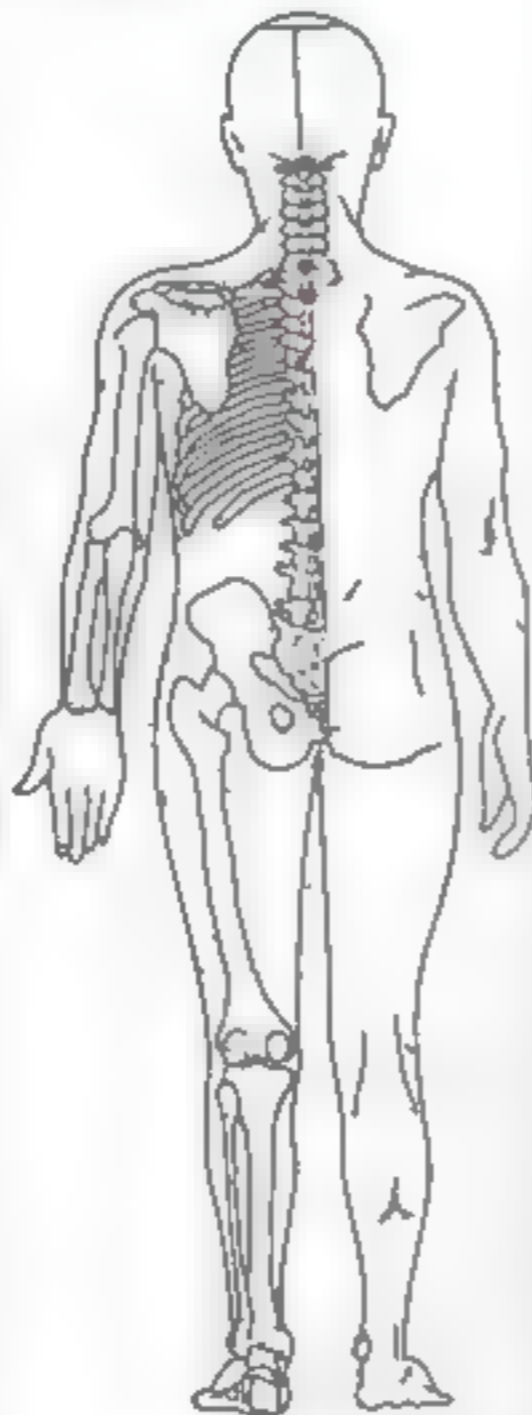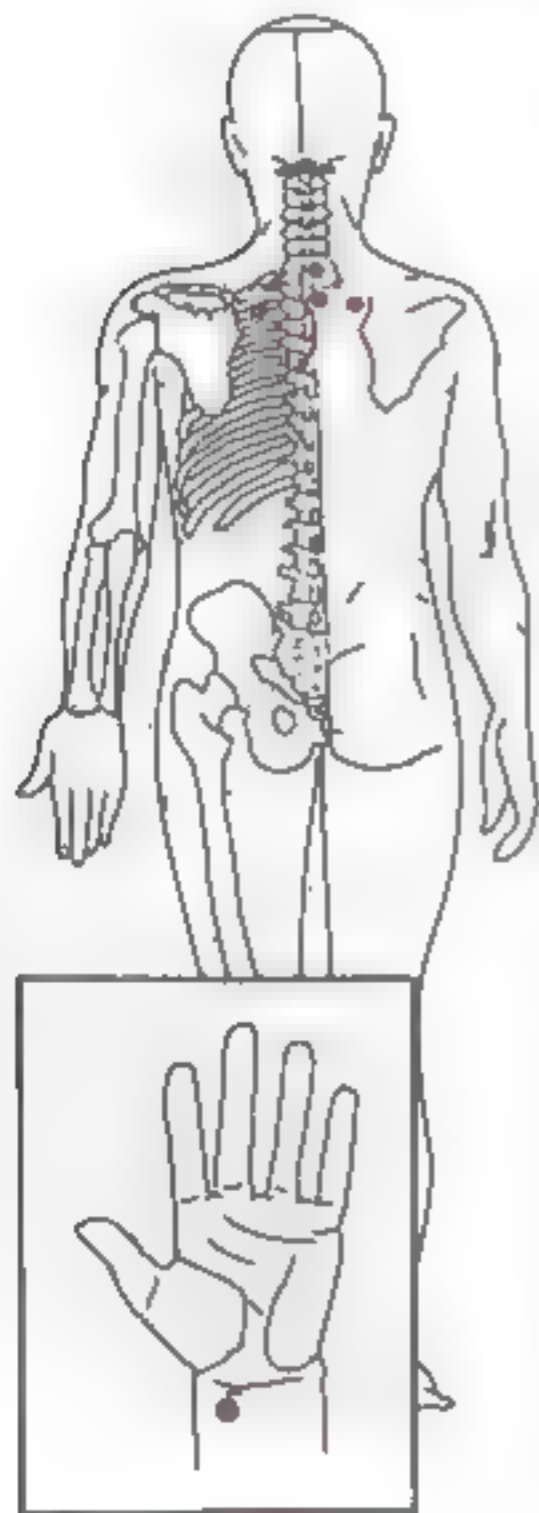
Elephantiasis

جلد میں سفید چھتوں کا نکلنا

Psoriasis
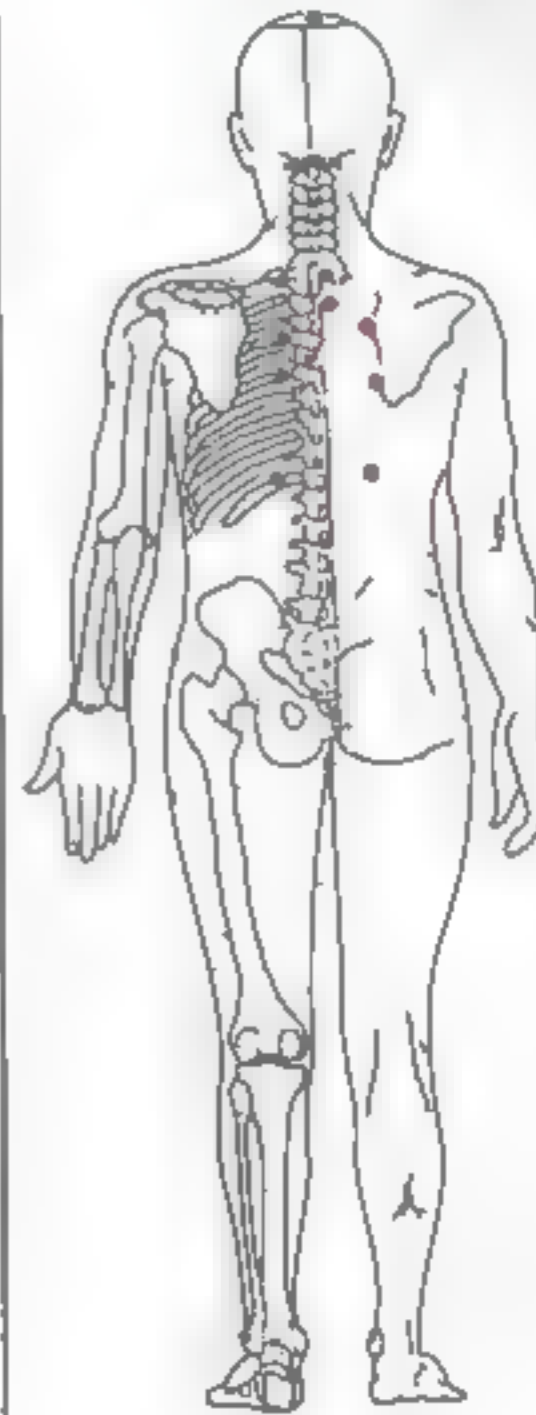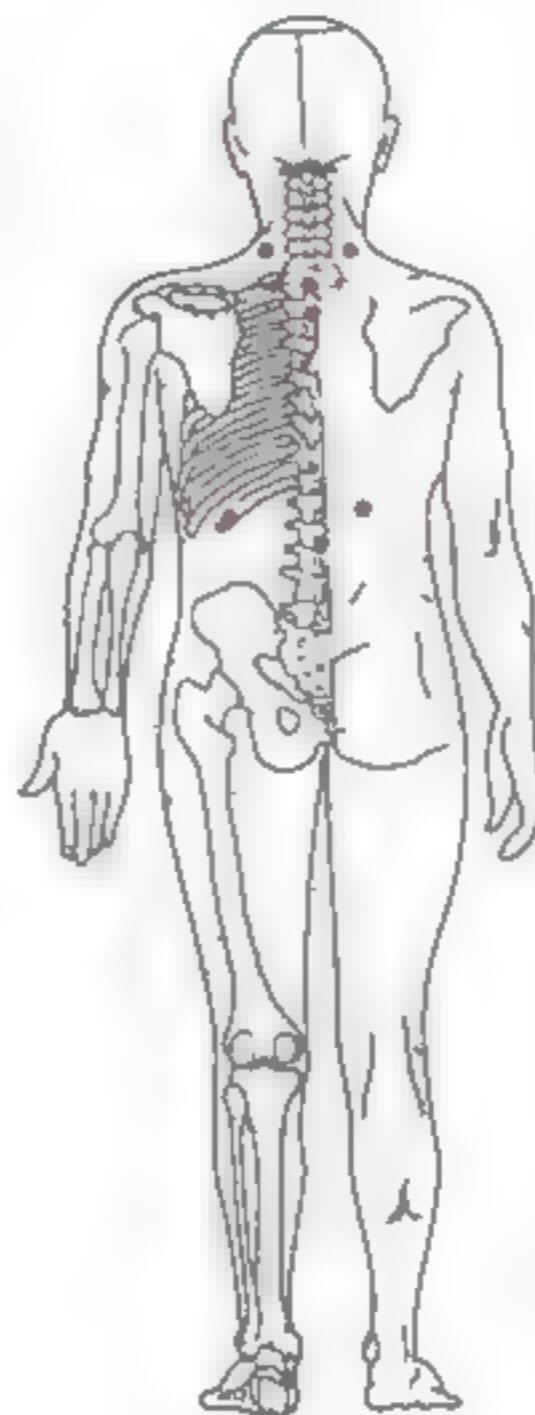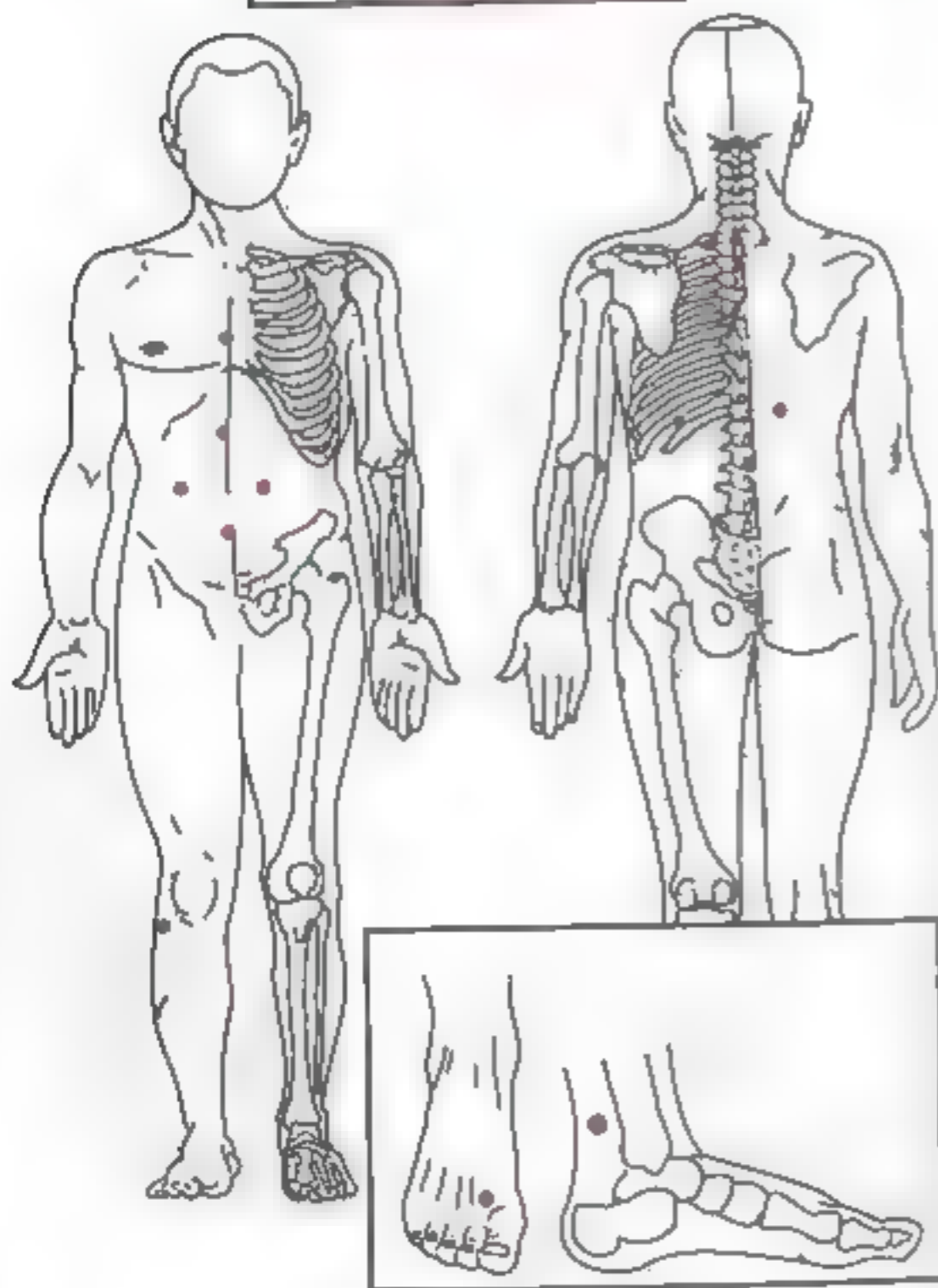
بھوک کا نہ لگنا
Loss of Appetite

قبض کی وجہ سے سر درد
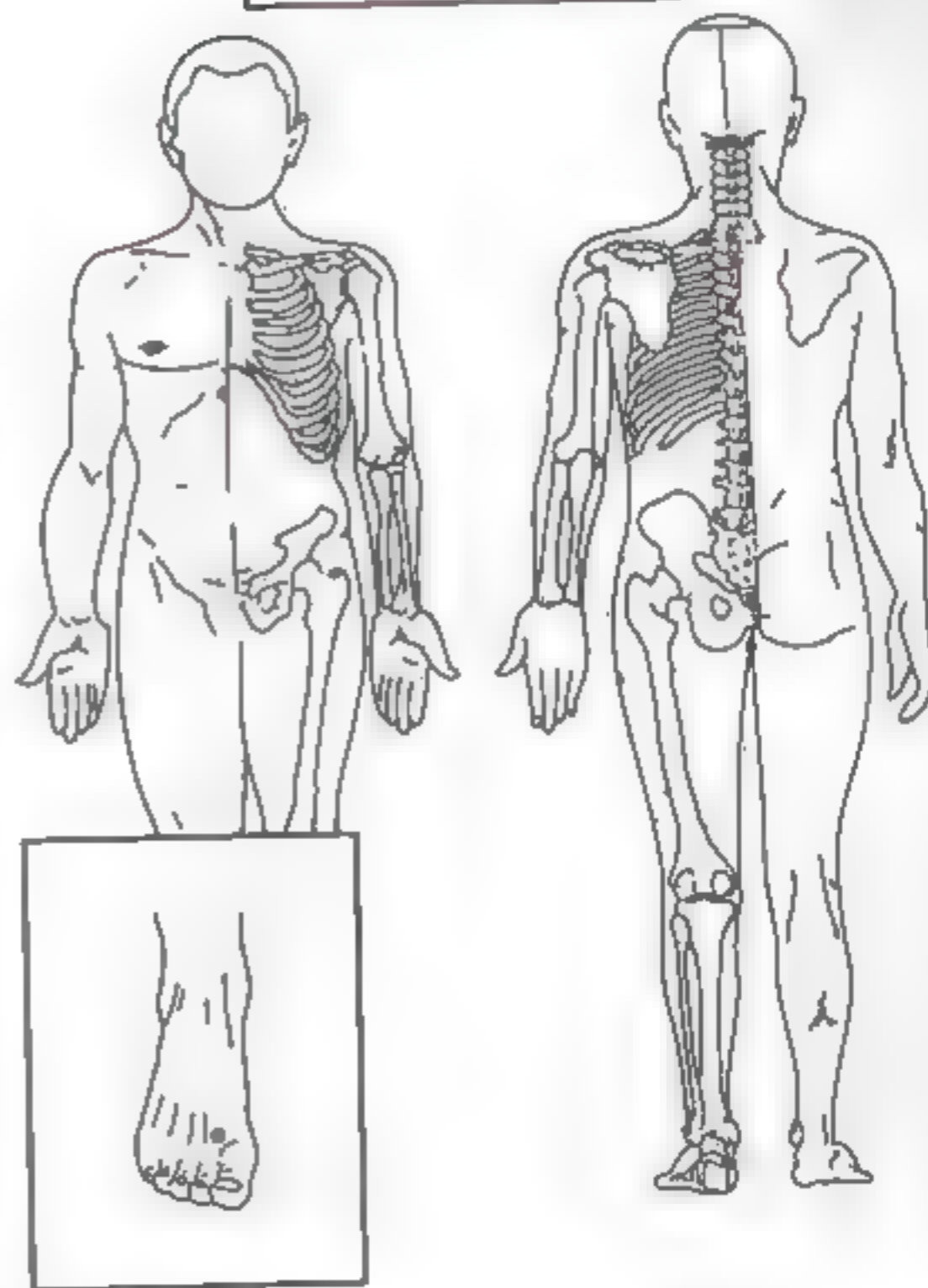
Headache as result of Constipation
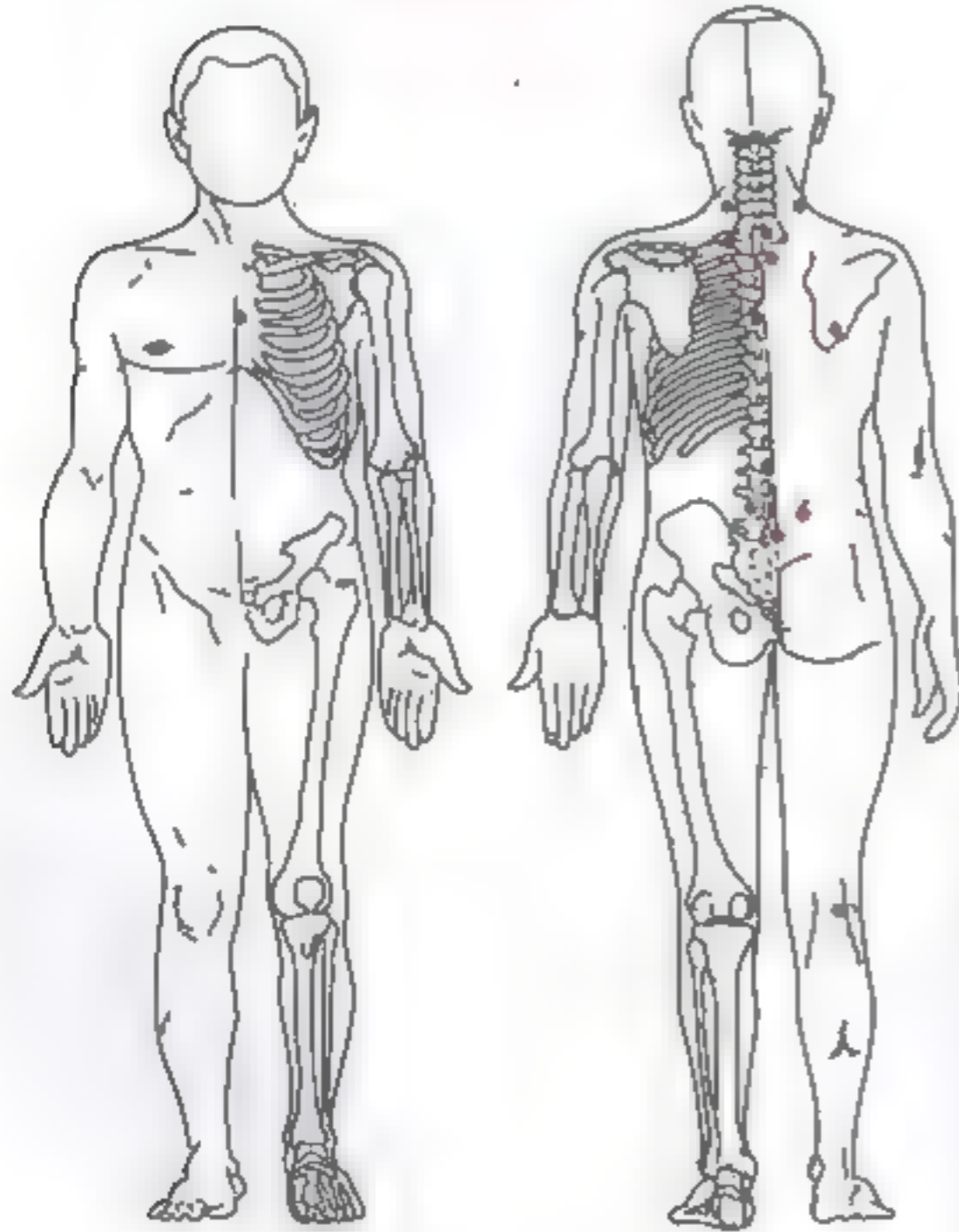
دبلا پن

Underweight

مرد کا بانجھ پن

Men's Sterility

آنکھ کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Eye diseases

عمومی سر درد

Headache in General
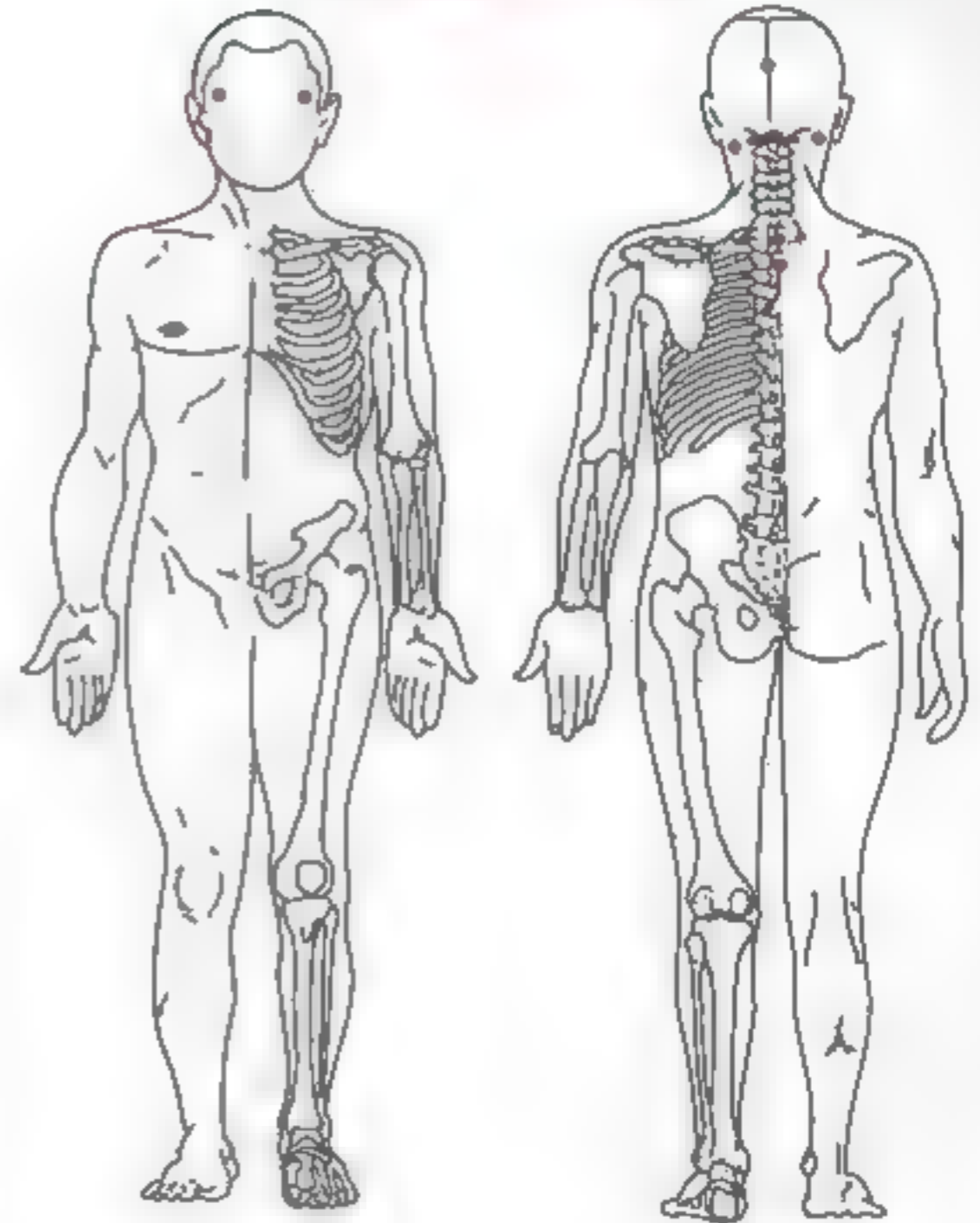
سائنس کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Sinusitis
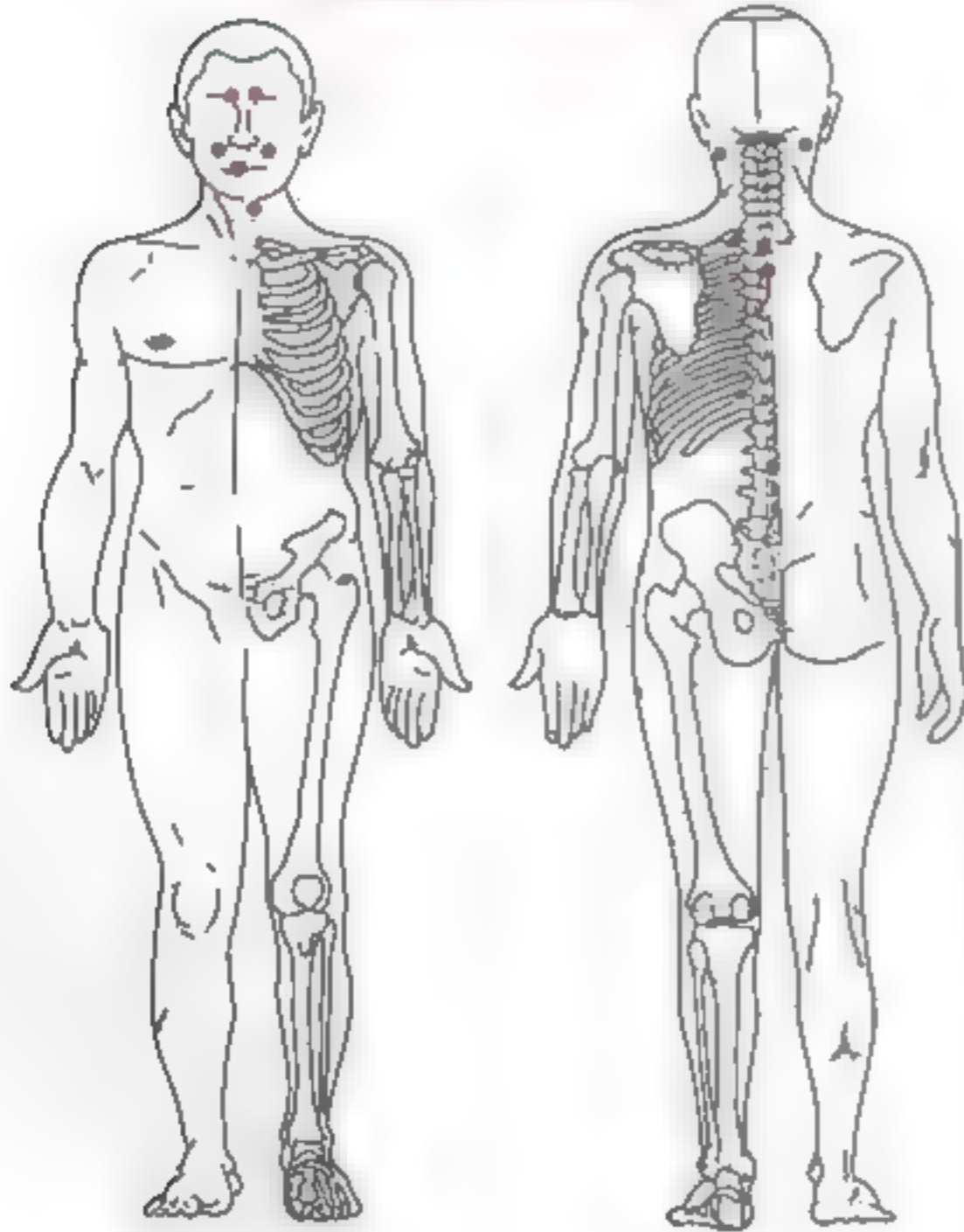
ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of high Blood Pressure
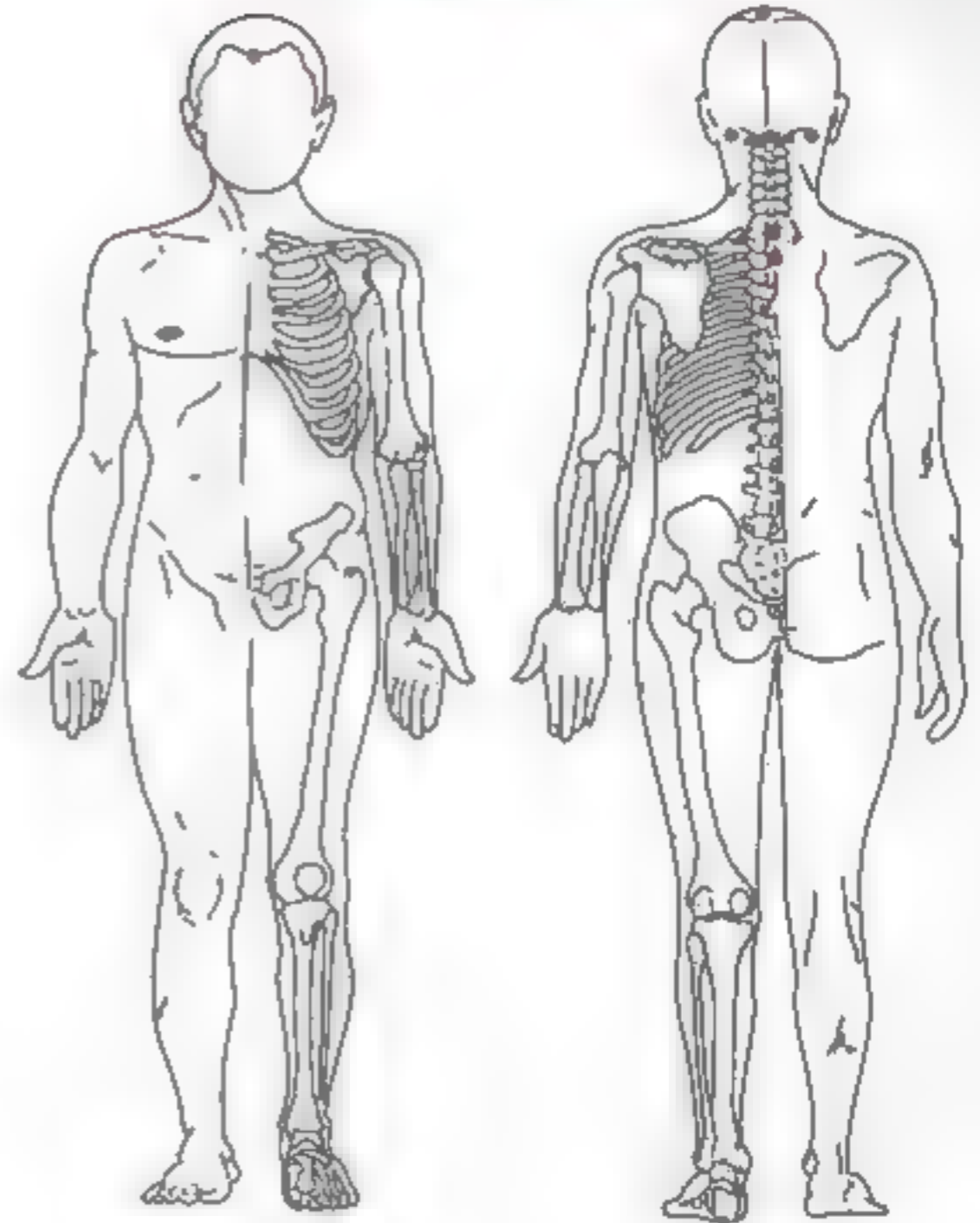
زکام کا سر درد اور بخار

Headache as a result of Cold and Fever
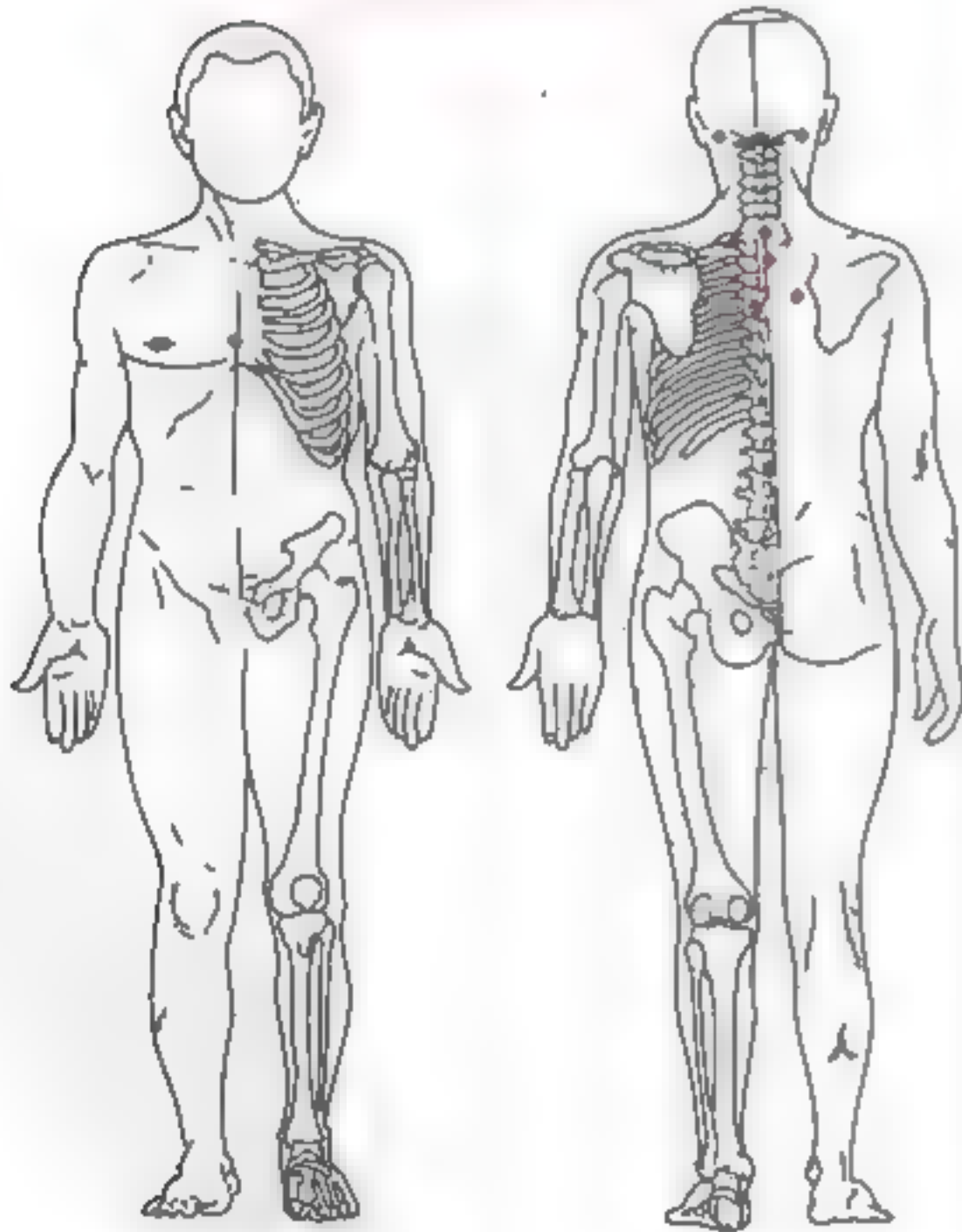
Headache as a result
of Depression
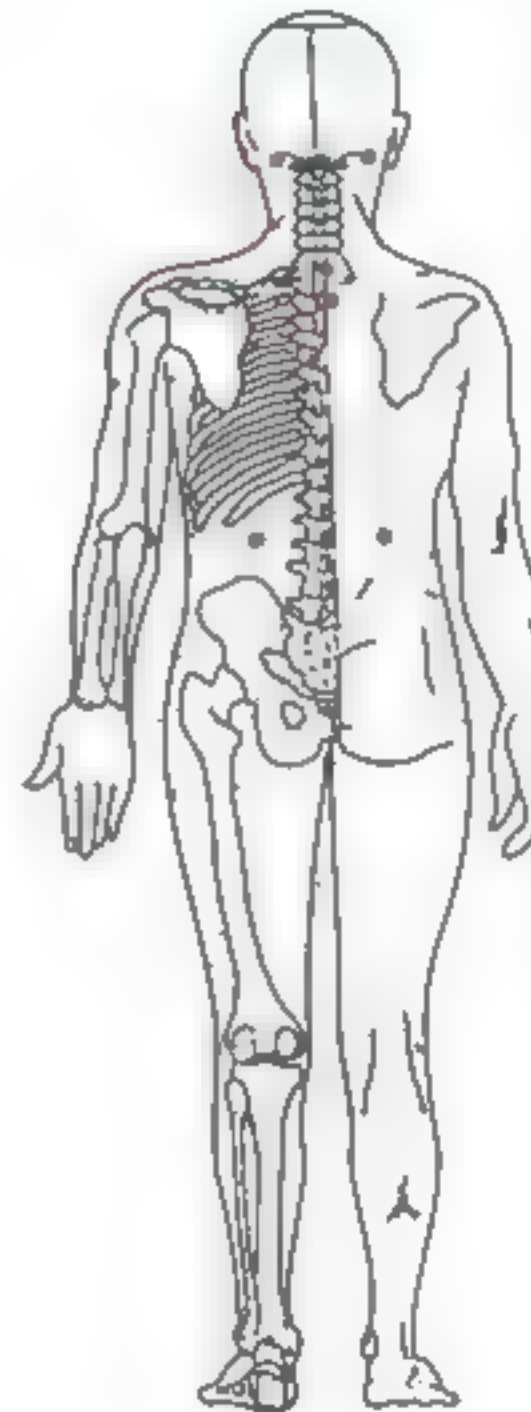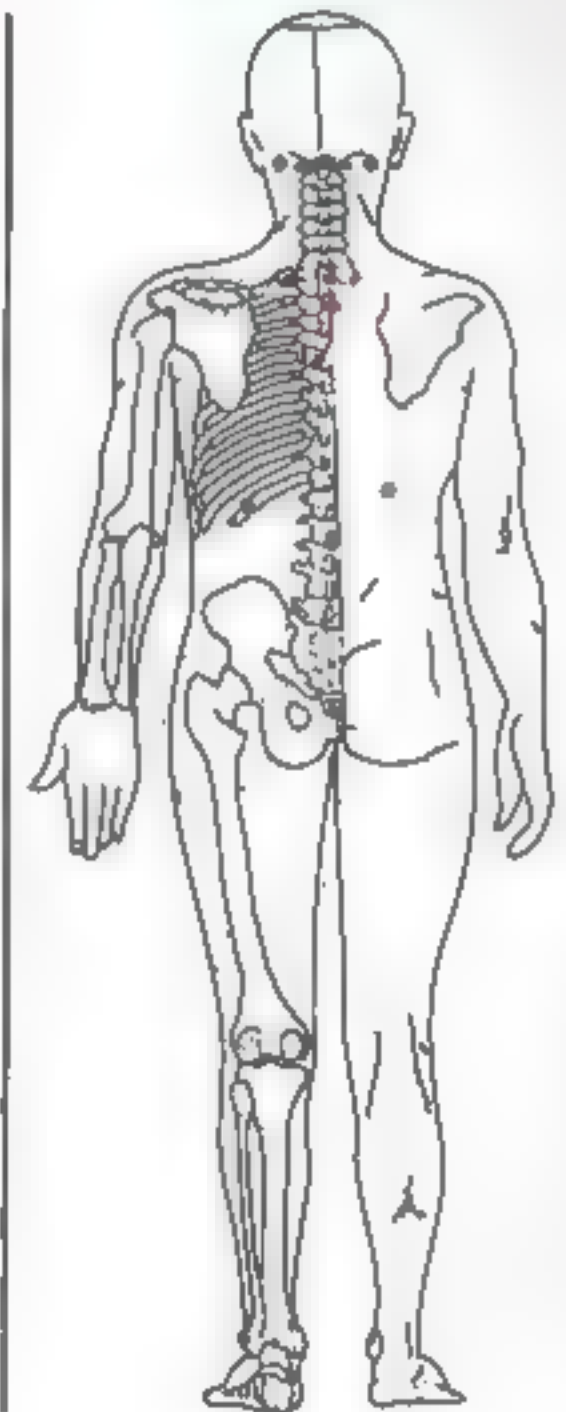
Headache as a result of
Thoracic Vertebrae
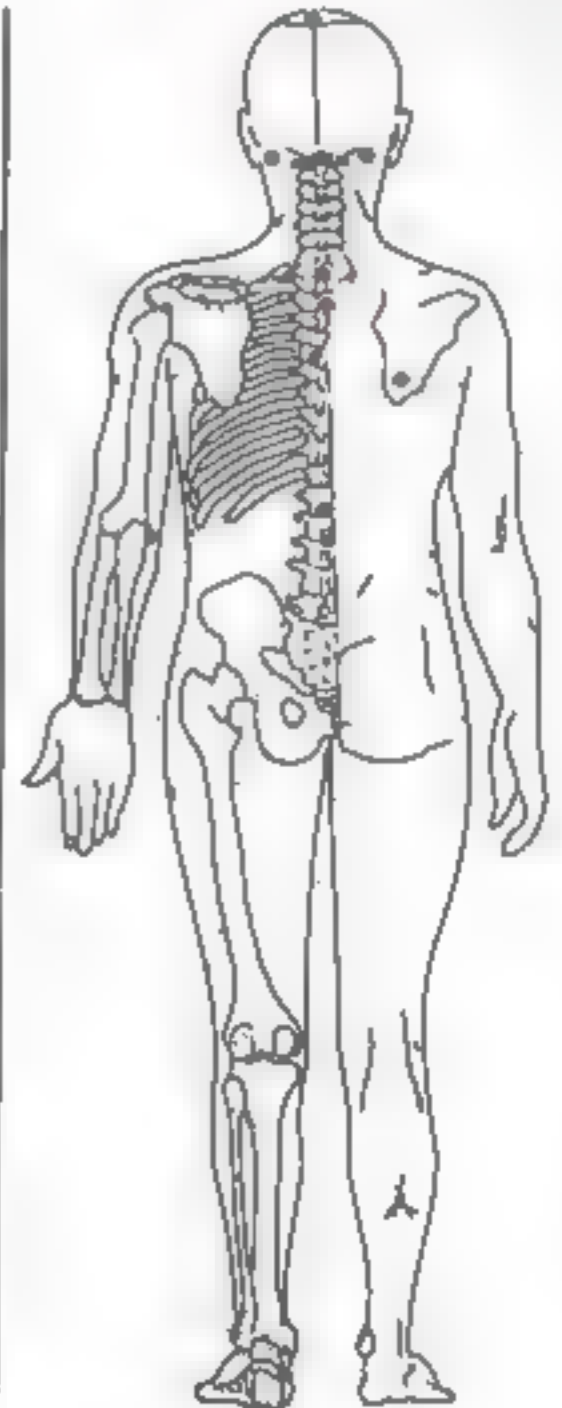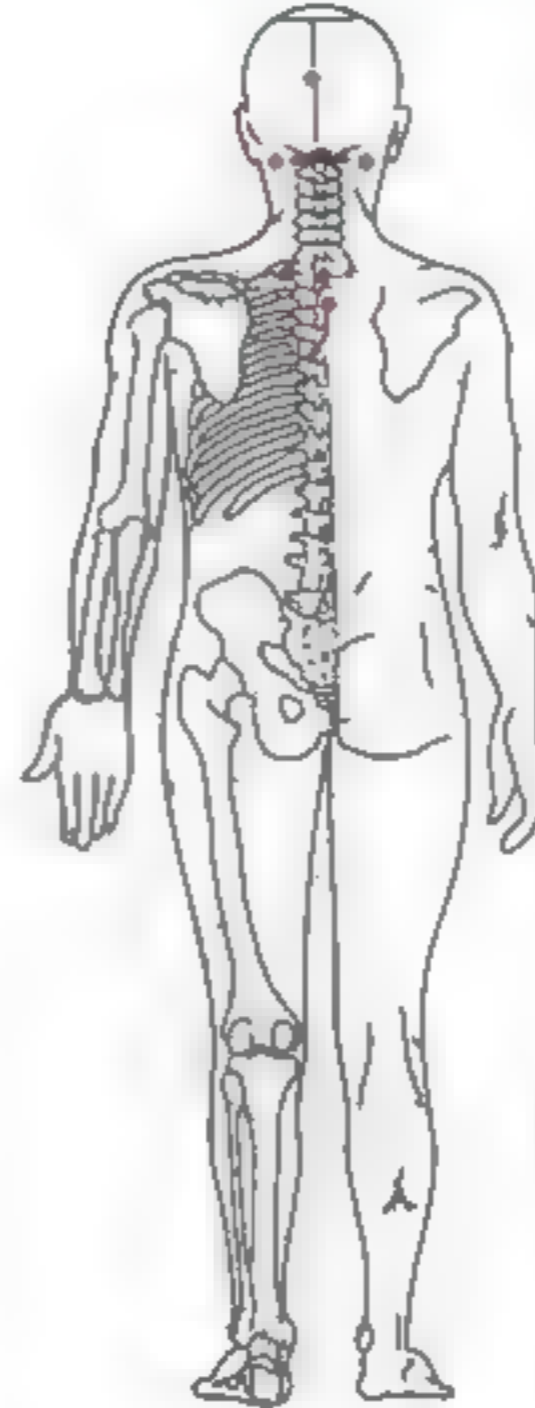
Migraine

Headache as a result of Anemia
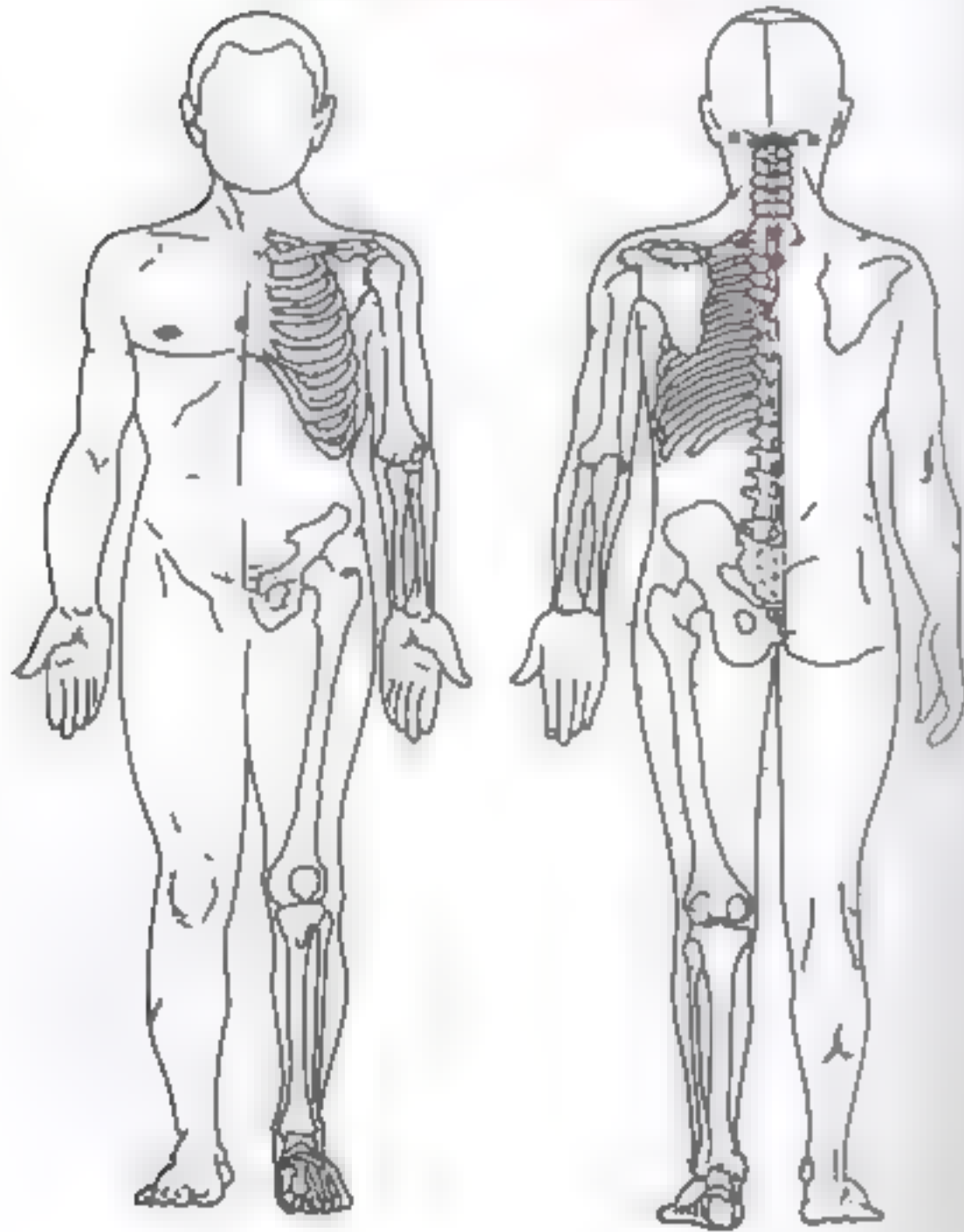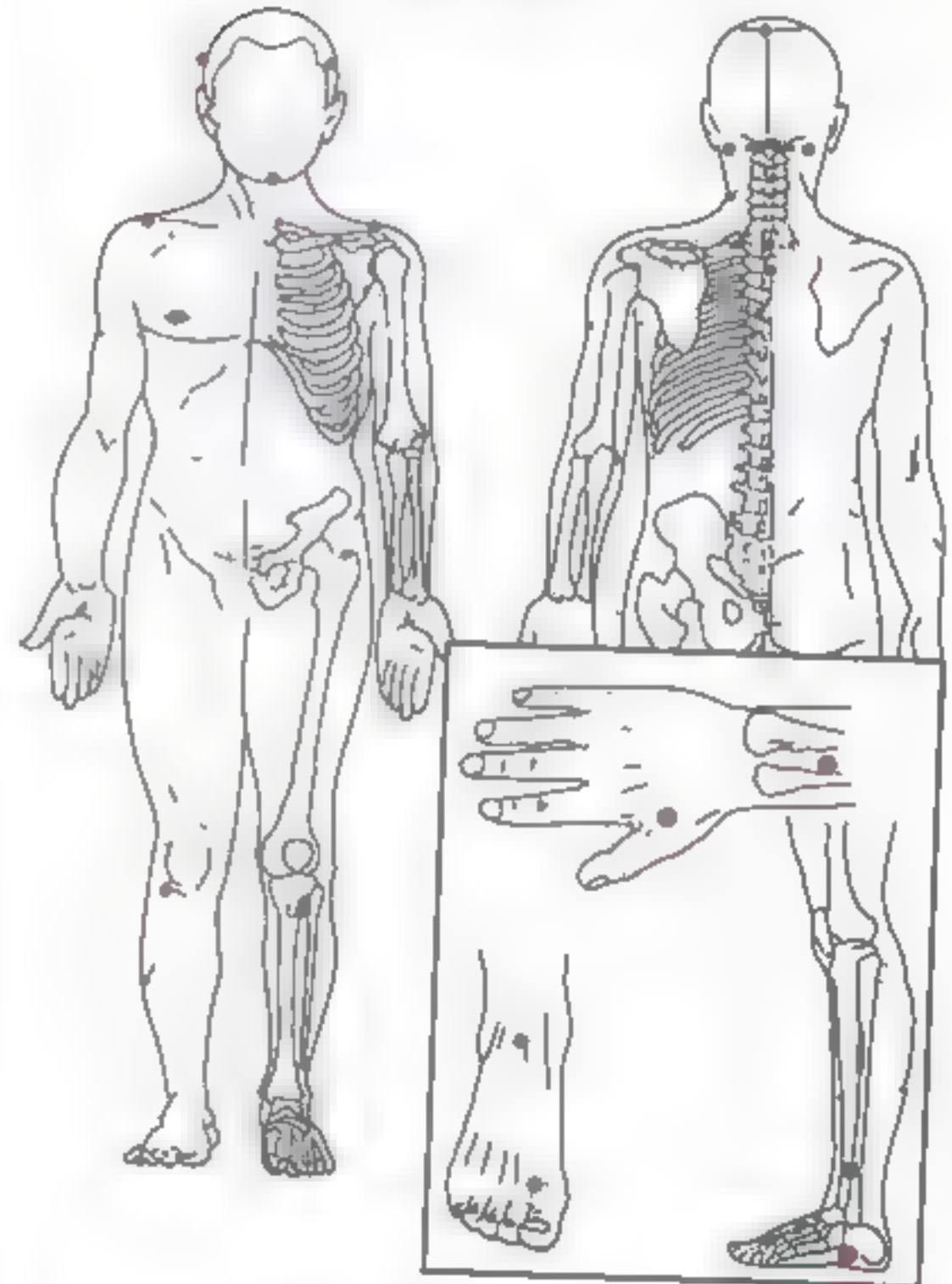
آنکھوں کی بیماریاں

Eye Problems in General
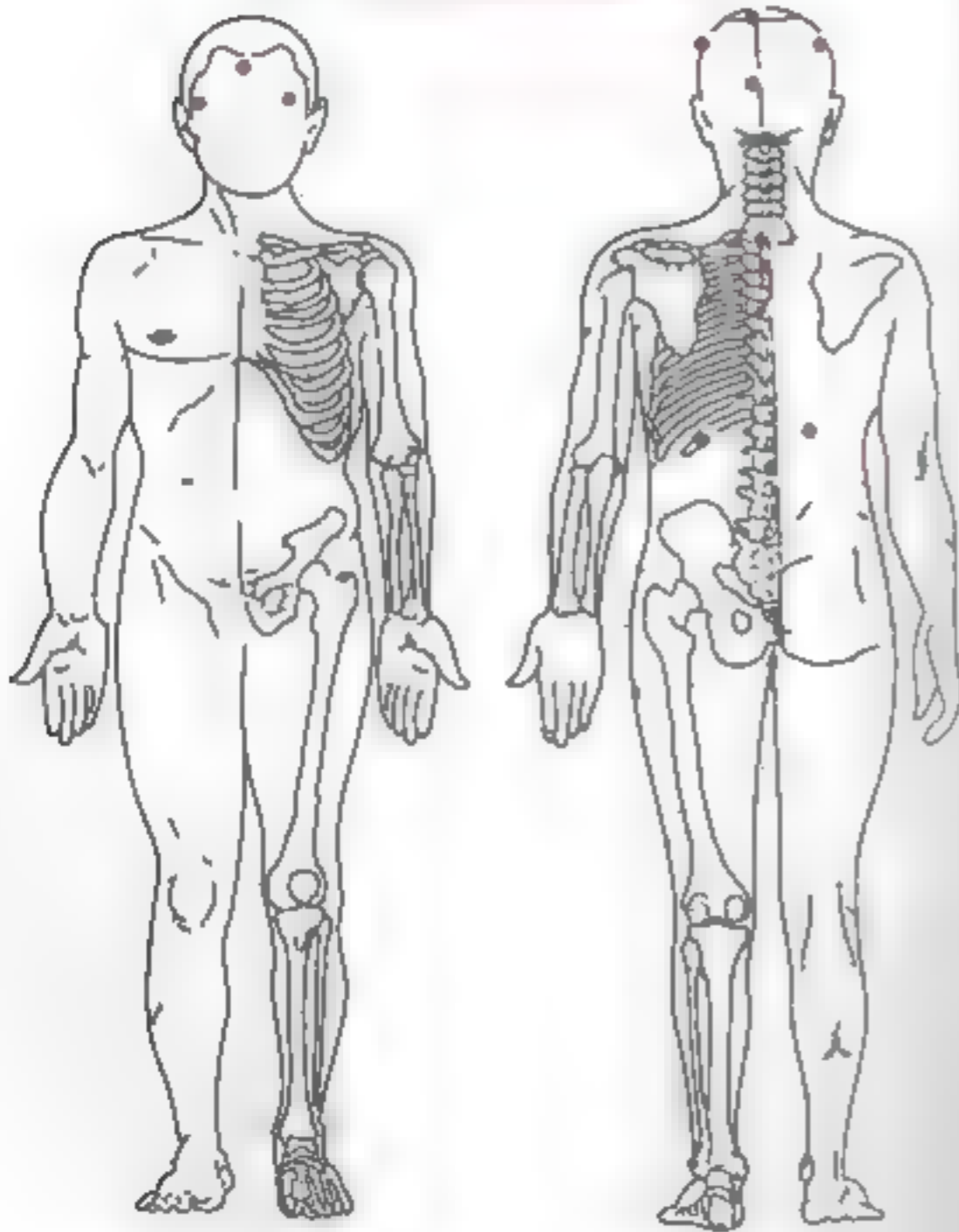
گلے، دانت اور کان کے مسائل

Problems of Tonsils, Teeth & Middle Ear

بہرا پن
Deafness

لقوہ اور چہرے کا نیورالجیا

7th Nerve Paralysis & 5th Nerve Neuralgia
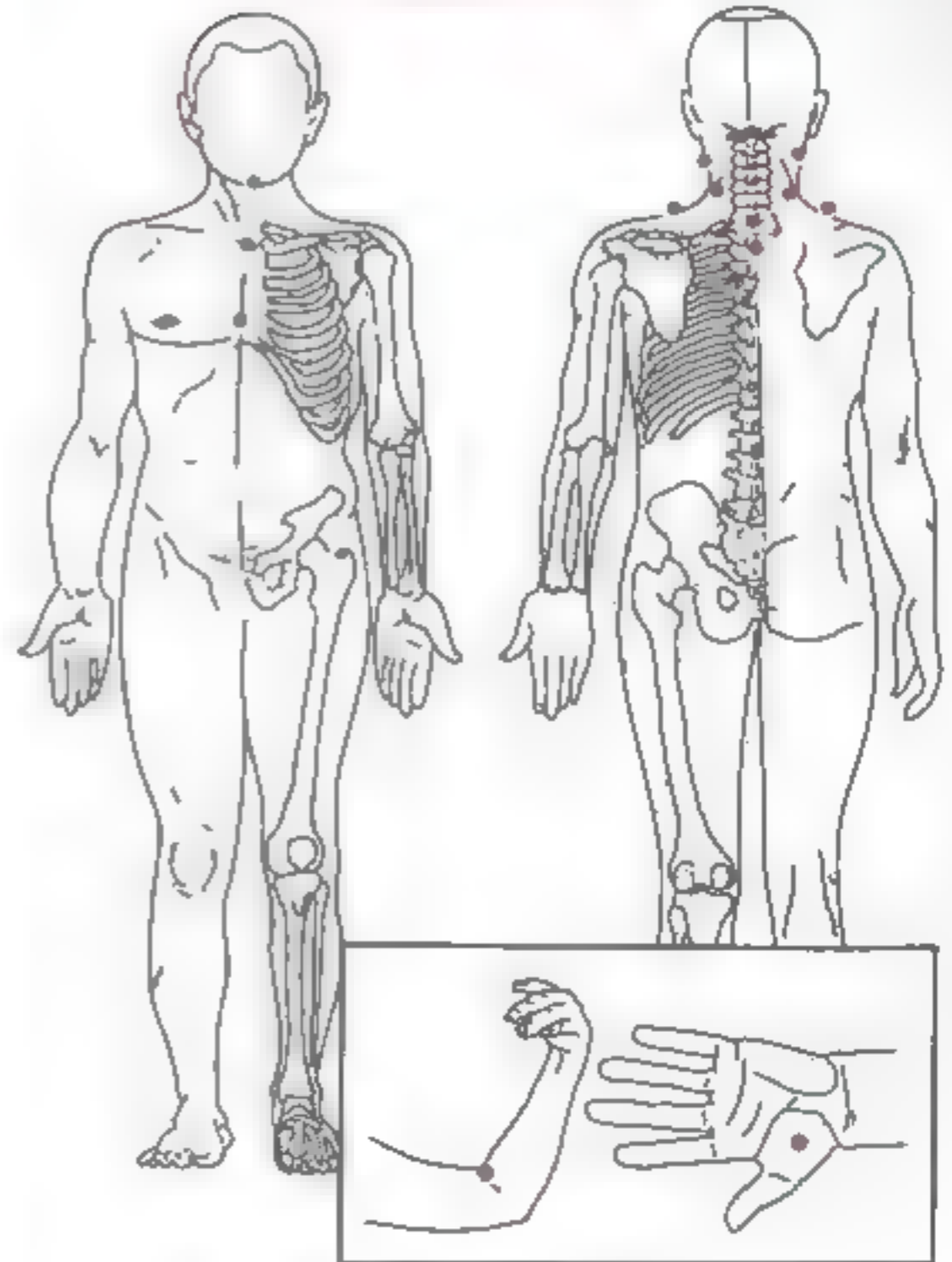
سائنوسائٹس

Sinusitis & Chronic Sinusitis
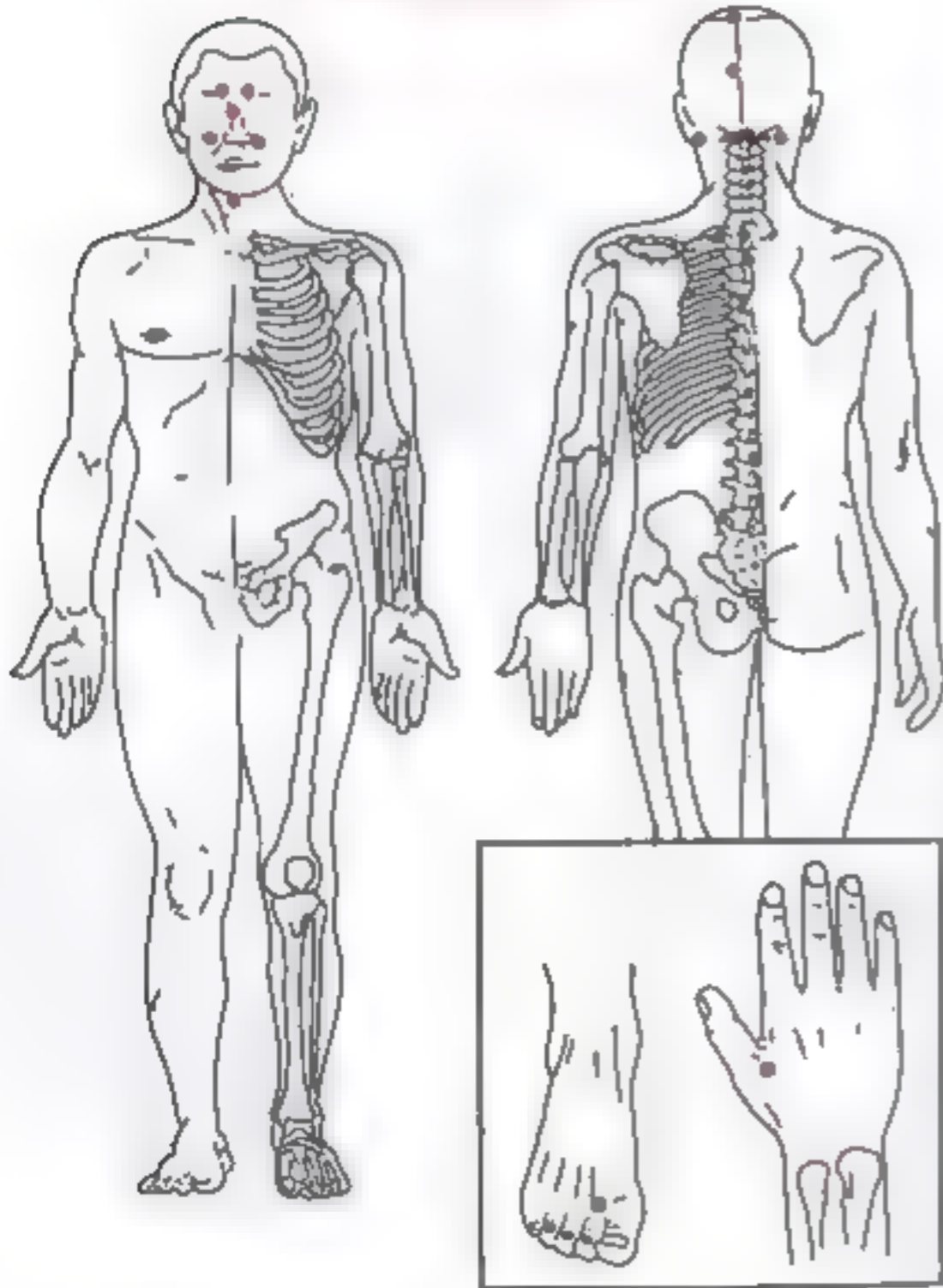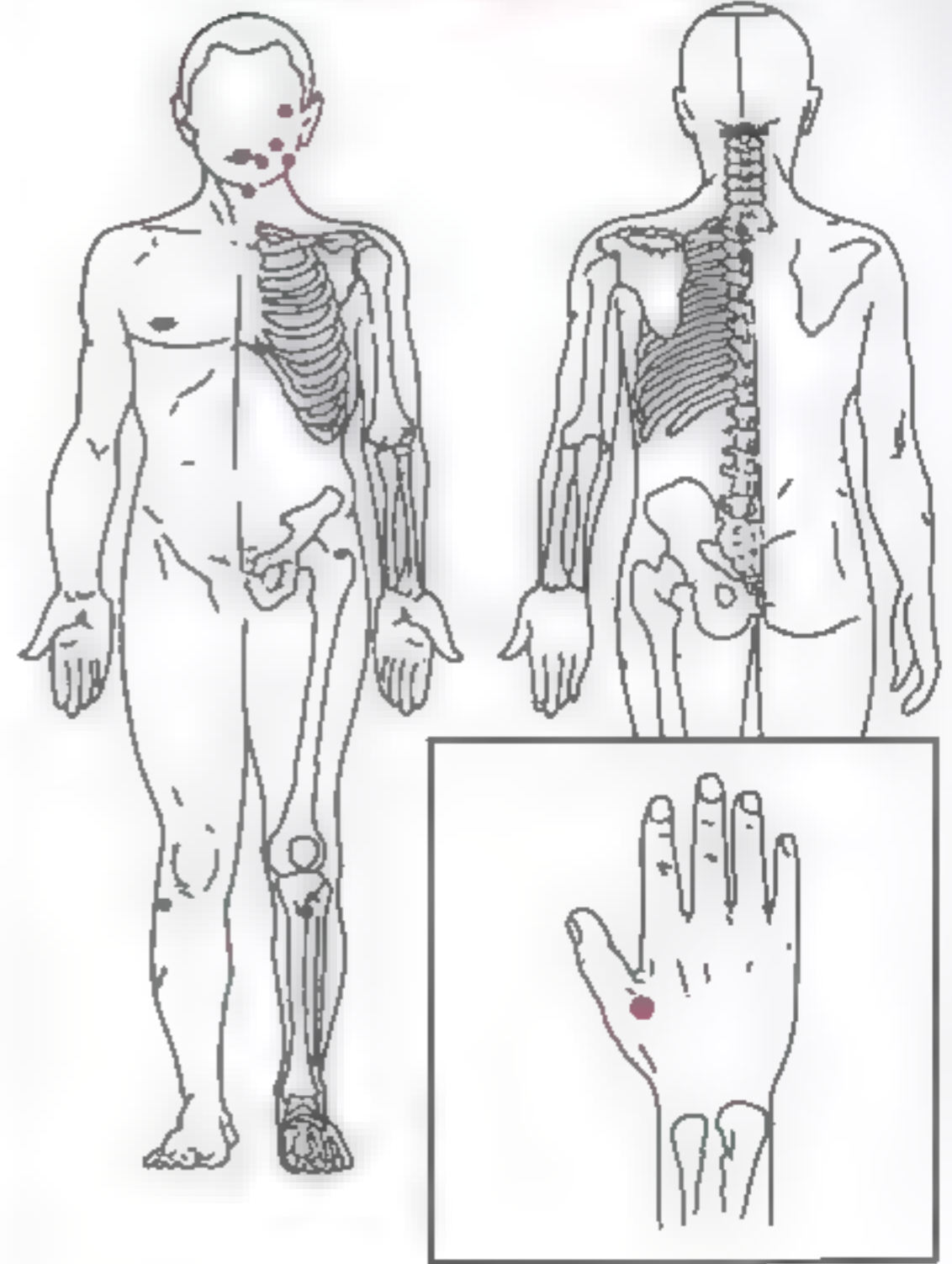
لقوہ اور چہرے کا نیورالجیا

7th Nerve Paralysis & 5th Nerve Neuralgia

سائینوسائٹس

Sinusitis & Chronic Sinusitis
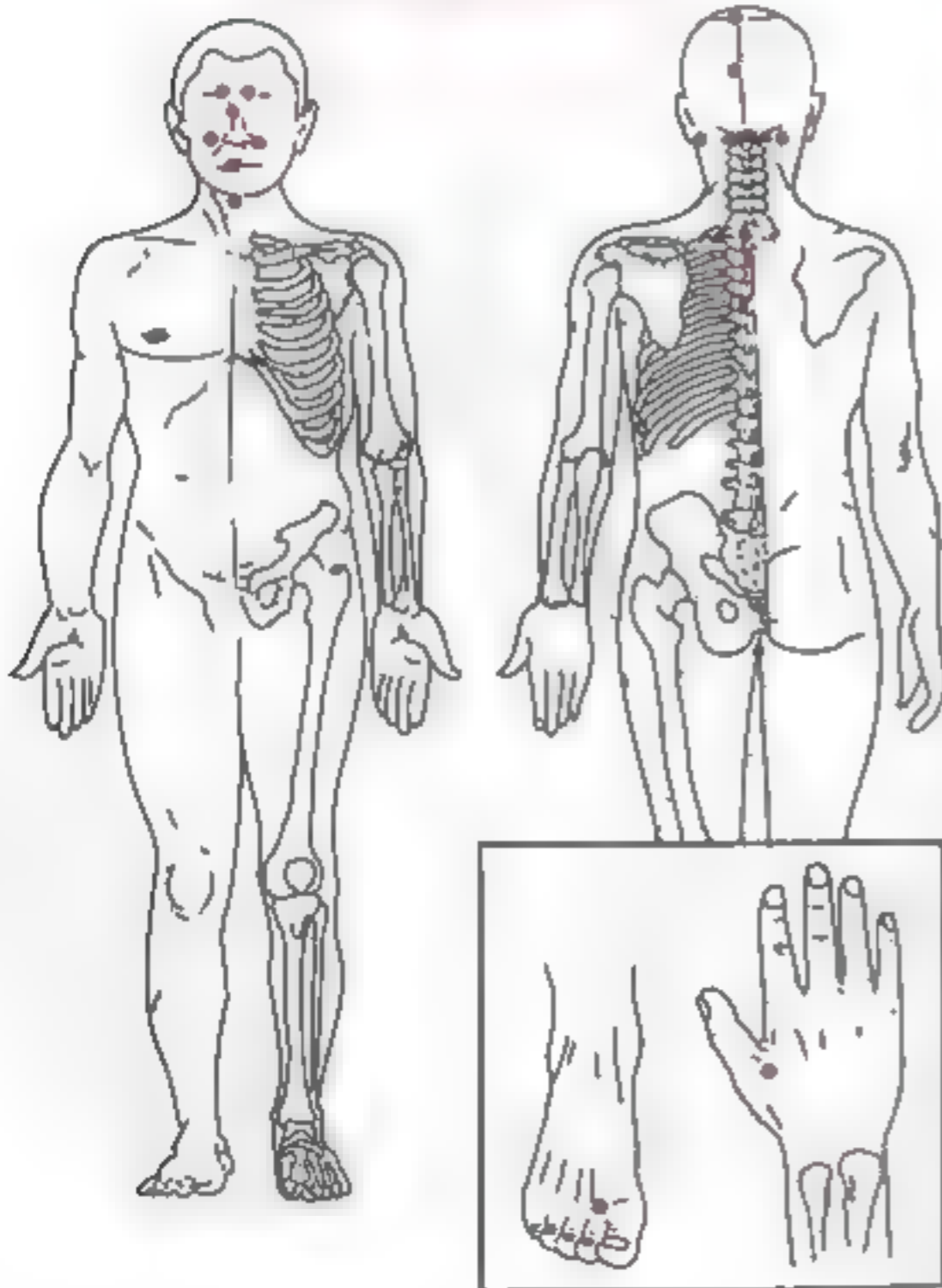
بولنا بند ہو جائے
Loss of Speech
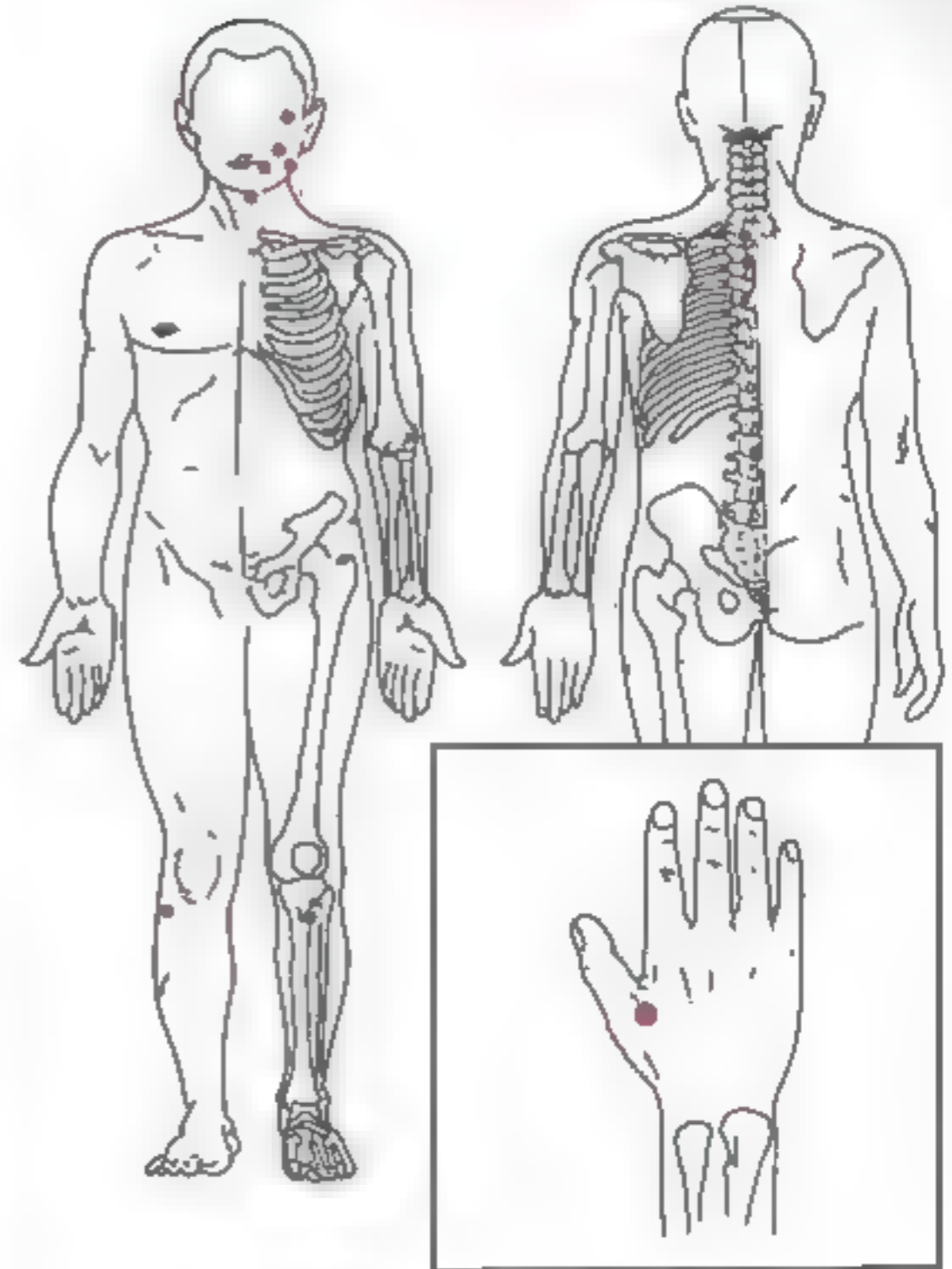
یادداشت کی کمزوری
Poor Memory
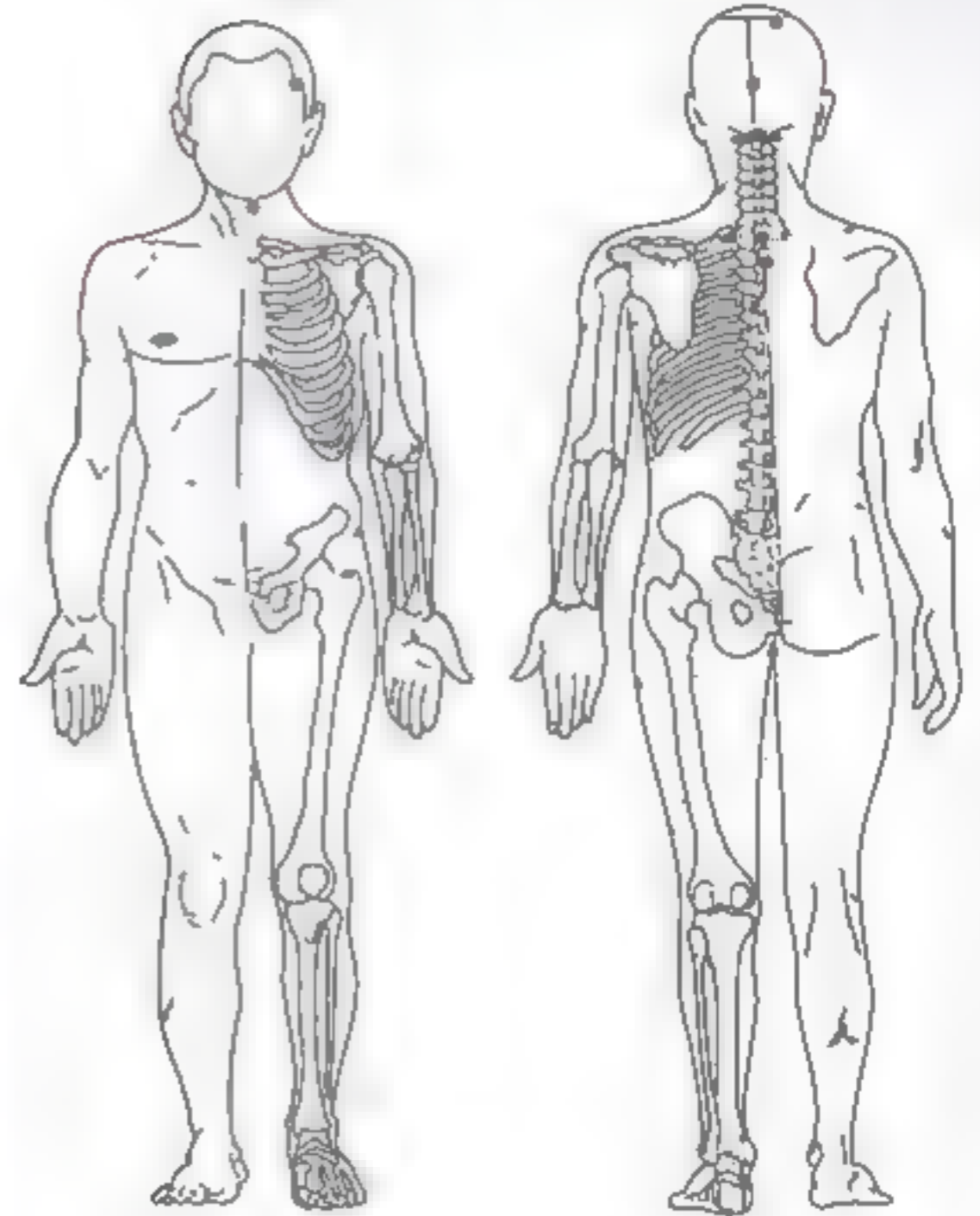
مرگی کے دورے

سگریٹ نوشی کو روکنے کیلئے
To Stop Smoking
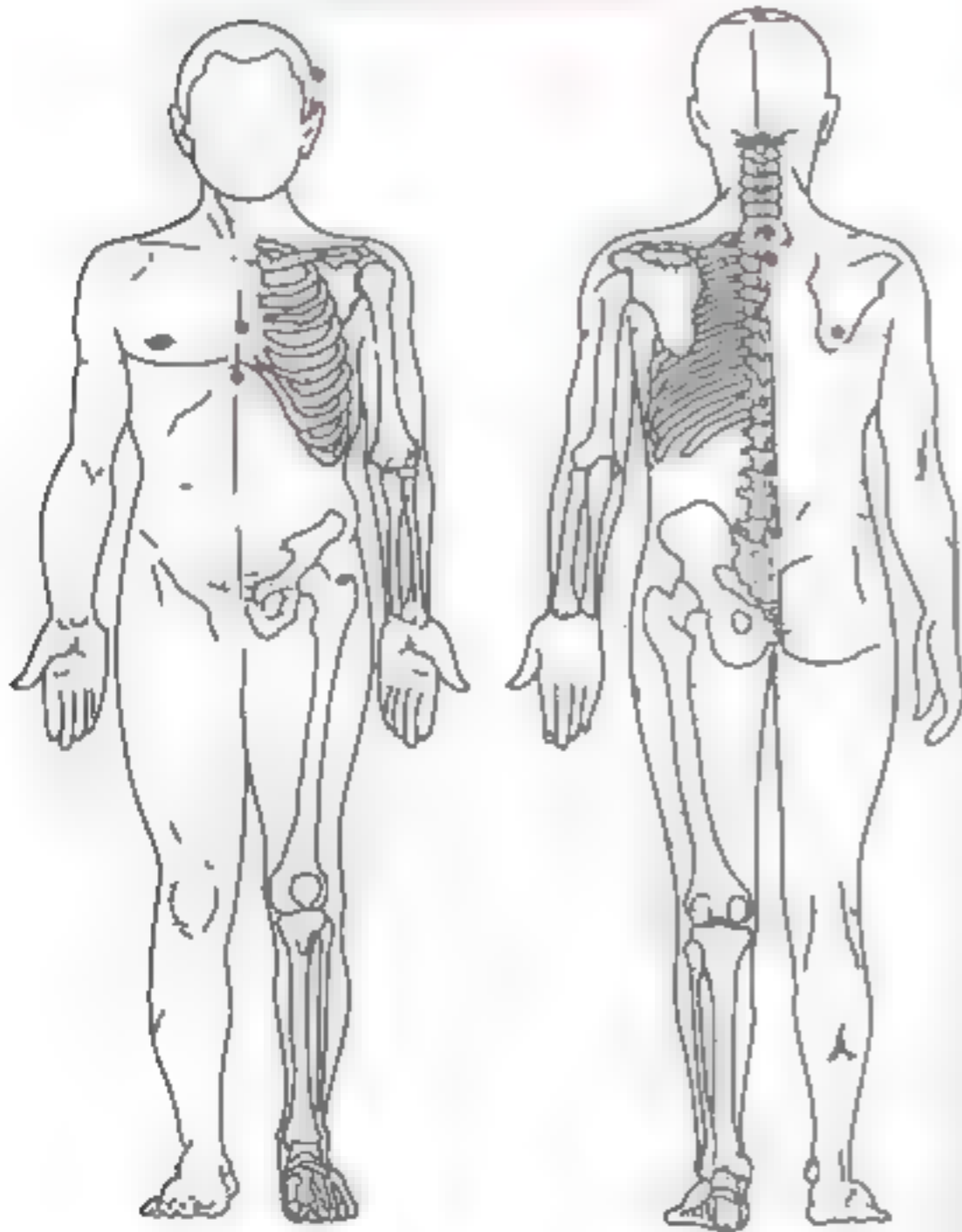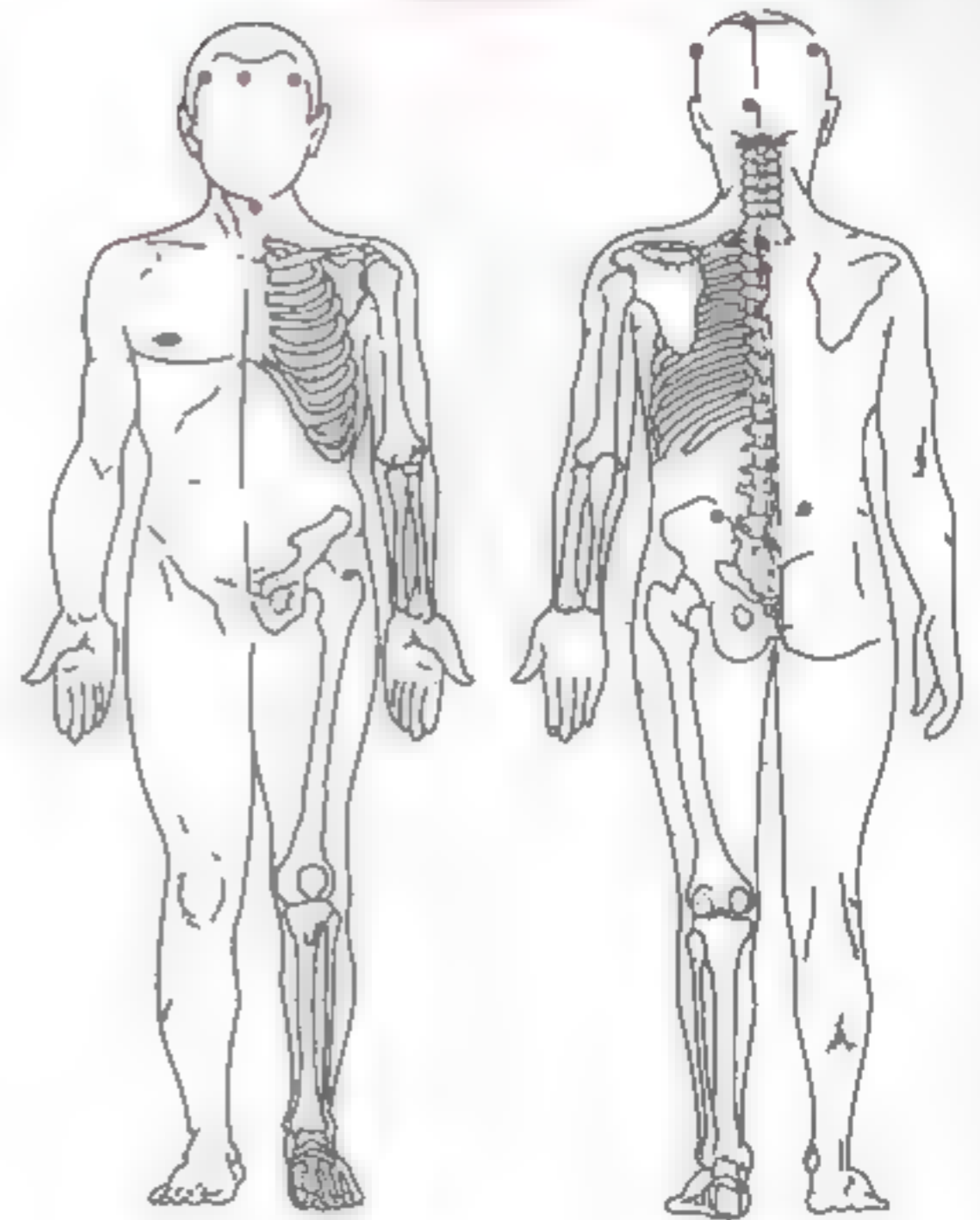
عقل کی کمزوری

Lack of Intelligence
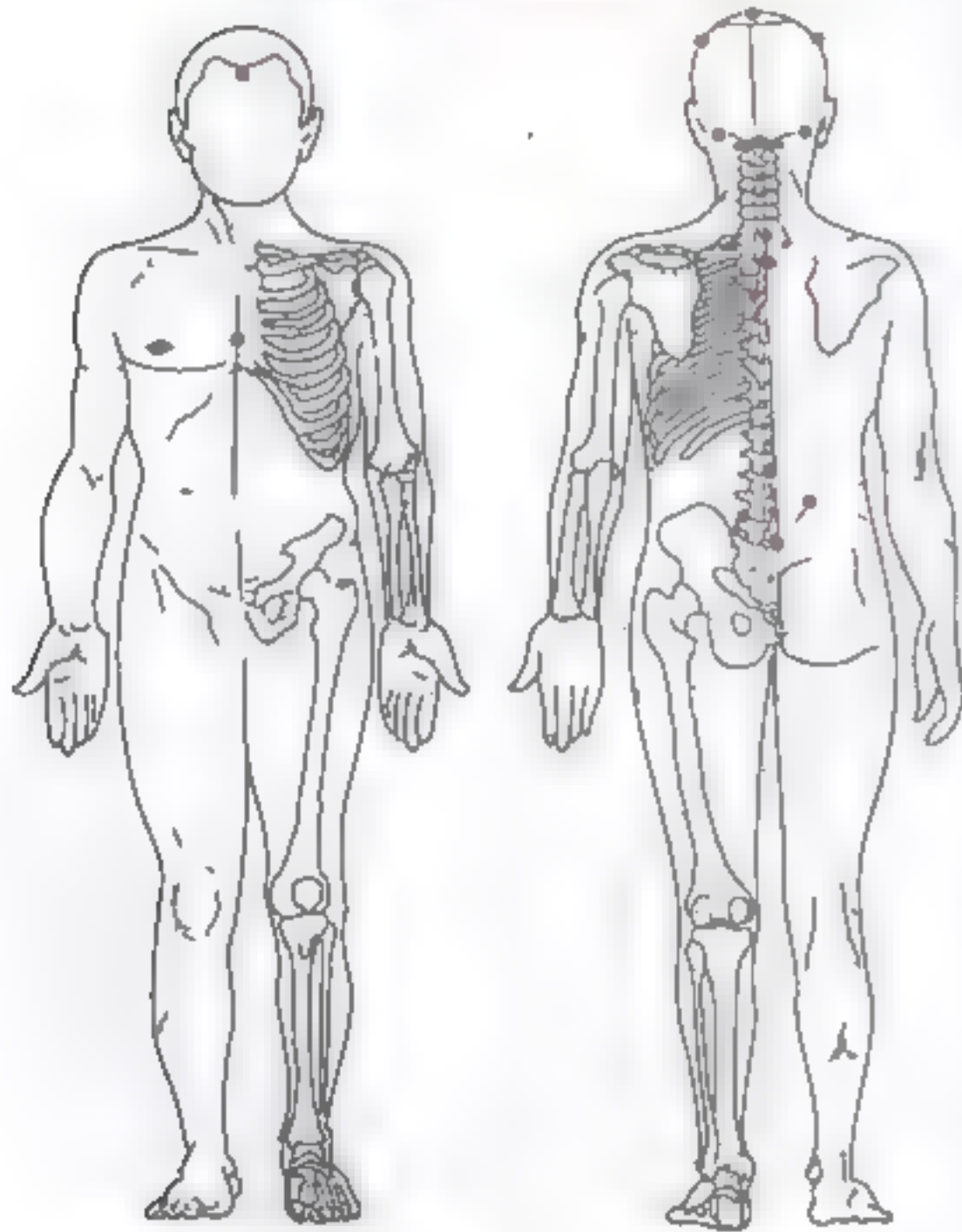
پیدائش کے وقت آکسیجن کی کمی

Cerebral Damage at Birth due to Lack of Oxygen
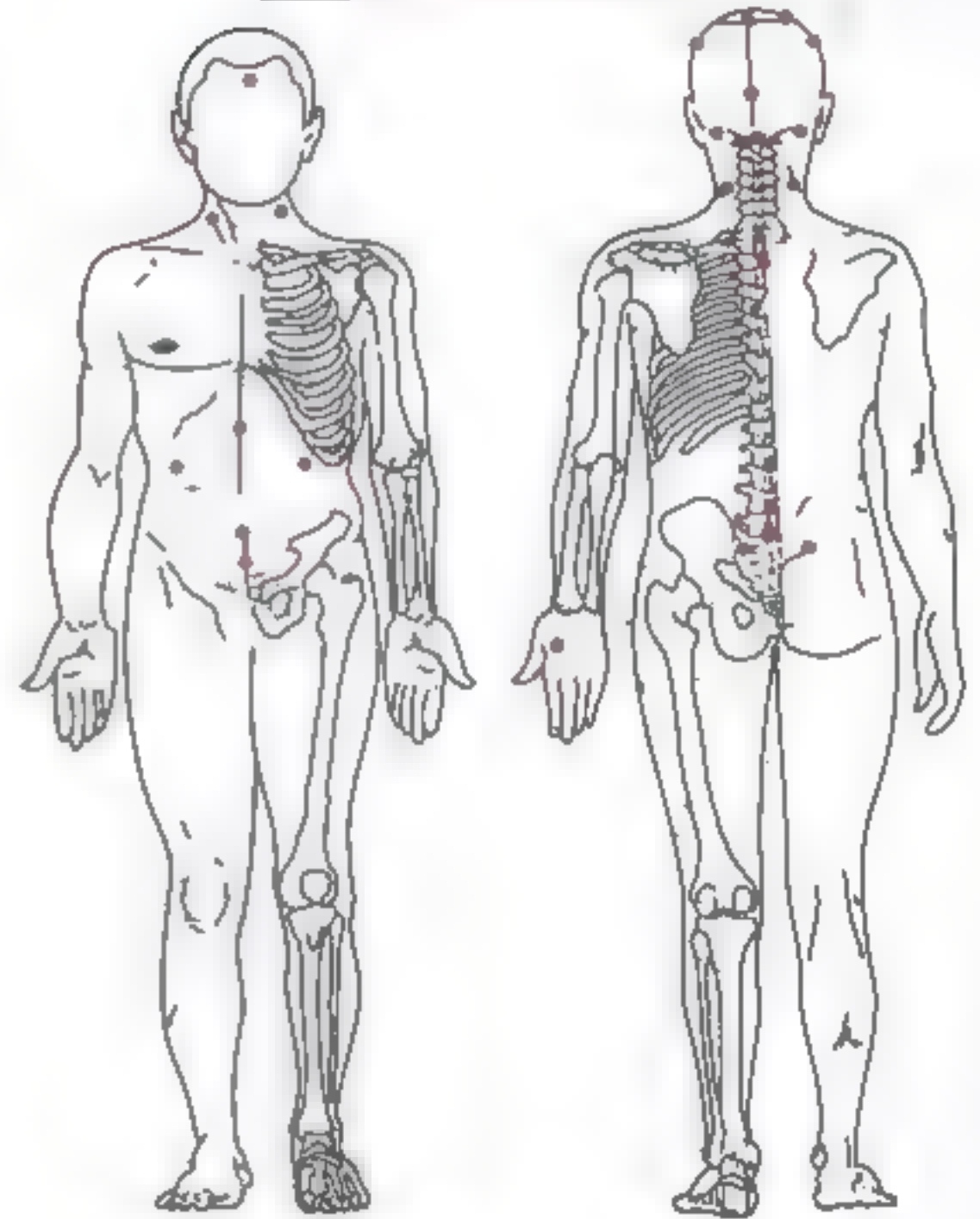
ہچکی
Hiccup
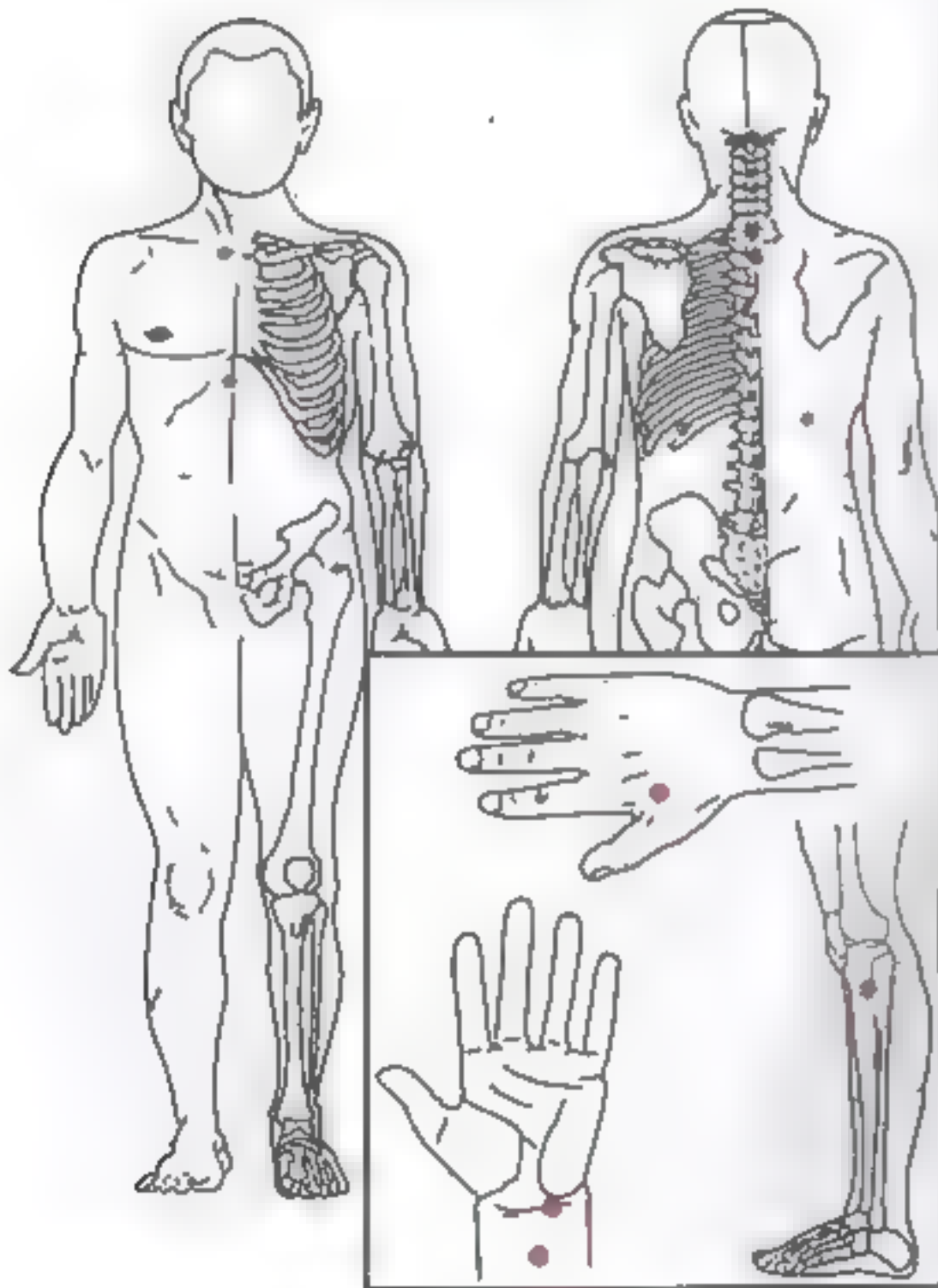
Polymenorrhea

Headache as a result of Menstrual Problems
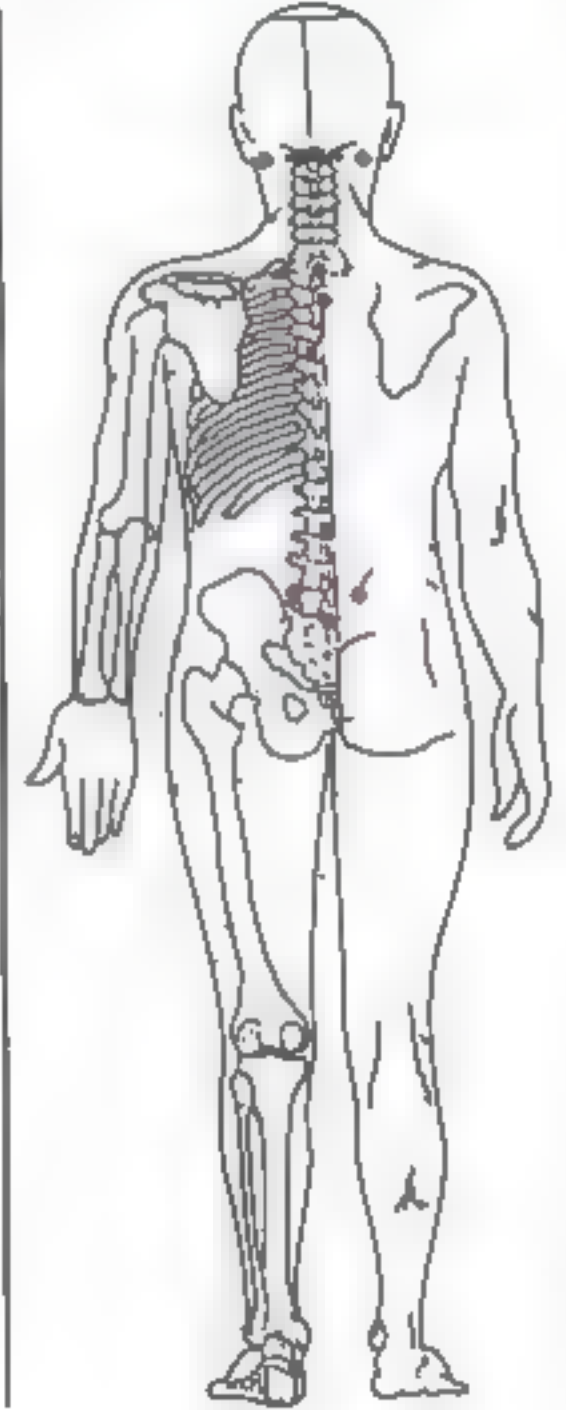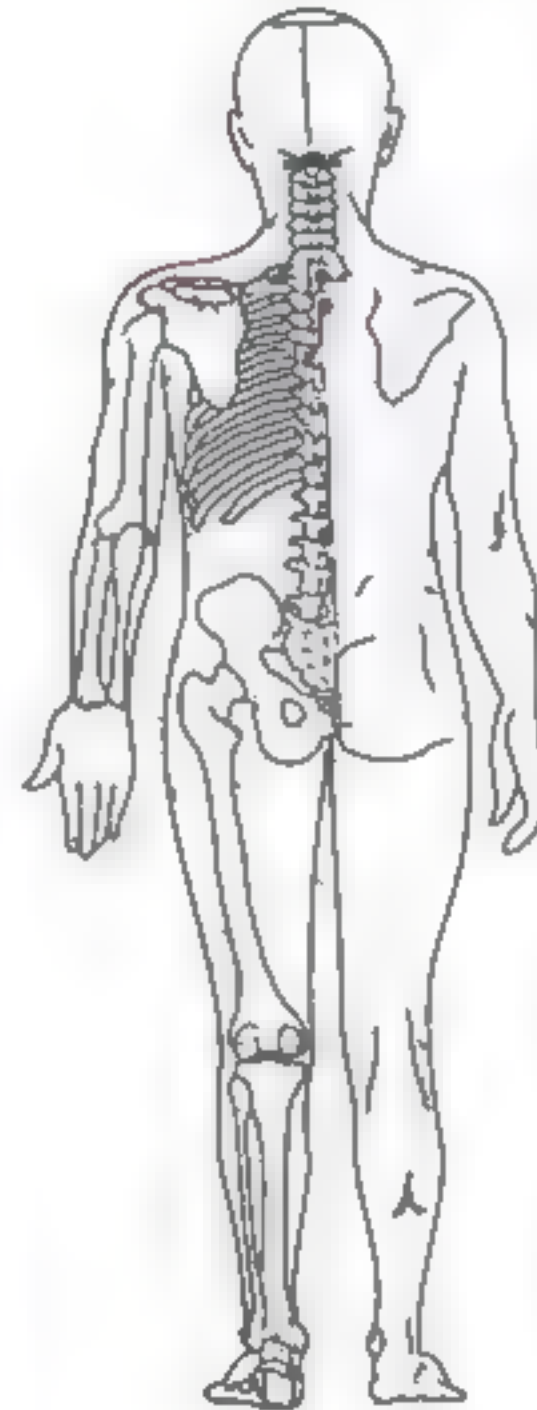
ماہواری کا بند ہو جانا

Amenorrhea
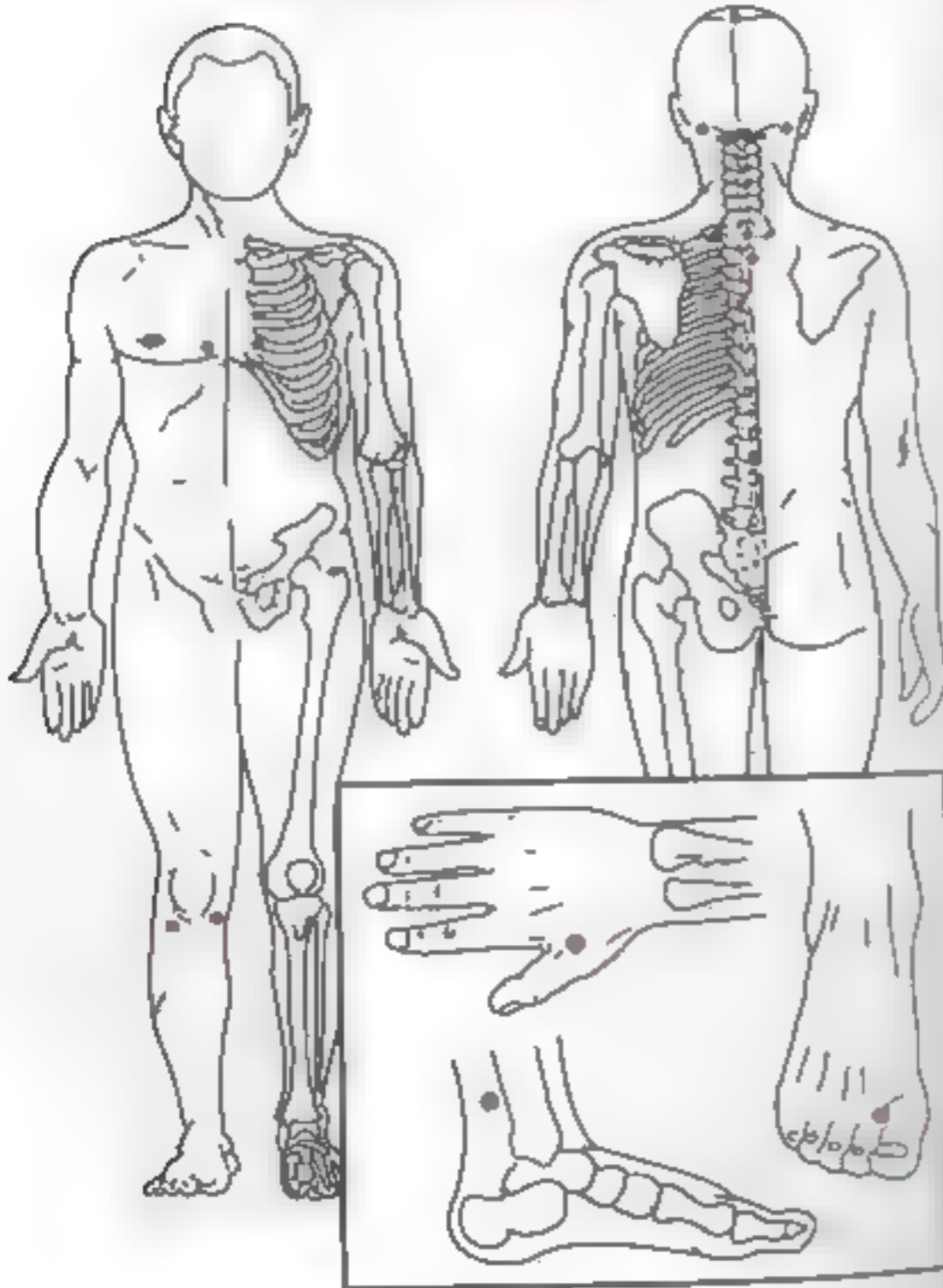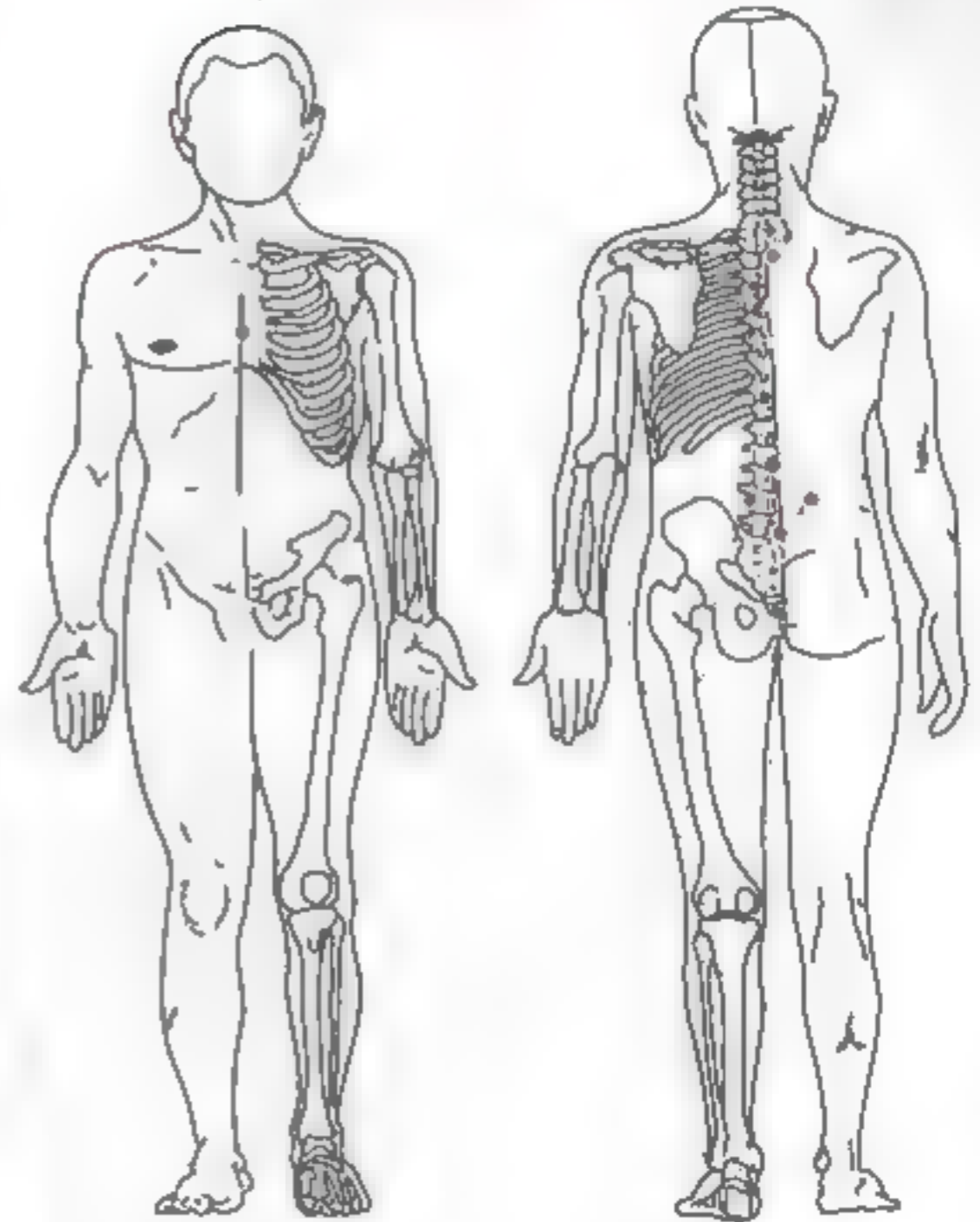
لیکوریا رنگ اور بو کے بغیر
Vaginal Secretions without
Colour or Odour

Distinction Menses

رحم کے آپریشن کے بعد درد

Pain after Obstetric Surgery
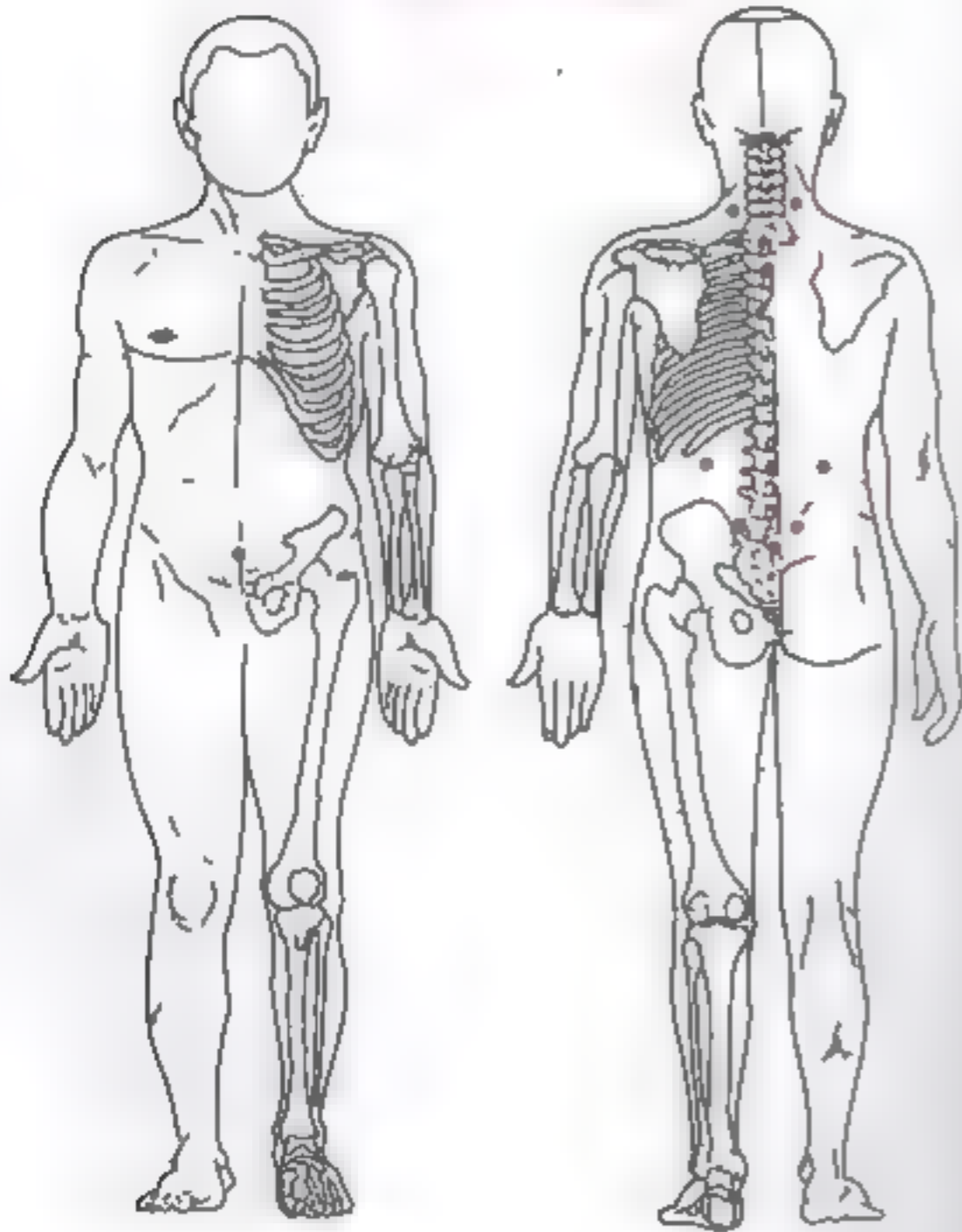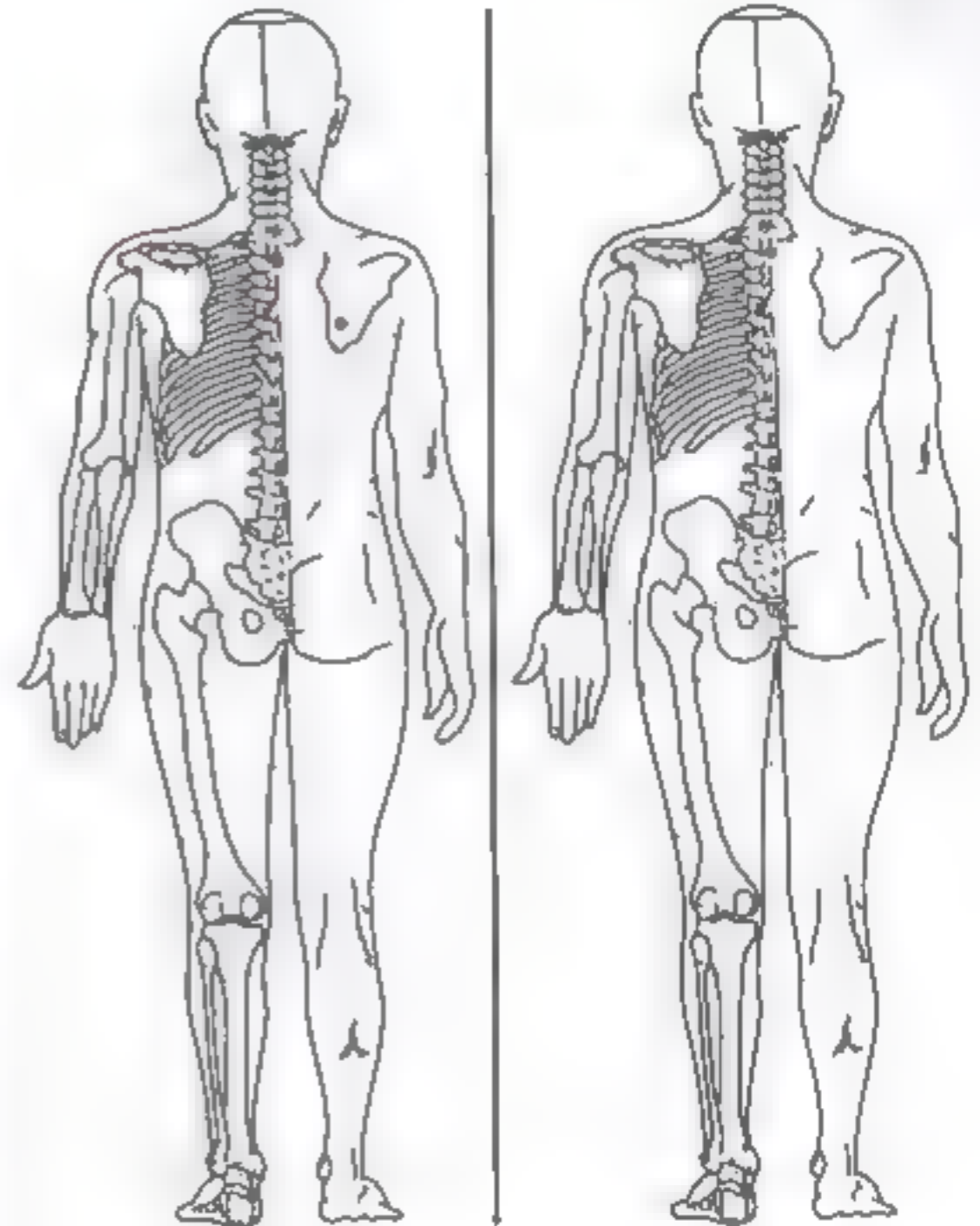
اضافہ

ادارہ "موسسہ تحقیقات حجامت ایران" کے نام سے حجامہ پر اچھا کام کر رہا ہے۔ ان کے ڈاکٹر محسن منوچہریان نے اس موضوع پر کتاب لکھی ہے "آئین نامہ جرائی حجامت تر"۔

ہماری کتاب کا اضافہ مذکورہ کتاب سے لیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ مجھے اور آپ کو نبی کریم ﷺ کی پیاری زندگی اپنانے کی توفیق عطا فرمائیں۔

آمین
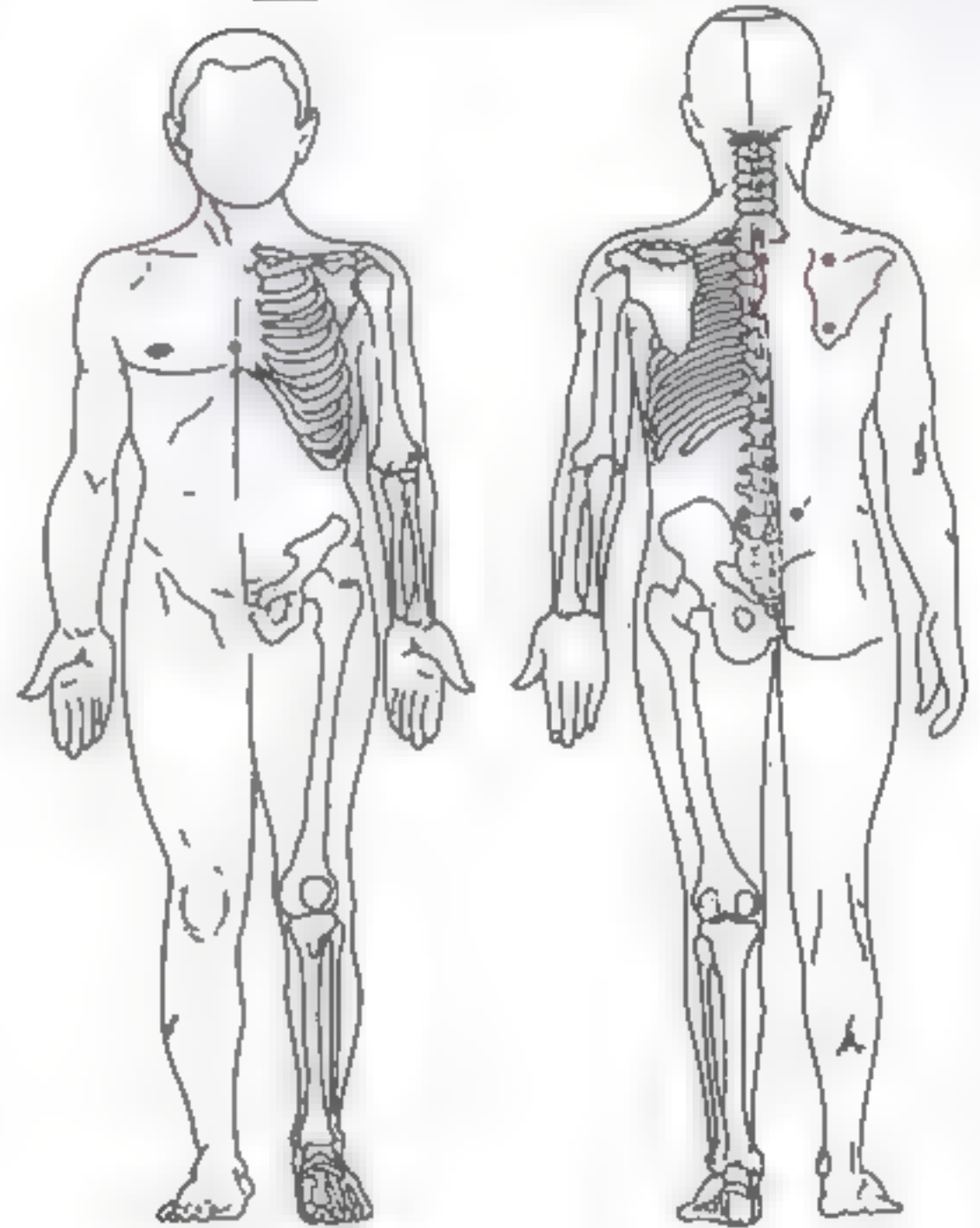
مونڈھوں کے درمیان پچھنا لگانا

(سینے کے چوتھے مہرے کے بالمقابل T4)

"آپ ﷺ نے خود اس مقام پر حجامہ لگائی ہے۔ جس کو عربی میں "الکاهل" کہتے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن قیم نے طب نبوی میں یہ حدیث نقل کی ہے

"قال انس كان رسول الله يحتجم في الأخدعين والكاهل"

(ابو داود ۳۸٤۰، الترمذی ۲۰۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "رسول اللہ ﷺ گلے کے دونوں طرف اور مونڈھوں کے درمیان حجامہ لگایا کرتے تھے"۔

ڈاکٹر محسن صاحب نے اس کو بہت ساری بیماریوں کا علاج بتایا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ قوت مدافعت کے نظام کو درست کرنا۔

۲۔ تمام جسم کی سلامتی۔

۳۔ دردسر جو بوجہ اعصابی تناؤ کے ہو۔

۴۔ شقیقہ (آدھے سر کا درد)۔

۵۔ بینائی کا بڑھنا۔

۶۔ آنکھوں کی رگوں کی مضبوطی۔

۷۔ آنکھوں کا ورم۔

۸۔ آنکھوں کی سوجن۔

۹۔ آنکھوں کی تھکن۔

۱۰۔ جلدی بیماری۔

۱۱۔ جلد کی خارش۔

۱۲۔ سوریاسیز۔ (Psonasis)

۱۳۔ پرانا زخم۔

۱۴۔ بالوں کا گرنا۔

۱۵۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔

۱۶۔ حشرات کے کاٹنے سے دھپڑ پڑ جانا۔

۱۷۔ رگوں میں خون جمنا۔

۱۸۔ ہارٹ اٹیک۔

۱۹۔ سینے میں درد۔

۲۰۔ پٹھوں کے تناؤ کے لئے۔

۲۱۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہوجانا۔ (Tacyard a)

۲۲۔ دل کی دھڑکن کا کم ہوجانا۔ (Bradycardia)

۲۳۔ رگوں میں خون نہ پہنچنا۔

۲۴۔ خون کا ایک جگہ جمع ہوجانا۔ (Haematoma)

٢٥۔ جسم کا سُن ہو جانا۔

٢٦۔ جسم میں دھبے پڑ جانا۔

٢٧۔ ہاتھ پاؤں میں زیادہ پسینے کا آنا۔

٢٨۔ وائرس کی بیماری میں قوت مدافعت کو بڑھانا۔

٢٩۔ رگوں میں ورم۔ (Thrombophlebitis)

٣٠۔ خون کی چربی کو کم کرنا۔ (Cholesterol)

٣١۔ شوگر ٹائپ ١ اور ٹائپ ٢۔ (Diabetes Mellitus Type I and Type II)

٣٢۔ خون کی جراثیم کو صاف کرنا۔

٣٣۔ خون کے ہارمونز کی اصلاح کرنا۔

٣٤۔ گردے کی پتھری کا علاج۔

٣٥۔ جگر کی بیماریوں کے لئے۔

٣٦۔ تھائیرائیڈ کے بیماریوں کے لئے۔

٣٧۔ ہیپاٹائٹس A۔

٣٨۔ بلڈ پریشر۔

٣٩۔ ڈپریشن۔ (Depression)

٤٠۔ سائزوفرونیا۔ (Schizophrenia)

٤١۔ نیند کا زیادہ آنا اور سستی۔

٤٢۔ خوف وہراس۔

٤٣۔ پاگل پن، بے قابو ہو جانا۔ (Mania)

٤٤۔ خیالات کا بہت زیادہ آنا۔

٤٥۔ عرق النساء۔

٤٦۔ جسم کی دردیں۔

٤٧۔ منی کی کمزوری۔ (Oligospermia)

٤٨۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔

٤٩۔ زچگی کے بعد کے مسائل۔

٥٠۔ بانجھ پن۔

٥١۔ رحم کی رسولی۔ (Fibroid)

٥٢۔ حیض کا بند ہو جانا۔

٥٣۔ زچگی میں مسائل۔

٥٤۔ افزائش بدن۔

٥٥۔ جوڑوں کا درد۔

٥٦۔ کندھا، گردن اور گلے کا درد۔

٥٧۔ روموٹائیڈ ارتھرائٹس۔ (Rheumatoid Arthritis)

٥٨۔ پائیلی۔ (Elephantiasis)

٥٩۔ معدے کا السر۔

٦٠۔ قبض۔

٦١۔ ہاضمے کے لئے۔

٦٢۔ بواسیر کے لئے۔

٦٣۔ ہچکی۔

٦٤۔ منہ اور زبان کی بیماریاں۔

۶۵۔ مسوڑھوں کا زخم۔ (Pyorrhoe)

۶۶۔ چوٹ کی وجہ سے بہرہ پن۔

۶۷۔ ہ ں کی پیپ۔

۶۸۔ تلسیہ۔

۶۹۔ طبعی یرقان۔

۷۰۔ ہائیڈرو اینکیفلس۔ (Hydroencephalus)

۷۱۔ دوائی اور غذائی مضرات۔

۷۲۔ جانوروں کا کاٹنا۔

۷۳۔ دل کی بیماری سے سانس میں تکلیف۔

۷۴۔ دماغی سکتہ۔ (Loss of Consciousness)

۷۵۔ انفلوئنزا۔ (Flu)

۷۶۔ چیچک۔

۷۷۔ خسرہ۔

۷۸۔ چکن پاکس۔ (Chcken Pox)

پنڈلیوں کی پشت پر حجامہ لگانا
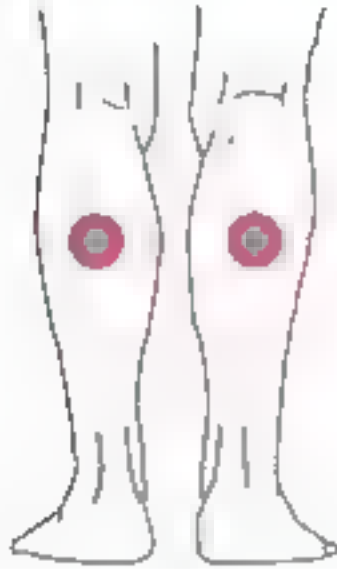
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے۔

۱۔ ہائی بلڈ پریشر۔

۲۔ پاؤں کے رگوں کے لئے۔ (Varicose Veins)

۳۔ پاؤں کی خارش۔

۴۔ جگر کی بیماری۔

۵۔ حیض کا بند ہو جانا۔

۶۔ سوریاسیز۔ (Psoriasis)

۷۔ پورے جسم کی خارش۔

۸۔ نشے سے چھٹکارا۔

۹۔ دل کی بیماریاں۔

۱۰۔ پٹھوں کا تناؤ۔

۱۱۔ نچلے دھڑ کی سردی۔

۱۲۔ وائرس کی بیماری کے لئے۔

۱۳۔ نچلے جسم کا سن ہو جانا۔

۱۴۔ کمر درد کے لئے۔

۱۵۔ پیر کا سُن ہو جانا، جھنجلاپن۔

۱۶۔ نقرس کی بیماری، یورک ایسڈ بڑھ جانا۔ (Gout)

ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے میں حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ منہ کی بیماریاں۔

۲۔ کمر کا درد۔

۳۔ حیض کی شکایتیں۔

۴۔ منی کی کمزوری۔

۵۔ بواسیر۔

۶۔ جلد کی خارش۔

۷۔ سرعت انزال۔

۸۔ نقرس۔ (Gout)

۹۔ رات کو نیند کا نہ آنا۔

۱۰۔ قبض۔

۱۱۔ فوطوں کے رگوں کا پھول جانا۔ (Varicocele)

۱۲۔ زنانہ بیماریاں۔

۱۳۔ مقعد کی بیماریاں۔

۱۴۔ مرد اور عورت میں جنسی کمزوری۔

۱۵۔ فسٹولا اور فشر۔ (Fistula and Fissure)

۱۶۔ رحم کی درستگی۔

۱۷۔ رحم کی رسولی۔

۱۸۔ پائیلونائیڈل فشر۔ (Pilonidal Fissure)

۱۹۔ بچوں کا پاؤں جلنا۔

۲۰۔ غدود کی بیماریاں۔ (Prostate)

۲۱۔ مثانے کی کمزوری۔ (Neurogenic Bladder)

۲۲۔ پیشاب میں خون کا آنا۔ (Haematuria)

۲۳۔ اعضاء تناسل میں سوزش۔

۲۴۔ بینائی کی کمزوری۔

۲۵۔ عورتوں کے چہرے پر بال۔ (Hirsutism)

۲۶۔ لیکوریا۔

۲۷۔ پیشاب کا باربار آنا۔ (Frequency of Micturition)

۲۸۔ پیشاب کی جلن۔ (Burning Micturition)

۲۹۔ عورت کا بانجھ پن اور مردانہ قوت بادی کمزوری۔ (Sterility and Infertility)

کولہے پر حجامہ لگانا (Gluteus Maximus)

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ کمر کا درد، ڈسک کی وجہ سے۔

۲۔ انجکشن لگانے سے پیپ پڑ جائے۔ (Injection Abscess)

کان کے اندر والے کنارے پر حجامہ لگانا
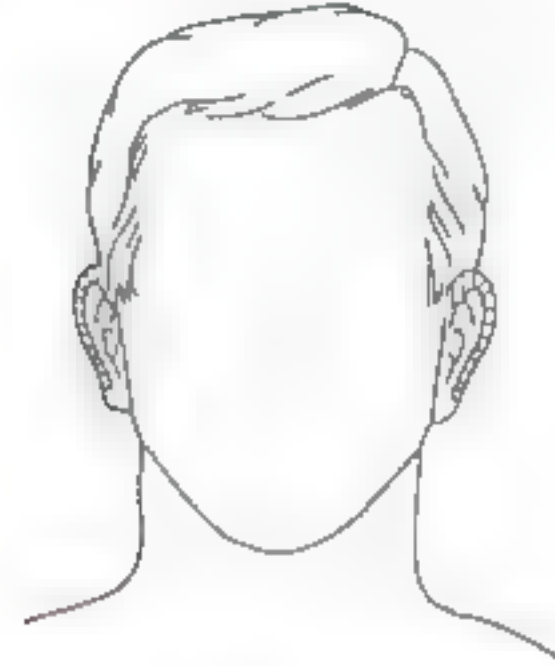
ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے

۱۔ بھوک بڑھانا۔

۲۔ طبعی یرقان۔

۳۔ بہت زیادہ شہوت کو کم کرنا۔

گدی پر حجامہ لگانا [illegible]

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے

۱۔ [illegible] کم کرنا۔

۲۔ پاگل پن۔ (Dementia)
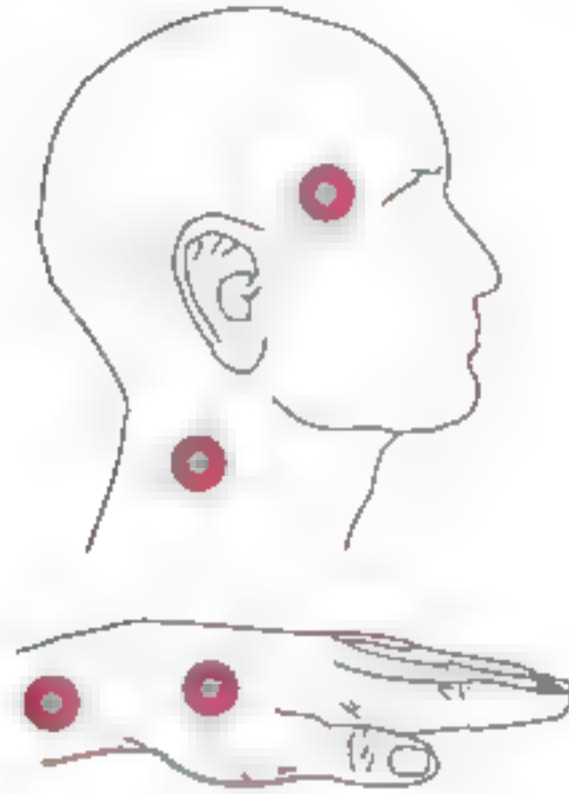
کندھے کے پچھلے حصے پر حجامہ لگانا Acromion
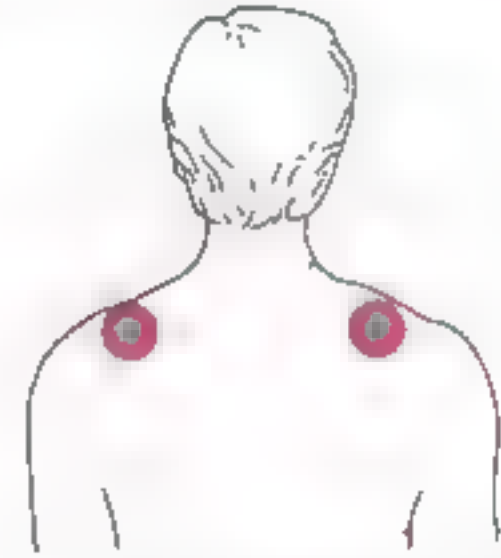
ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ ہاتھ کا فالج۔

۲۔ کارپل ٹنل سینڈروم۔ (Carpal Tunnel Syndrome)

۳۔ گردن کا درد۔ (Cervical Spondylosis)

۴۔ گردن کی مہروں کی بیماریاں۔

۵۔ ہچکی۔

۶۔ کندھوں کا درد۔

۷۔ کھانسی کا طویل ہو جانا۔

۸۔ الرجی سے دمہ ہو جانا۔

مونڈھوں کے درمیان حجامہ لگانا (T4)

نوٹ: (پہلے والے حجامہ لگانے کے مشابہ ہے، صرف اس میں کپ زیادہ لگتے ہیں)

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ الرجی۔

۲۔ حساسیت کی زیادتی۔ (Allergic Asthma)

۳۔ الرجی سے دمہ ہو جانا۔

۴۔ ایگزیما۔

۵۔ حشرات کے کاٹنے سے دھپڑ پڑ جانا۔ (Eruptions due to Insect Bite)

۶۔ گلوٹن انٹروپیتھی۔ (Gluten Enteropathy)

۷۔ بڑی آنت کی بیماریاں۔ (Coeliac Disease)

کمر کے بیچ میں حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے

۱۔ دمے کا علاج۔

۲۔ سانس کی تکلیف۔

۳۔ پروسٹیٹ۔ (Prostate)

۴۔ سونگھنے کی بیماریاں۔

۵۔ سارکوائیڈ۔ (Sarcoid)

۶۔ نمونیہ۔

۷۔ پھیپھڑوں کی پرانی بیماریاں۔

۸۔ انجائنا۔

باہر طرف کے ٹخنے اور ایڑی کے درمیان حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ پاؤں کی خارش۔

۲۔ پاؤں کی رگوں کی بیماریاں۔

۳۔ کمر کی مہروں میں درد۔

۴۔ جوڑوں کا درد۔

۵۔ ایڑھی کے پیچھے کا درد۔ (Inflamation of Achiles Tendon)

سر کے اوپر حجامہ لگانا (Sagital Suture)

رسول اللہ ﷺ نے اس مقام پر حجامہ کی ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے

"كان يحتجم على هامته". (ابو داؤد بحوالہ "العلاج بالحجامة" للشيخ محمد احمد عيسى)

"رسول اللہ ﷺ سر کے اوپر حجامہ کراتے تھے"۔
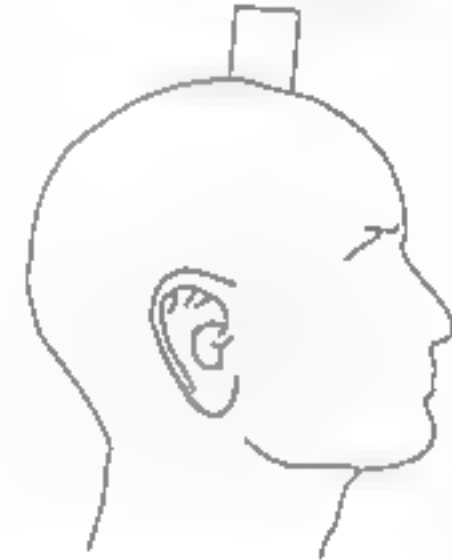
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ سر درد اور شقیقہ۔

۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

۳۔ آنکھوں سے رنگ کا نہ پہچاننا۔

۴۔ رات کو نہ دیکھنا۔

۵۔ بھینگا پن۔ (Squint)

۶۔ آپٹیک ڈسک کی بیماریاں۔

۷۔ آنسو دانی کے امراض۔

۸۔ دانتوں کا درد۔

۹۔ سر کے بالوں کی خشکی۔

۱۰۔ ہاتھوں کا رعشہ۔ (Parkinsonism)

۱۱۔ کالا موتیا۔ (Glavcoma)

۱۲۔ دو نظر آنا۔ (ازدواج البصر)

۱۳۔ دور کی نظر میں کمزوری۔ (Shortsightedness)

۱۴۔ آسٹگماٹزم۔ (Astigmatism)

۱۵۔ سفید موتیا۔ (Cataract)

۱۶۔ پلکوں کی کمزوری۔

۱۷۔ پاگل پن، ڈپریشن۔

۱۸۔ سر کے بالوں کی نشوونما۔

۱۹۔ دماغی سکتے سے بچاؤ۔

۲۰۔ بلڈ پریشر۔

۲۱۔ روحانی، جسمانی بیماریاں۔

۲۲۔ نشے کی بیماریاں۔

۲۳۔ سر کے جلد کی بیماریاں

۲۴۔ [illegible] چہرے اور جسم کی گرمائش۔

۲۵۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

سر کے پشت پر حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، عربی میں اس کو "قَمَحْدُوَۃ" کہتے ہیں،

حدیث شریف میں آتا ہے:

"علیکم بالحجامة فی جوزة القَمَحْدُوَة، فانّها تشفی من خمسة أدواء"

"سر کی پشت پر حجامہ کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ پانچ بیماریوں سے علاج ہیں"۔

(طب نبوی۔ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ)
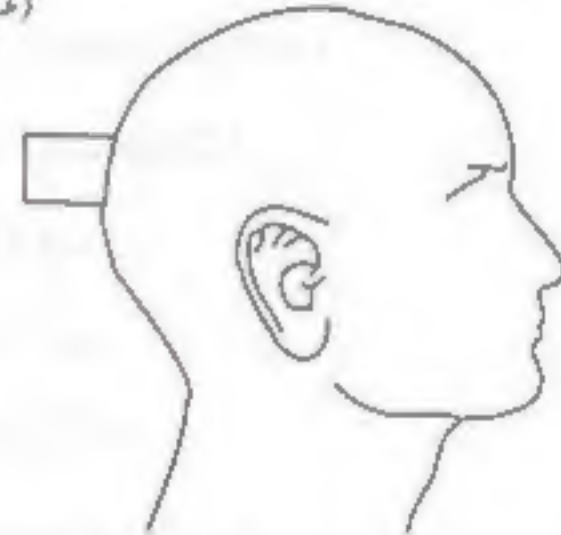
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ باتوں میں اٹکنا۔ (ہکلانا)
۲۔ وسوسہ آنا۔
۳۔ خوف۔
۴۔ بالوں کا گرنا۔
۵۔ پلکوں کے بالوں کا گرنا۔
۶۔ اُونچا سُننا۔
۷۔ فالج۔
۸۔ قد بڑھانا۔
۹۔ اضطراری کیفیت۔
۱۰۔ سونگھنے کو بہتر کرنا۔
۱۱۔ دمہ۔
۱۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔
۱۳۔ چہرے کی سُرخی پن۔

کوکھ پر حجامہ لگانا (T12, L1)
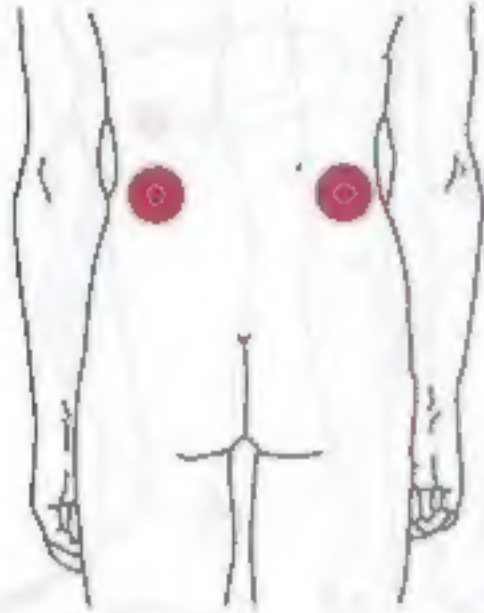
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گردے کی وجہ سے پیشاب میں پیپ آنا۔
۲۔ پتھری۔
۳۔ گردے کی شریانوں میں فرق۔
۴۔ گردوں کا درد۔
۵۔ گردوں کی طویل بیماری۔
۶۔ ذیابیطس۔ (Diabetes Mellitus)
۷۔ گردے کی بیماری سے بلڈ پریشر بڑھ جانا۔

گھٹنے کے اوپر اور اندر والی طرف پر حجامہ لگانا

ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گھٹنے میں درد۔

۲۔ گھٹنے کی آرتھرائیٹس۔

۳۔ گھٹنے کی جوڑ میں ورم آنا۔

۴۔ گھٹنے کی چوٹ۔

۵۔ گھٹنے میں خون جمع ہوجانا۔

ٹھوڑی پر حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دانت اور مسوڑھوں کی سوزش۔

۲۔ منہ کی بیماریاں۔

۳۔ مسوڑھوں میں خون آنا۔ (Pyorrhoe)

۴۔ تھائیرائیڈ بیماریاں۔ (Thyroid Disease)

۵۔ منہ کا لقوہ۔ (Fascial Palsy)

۶۔ ایڈونائیڈس کا بڑھ جانا۔ (Adenoids)

۷۔ لکنت زبان۔

۸۔ عورتوں کے چہرے پر بال آنا۔ (Hirsutism)

۹۔ بالوں کا گرنا۔ (Alopecia)

کان کے پیچھے حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دماغی سکتہ۔

۲۔ یرقان۔

۳۔ کان کی بیماریاں۔

۴۔ منہ کی پھنسیاں۔

۵۔ منی کی کمزوری۔

۶۔ آدھے سر کا درد۔

۷۔ آدھے دھڑ کا فالج۔

۸۔ کان پٹی کی ہڈی میں ورم کا آجانا۔

۹۔ اوٹائیٹس، کان میں انفیکشن۔

مندرجہ ذیل احباب بھی پچھنے سے علاج کرتے ہیں

ڈاکٹر انجم کنڈی (ڈیرہ اسماعیل خان)۔	0300-5792009
جناب حکیم یاسین بیرون پاک گیٹ روڈ ملتان۔	0300-6345589
جناب نور محمد صاحب نیو ڈاکٹر کالونی نواب شاہ۔	0300-3207999
جناب سرفراز صاحب پنوعاقل۔	0333-2587985
جناب عبدالماجد صاحب پنوعاقل۔	0301-3409710
جناب قمر عباس صاحب جھنگ۔	0333-2903391
جناب سید محمد عدنان علی صاحب مظفرآباد آزاد کشمیر۔	0333-5308988
جناب شاہجہاں صاحب مقدس ٹاور نزد ایوب میڈیکل کمپلیکس ایبٹ آباد۔	0345-5243235